وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ (البقرة ۱۴۹)

ترجمہ: ہر ایک کے لئے ایک مطمح نظر ہے جس کی طرف وہ منہ پھیرتا ہے۔
پس نیکیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جاؤ۔

لائحہ عمل

مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ بھارت

شائع کردہ:
دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت

نام کتاب:	لائحہ عمل
سن اشاعت:	اپریل 2026ء
تعداد:	700
شائع کردہ:	دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت
مطبع:	فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

ارشاد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

''خدام الاحمدیہ کا مقصد یا جماعت احمدیہ کا مقصد یا جماعت کی کسی بھی ذیلی تنظیم کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنا ہے، اپنے اندر تقویٰ پیدا کرنا ہے...... حضرت مصلح موعودؓ جنہوں نے ان ذیلی تنظیموں کا قیام فرمایا تھا جیسا کہ میں نے کہا انہوں نے فرمایا تھا کہ ہماری جماعت کو نیکی، تقویٰ، عبادت گزاری، دیانت، راستی یعنی سچ اور عدل وانصاف میں ایسی ترقی کرنی چاہئے کہ نہ صرف اپنے بلکہ غیر بھی اس کا اعتراف کریں۔ فرمایا کہ اس غرض کو پورا کرنے کے لئے میں نے خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کی تحریکات جاری کی ہیں اور ان سب کا مقصد یا کام یہ ہے کہ نہ صرف اپنی ذات میں نیکی قائم کریں بلکہ دوسروں میں بھی نیکی پیدا کرنے کی کوشش کریں..... اگر اس مقصد کو پورا کرنا ہے جس کے حاصل کرنے کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مبعوث ہوئے تھے تو ہمیں اپنے نوجوانوں میں تبدیلی پیدا کرنی ہوگی۔ نوجوانوں کو اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنی ہوگی۔ اپنے بچوں میں تبدیلی پیدا کرنی ہوگی اور بچوں کو اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنی ہوگی۔ اپنے بوڑھوں میں تبدیلی پیدا کرنی ہوگی اور عورتوں میں تبدیلی پیدا کرنی ہوگی۔ تبھی ہم اس دعویٰ میں سچے ہو سکتے ہیں کہ ہم دنیا سے ظلم بھی ختم کریں گے اور جبر بھی ختم کریں گے۔''

(اختتامی خطاب سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ UK، 19 ستمبر 2004ء)

خادم کا عہد

اَشۡھَدُ اَنۡ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ

وَاَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ

میں اقرار کرتا ہوں کہ دینی، قومی اور ملی مفاد کی خاطر میں اپنی جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہوں گا۔ اسی طرح خلافت احمدیہ کے قائم رکھنے کی خاطر ہر قربانی کے لئے تیار رہوں گا اور خلیفۂ وقت جو بھی معروف فیصلہ فرمائیں گے اس کی پابندی کرنی ضروری سمجھوں گا۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

عہد کا طریق

☆ خدام اس عہد کو زبانی یاد کریں۔

☆ خدام اس عہد کو اپنے ہر اجلاس اور ہر اجتماعی تقریب میں اکٹھے کھڑے ہو کر دہرایا کریں۔

☆ اجلاس یا اجتماعی تقریب میں خدام الاحمدیہ میں عہدہ کے اعتبار سے جو بالا ہو گا وہ عہد دہرائے گا۔

☆ تشہد تین بار دہرایا جائے اور پھر اردو میں عہد ایک بار دہرایا جائے۔

طفل کا وعدہ

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

میں وعدہ کرتا ہوں کہ دین اسلام اور جماعت احمدیہ مسلمہ، قوم اور وطن کی خدمت کے لئے ہر دم تیار رہوں گا۔ ہمیشہ سچ بولوں گا، کسی کو گالی نہیں دوں گا اور حضرت خلیفۃ المسیح کی تمام نصیحتوں پر عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (انشاءاللہ)

وعدہ کا طریق

☆ اطفال اس وعدہ کو زبانی یاد کریں۔

☆ اطفال اس وعدہ کو اپنے ہر اجلاس اور ہر اجتماعی تقریب میں اکٹھے کھڑے ہو کر دہرایا کریں۔

☆ اجلاس یا اجتماعی تقریب میں خدام الاحمدیہ میں عہدہ کے اعتبار سے جو بالا ہو گا وہ وعدہ دہرائے گا۔

☆ تشہد تین بار دہرایا جائے اور پھر اردو میں وعدہ ایک بار دہرایا جائے۔

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو اپنا لائحہ عمل بعد ترامیم و اضافہ شائع کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اللہ کرے کہ بھارت کی مجالس میں اسکی اشاعت نئی بیداری کا موجب ہو اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ولولہ انگیز قیادت میں مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی توقعات کے مطابق اپنے مقاصد کے لئے تیز قدم کے ساتھ آگے بڑھنے کی توفیق وسعادت ملتی رہے۔ آمین۔

عزیز قائدین مجالس وعہدیداران مجالس!

کسی بھی قوم کی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ اس کا نصب العین اور مقصد معین ہو۔ اس مقصد کے حصول کے لئے جو ذرائع اختیار کئے جائیں وہ واضح اور غیر مبہم ہوں۔ اللہ تعالیٰ مجلس خدام الاحمدیہ کو ایسے خدام عطا کرے جو اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے مقررہ مقاصد کے حصول کے لئے ہمہ وقت مستعد ہوں اور ہر قسم کی قربانی کے لئے آمادہ و کمر بستہ ہوں۔

یہ اللہ تعالیٰ کا بے حد فضل و احسان ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ کو خلافت کے رنگ میں ایسی آسمانی قیادت حاصل ہے جس کے پیچھے مجلس کو بے خوف و خطر اپنے مقاصد کے حصول کے لئے آگے بڑھنے کا موقعہ میسر ہے جو اسے دنیا کی دیگر تنظیموں اور قوموں سے ممتاز کر دیتی ہے۔ دنیا کے بیشتر نوجوان منظم قیادت نصیب نہ ہونے کی وجہ سے شتر بے مہار کی طرح سرگرداں پھر رہے ہیں۔ ان کو صحیح راستہ دکھانے والا کوئی نہیں۔ اس کے مقابل نوجوانان احمدیت کو ایک بہترین قیادت اور لائحہ عمل نصیب ہے۔ خلافت کے بابرکت

نظام کے تحت وہ تمام راہیں متعین کر دی گئی ہیں جن پر چل کر وہ اپنے اغراض و مقاصد کے حصول کے لئے جدو جہد کر سکتے ہیں۔

جہاں تک مجلس خدام الاحمدیہ کے لائحہ عمل کا تعلق ہے، تو اسکی بنیاد ہی حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا منظوم کلام ہے۔ جس میں حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدام الاحمدیہ کے مقاصد کی اہمیت اور عظمت کی طرف اس رنگ میں توجہ دلا رہے ہیں:۔

کام مشکل ہے بہت منزل مقصود ہے دور
اے میرے اہل وفا سست کبھی گام نہ ہو

پھر اپنے خدام میں اس طرح جوش اور ولولہ بھرتے ہیں:

اپنی اس عمر کو ایک نعمت عظمیٰ سمجھو
بعد میں تاکہ تمہیں شکوۂ ایام نہ ہو

پس مجلس خدام الاحمدیہ میں کسی بھی لحاظ سے خدمت سرانجام دینے والے عزیز خدام قائدین، ناظمین، منتظمین وسائقین سے میری یہی درخواست ہے کہ جو عظیم سعادت ہمیں خدا نے بخشی ہے۔ یعنی مامور زمانہ کی جماعت میں شامل ہونے کی توفیق عطا کی اور خلافت کے آسمانی نظام کے ساتھ ہمیں وابستہ فرمایا اور پھر مجلس خدام الاحمدیہ میں خدمت کی توفیق عطا فرمائی، تو اس ذمہ داری اور امانت کی قدر کریں اور اپنی تمام تر صلاحیتوں اور طاقتوں کو اپنی قوم کی ترقی اور بہبودی کے لئے نچھاور کریں۔ تاکہ ہم صدیوں کا فاصلہ سالوں میں اور سالوں کا فاصلہ مہینوں میں اور مہینوں کا فاصلہ دنوں میں طے کر سکیں۔ اس طرح برق رفتاری کے ساتھ اس عظیم عالمی انقلاب کا حصہ بن سکیں جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا ہے۔

ہندوستان کے طول وعرض میں پھیلی مجالس کے عہدیداران سے میری درخواست ہے کہ اس لائحہ عمل کو بغور پڑھیں اور اپنے اجلاسات میں اس پر غور کر کے سال بھر کی پلاننگ بنائیں اور اپنی کارگزاریوں کو اس کی روشنی میں منظم و مستحکم کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

والسلام؛ خاکسار

نیاز احمد نائک

صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ
ارشاد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	3
خادم کا عہد	4
عہد کا طریق	4
طفل کا وعدہ	5
وعدہ کا طریق	5
پیش لفظ	7
فہرست مضامین	10
نونہالان جماعت سے خطاب	13
خدا کے ایک بندہ کو آپ کی تلاش ہے	17
خدام الاحمدیہ کی تنظیم کا مختصر تعارف	19
مقامی تنظیم	20
تقرر عہدیداران	21
علاقائی/ضلعی تنظیم کی ذمہ داری	21
نئی مجالس کے قیام کا طریق	22
قواعدِ انتخاب	22
مجلس شوریٰ	24

عنوان	صفحہ
موازنہ مجالس خدام	25
مجلس کی مطبوعات	26
قیادت کے چند زریں اصول	27
......توازُن......	29
قائدین توجہ فرمائیں	30
لائحہ عمل مجلس خدام الاحمدیہ	31
شعبہ اعتماد	32
شعبہ تجنید	36
شعبہ تربیت	37
شعبہ تربیت نومبائعین	42
شعبہ رشتہ ناطہ	43
شعبہ تبلیغ	45
شعبہ تعلیم	47
شعبہ امور طلباء	51
شعبہ خدمت خلق	54
شعبہ مال	56
شعبہ تحریک جدید	60

عنوان	صفحہ
شعبہ وقار عمل	61
شعبہ صنعت وتجارت	64
شعبہ صحتِ جسمانی	65
شعبہ اشاعت	68
شعبہ عمومی	70
شعبہ محاسبہ	71
قائدین علاقائی/ضلعی توجہ فرمائیں	73
معیار انعام خصوصی خدام الاحمدیہ	78
50 سے زائد تجنید والی مجالس کیلئے	79
21 سے 50 تک تجنید والی مجالس کیلئے	95
20 یا 20 سے کم تجنید والی مجالس کیلئے	111
ضلعی قیادت کیلئے	124

عنوان	صفحہ
لائحہ عمل مجلس اطفال الاحمدیہ	132
اطفال الاحمدیہ	133
موازنہ مجالس اطفال	135
اطفال الاحمدیہ کیلئے تفصیلی لائحہ عمل	137
شعبہ عمومی	138
شعبہ تجنید	139
شعبہ تربیت	139
شعبہ تعلیم	141
شعبہ مال	143
شعبہ وقف جدید	144
شعبہ وقار عمل	145
شعبہ خدمت خلق	145
شعبہ صحت جسمانی	145
شعبہ اشاعت	146
صنعت وتجارت	147
معیار انعامِ خصوصی اطفال الاحمدیہ	148
ارشاد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	154

نونہالان جماعت سے خطاب

حضرت المصلح الموعودرضی اللہ عنہ
بانئ تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ
کا منظوم کلام

نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے
پر ہے یہ شرط کہ ضائع میرا پیغام نہ ہو
چاہتا ہوں کہ کروں چند نصائح تم کو
تا کہ پھر بعد میں مجھ پر کوئی الزام نہ ہو
جب گذر جائیں گے ہم تم پہ پڑے گا سب بار
سستیاں ترک کرو طالبِ آرام نہ ہو
خدمتِ دین کو اک فضلِ الٰہی جانو
اس کے بدلے میں کبھی طالبِ انعام نہ ہو
دل میں ہو سوز تو آنکھوں سے رواں ہوں آنسو
تم میں اسلام کا ہو مغز، فقط نام نہ ہو
سر میں نخوت نہ ہو آنکھوں میں نہ ہو برقِ غضب
دل میں کینہ نہ ہو لب پر کبھی دشنام نہ ہو

خیر اندیشئ احباب رہے مدّ نظر
عیب چینی نہ کرو مفسد و نمّام نہ ہو
چھوڑ دو حرص کرو زہد و قناعت پیدا
زر نہ محبوب بنے سیم دل آرام نہ ہو
رغبتِ دل سے ہو پابندِ نماز و روزہ
نظر انداز کوئی حصّۂ احکام نہ ہو
پاس ہو مال تو دو اُس سے زکوٰۃ و صدقہ
فِکر مسکیں رہے تم کو غمِ ایام نہ ہو
حسن اُس کا نہیں کھلتا تمہیں یہ یاد رہے
دوشِ مسلم پہ اگر چادرِ احرام نہ ہو
عادت ذکر بھی ڈالو کہ یہ ممکن ہی نہیں
دل میں ہو عشقِ صنم لب پہ مگر نام نہ ہو
عقل کو دین پہ حاکم نہ بناؤ ہرگز
یہ تو خود اندھی ہے گر نیّرِ الہام نہ ہو
جو صداقت بھی ہو تم شوق سے مانو اسکو
علم کے نام سے پر تابع اوہام نہ ہو
دشمنی ہو نہ محبّان محمدؐ سے تمہیں
جو معاند ہیں تمہیں اُن سے کوئی کام نہ ہو

امن کے ساتھ رہو فتنوں میں حصہ مت لو
باعث فکر و پریشانیٔ حُکام نہ ہو
اپنی اس عمر کو اک نعمت عظمیٰ سمجھو
بعد میں تا کہ تمہیں شکوۂ ایام نہ ہو
حُسن ہر رنگ میں اچھا ہے مگر خیال رہے
دانہ سمجھے ہو جسے تم وہ کہیں دام نہ ہو
تم مدبّر ہو کہ جرنیل ہو یا عالم ہو
ہم نہ خوش ہوں گے کبھی تم میں گر اسلام نہ ہو
سیلف رسپکٹ کا بھی خیال رکھو تم بے شک
یہ نہ ہو پر کہ کسی شخص کا اکرام نہ ہو
عُسر ہو یُسر ہو تنگی ہو کہ آسائش ہو
کچھ بھی ہو بند مگر دعوتِ اسلام نہ ہو
تم نے دنیا بھی جو کی فتح تو کچھ بھی نہ کیا
نفس وحشی و جفاکش اگر رام نہ ہو
منّ و احسان سے اعمال کو کرنا نہ خراب
رشتۂ وصل کہیں قطع سرِ بام نہ ہو
بھولیو مت کہ نزاکت ہے نصیب نسواں
مرد وہ ہے جو جفاکش ہو گلِ اندام نہ ہو

شکل مَے دیکھ کے گرنا نہ مگس کی مانند
دیکھ لینا کہ کہیں دُرد تہِ جام نہ ہو
یاد رکھنا کہ کبھی بھی نہیں پاتا عزت
یار کی راہ میں جب تک کوئی بدنام نہ ہو
کام مشکل ہے بہت منزلِ مقصود ہے دور
اے مرے اہلِ وفا سست کبھی گام نہ ہو
گامزن ہو کے رہِ صدق و وفا پر گر تم
کوئی مشکل نہ رہے گی جو سرانجام نہ ہو
حشر کے روز نہ کرنا ہمیں رسوا و خراب
پیارو آموختۂ درسِ وفا خام نہ ہو
ہم تو جس طرح بنے کام کیے جاتے ہیں
آپ کے وقت میں یہ سلسلہ بدنام نہ ہو
میری تو حق میں تمھارے یہ دعا ہے پیارو
سر پہ اللہ کا سایہ رہے ناکام نہ ہو
ظلمتِ رنج و غم و درد سے محفوظ رہو
مہرِ انوار درخشندہ رہے شام نہ ہو

(کلام محمود)

خدا کے ایک بندہ کو آپ کی تلاش ہے

❁ کیا آپ محنت کرنا جانتے ہیں؟ اتنی محنت کہ تیرہ چودہ گھنٹے دن میں کام کرسکیں۔

❁ کیا آپ سچ بولنا جانتے ہیں؟ اتنا کہ کسی صورت میں آپ جھوٹ نہ بول سکیں۔ آپ کے سامنے آپ کا گہرا دوست اور عزیز بھی جھوٹ نہ بول سکے۔ آپ کے سامنے کوئی اپنے جھوٹ کا بہادرانہ قصہ سنائے تو آپ اُس پر اظہار نفرت کئے بغیر نہ رہ سکیں۔

❁ کیا آپ جھوٹی عزت کے جذبات سے پاک ہیں؟ گلیوں میں جھاڑو دے سکتے ہیں۔ بوجھ اُٹھا کر گلیوں میں پھر سکتے ہیں۔ بلند آواز سے ہر قسم کے اعلان بازاروں میں کر سکتے ہیں۔ سارا سارا دن پھر سکتے ہیں اور ساری ساری رات جاگ سکتے ہیں؟

❁ کیا آپ اعتکاف کر سکتے ہیں؟ جس کے معنی ہوتے ہیں۔

(الف) ایک جگہ دنوں بیٹھ رہنا۔

(ب) گھنٹوں بیٹھے وظیفہ کرتے رہنا۔

(ج) گھنٹوں اور دنوں کسی انسان سے بات نہ کرنا۔

❁ کیا آپ سفر کر سکتے ہیں؟ اکیلے اپنا بوجھ اُٹھا کر بغیر اس کے کہ آپ کی جیب میں کوئی پیسہ ہو۔ دشمنوں اور مخالفوں میں! ناواقفوں اور نا آشناؤں میں! دنوں، ہفتوں، مہینوں۔

❁ کیا آپ اس بات کے قائل ہیں کہ بعض آدمی ہر شکست سے بالا ہوتے ہیں۔ وہ شکست کا نام سننا پسند نہیں کرتے۔ وہ پہاڑوں کو کاٹنے کے لئے تیار ہوجاتے ہیں وہ دریاؤں کو کھینچ لانے پر آمادہ ہوجاتے ہیں اور کیا آپ سمجھتے ہیں کہ آپ اس قربانی کے لئے تیار ہوسکتے ہیں؟

کیا آپ میں ہمت ہے کہ سب دنیا کہے نہیں اور آپ کہیں ہاں؟ آپ کے چاروں طرف لوگ ہنسیں اور آپ سنجیدگی قائم رکھیں۔لوگ آپ کے پیچھے دوڑیں اور کہیں ٹھہر تو جا ہم تجھے ماریں گے اور آپ کا قدم بجائے دوڑنے کے ٹھہر جائے اور آپ اس کی طرف سر جھکا کر کہیں لو مارلو۔آپ کسی کی نہ مانیں کیونکہ لوگ جھوٹ بولتے ہیں مگر آپ سب سے منوالیں کیونکہ آپ سچے ہیں۔

آپ یہ نہ کہتے ہوں کہ میں نے محنت کی مگر خدا تعالیٰ نے مجھے ناکام کر دیا۔ بلکہ ہر ناکامی کو اپنا قصور سمجھتے ہوں۔آپ یقین رکھتے ہوں کہ جو محنت کرتا ہے کامیاب ہوتا ہے اور جو کامیاب نہیں ہوتا اس نے محنت ہرگز نہیں کی۔

اگر آپ ایسے ہیں تو آپ اچھا مبلغ اور اچھا تاجر ہونے کی قابلیت رکھتے ہیں۔مگر آپ ہیں کہاں؟ خدا کے ایک بندے کو آپ کی دیر سے تلاش ہے۔اے احمدی نوجوان! ڈھونڈ اس شخص کو اپنے صوبہ میں، اپنے شہر میں، اپنے محلہ میں، اپنے گھر میں، اپنے دل میں!!۔

مرزا محمود احمد (المصلح الموعودؓ)

خدام الاحمدیہ کی تنظیم کا مختصر تعارف

مجلس خدام الاحمدیہ احمدی نوجوانوں کی روحانی تنظیم ہے جس کا قیام حضرت مصلح موعودؓ کی زیر ہدایت ابتداءً 1317ہش (1938ء) میں عمل میں لایا گیا۔اس تنظیم میں پندرہ سے چالیس سال تک کی عمر کے ہر احمدی نوجوان کا شامل ہونا لازمی ہے۔اس تنظیم کا ہر رکن خادم کہلاتا ہے۔مجلس خدام الاحمدیہ کی زیر نگرانی سات سے پندرہ سال تک کی عمر کے احمدی بچوں کی ایک الگ تنظیم مجلس اطفال الاحمدیہ کے نام سے قائم ہے جس کا ہر رکن طفل کہلاتا ہے۔ان دونوں مجالس کے جملہ امور کے نگران اعلیٰ صدر مجلس خدام الاحمدیہ ہوتے ہیں جو مقررہ دستور اساسی اور حضرت خلیفۃ المسیح کی ہدایات کے مطابق اپنے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔

مجلس کے پروگرام کو آسان اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے کام کو متعدد شعبوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔مرکز میں صدر مجلس کی مدد کے لئے مندرجہ ذیل عہدیداران مقرر ہیں:

نائبین صدر (مرکز)، نائب صدر ایسٹ انڈیا، نائب صدر ساؤتھ انڈیا، معتمد، مہتمم خدمت خلق، مہتمم تعلیم، مہتمم امور طلباء، مہتمم تربیت، مہتمم تربیت برائے نومبائعین، ایڈیشنل مہتمم تربیت برائے رشتہ ناطہ، مہتمم مال، مہتمم عمومی، ایڈیشنل مہتمم عمومی، مہتمم صحت جسمانی، مہتمم وقار عمل، مہتمم صنعت وتجارت، مہتمم تحریک جدید، مہتمم اطفال، مہتمم تبلیغ، مہتمم تجنید، مہتمم اشاعت، مہتمم مقامی، معاونین صدر، معاون صدر برائے وقف نو، محاسب۔

ملکی عہدیداران کی اصولی ہدایات کی روشنی میں مجالس اپنا پروگرام وضع کر کے اس کے مطابق کام کرتی ہیں۔

نوٹ: جملہ دفتری خط وکتابت اور ماہانہ کارگزاری کی رپورٹیں معتمد مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے نام بھجوائی جاتی ہیں۔

مقامی تنظیم

مجلس

ہراُس مقام پر جہاں ایک سے زائد خدام مقیم ہوں یا ایک خادم اور دو اطفال ہوں وہاں مقامی مجلس خدام الاحمدیہ قائم ہونی ضروری ہے۔ ہر مقامی مجلس کا سربراہ قائد کہلاتا ہے۔ قائد کی مدد کے لئے ملکی مجلس عاملہ کی طرح ایک مقامی مجلس عاملہ مقرر ہوتی ہے۔ جس کے اراکین ناظمین کہلاتے ہیں۔ ہر ناظم اپنے اپنے شعبہ کی نگرانی کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ ہر مجلس کے لئے ضروری ہے کہ اپنی ماہانہ کارگزاری رپورٹ مرکزی دفتر کو بھجوائے۔

حلقہ

اگر قیادت کا حلقہ بہت وسیع ہو یا خدام کی تعداد اتنی زیادہ ہو کہ اکٹھی تنظیم مشکل ہو تو اس مجلس کے علاقہ کو مناسب حلقوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ ایسے ہر حلقہ کی مجلس کے نگران کو ''زعیم'' کہا جاتا ہے اور اس کے اراکین نائب زعیم اور منتظمین ہوتے ہیں۔

نوٹ: جہاں جماعتی طور پر محلہ جات ہیں وہاں ذیلی تنظیم اپنے حلقہ کا بھی قیام کر کے زعیم کا انتخاب کروائے۔

حزب/سائقین

ہر مجلس میں حسب حالات کم و بیش دس خدام پر مشتمل حزب بنا کر ان کی نگرانی کے لئے سائق مقرر کئے جاتے ہیں۔ کوئی بھی خادم خواہ وہ قائد ہو یا کوئی اور عہدیدار حزب کی تقسیم سے باہر نہیں رہنا چاہئے۔ یہ حزب وار تقسیم ہماری تنظیم کی جان ہے۔ اس لئے اس طرف خصوصی توجہ دی جائے۔ ہر سائق کا فرض ہوتا ہے کہ وہ قائد مقامی اور زعیم کی

ہدایات کے مطابق اپنے حزب میں شامل خدام سے مکمل رابطہ رکھے اور جملہ شعبہ جات میں ان کی کارکردگی کی مناسب نگرانی اور راہنمائی کرتا رہے۔

تقرر عہدیداران

قائد مقامی اور زعیم حلقہ انتخاب کے ذریعہ چُنے جاتے ہیں جس کی منظوری صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت سے حاصل کی جاتی ہے۔قائد مقامی کا انتخاب دو سال کے لئے اور زعیم حلقہ کا انتخاب ایک سال کے لئے ہوتا ہے دیگر تمام عہدیداران نامزد کئے جاتے ہیں اور ان کے تقرر کی مدّت ایک سال ہوتی ہے۔یاد رہے کہ خدام الاحمدیہ کا سال یکم نومبر سے شروع ہوتا ہے اور 31/ر اکتوبر کو ختم ہوتا ہے۔

قائد مقامی ہر سال مجلس عاملہ مقامی تجویز کر کے اس کی منظوری صدر مجلس سے لیتا ہے۔حلقہ کی مجلس عاملہ زعیم تجویز کرتا ہے اور اس کی منظوری قائد مقامی سے حاصل کی جاتی ہے۔

علاقائی/ضلعی تنظیم کی ذمہ داری

صدر مجلس کی طرف سے ضلع کی مجالس کی عمومی نگرانی کیلئے ایک نمائندہ مقرر ہوتا ہے جو قائد ضلع کہلاتا ہے۔ضلعی قائد کا فرض ہے کہ وہ اپنے ضلع کی مجالس کا جائزہ لیتا رہے کہ کیا وہ مرکزی دفتر کی ہدایات کی تعمیل کر رہی ہیں نیز سست مجالس کو بیدار کرتا رہے۔قائدین ضلع بھی مقامی قائدین کی طرح اپنے ساتھ کام کرنے کیلئے ضلعی سطح پر مجلس عاملہ تجویز کر کے اسکی منظوری صدر مجلس سے حاصل کرے۔

ضلعی قائدین کے علاوہ مجالس کے کاموں کی نگرانی کے لئے صدر مجلس کی طرف

سے حسب ضرورت علاقائی قائدین مقرر کئے جا سکتے ہیں۔علاقائی قائدین کی اپنی کوئی مجلس عاملہ نہیں ہوتی۔علاقائی قائدین مرکز کی نگرانی میں ضلعی قائدین کے ساتھ مل کر مجالس کے کاموں کی نگرانی کرتے ہیں۔

نئی مجالس کے قیام کا طریق

ہر اُس مقام پر جہاں کم از کم دو خدام یا ایک خادم اور دو اطفال ہوں وہاں مجلس خدام الاحمدیہ تنظیم قائم ہونی چاہیئے۔اگرچہ قائدین ضلع کا یہ اوّلین فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ کے ایسے تمام مقامات پر مجلس قائم کریں تاہم مقامی قائدین اور دیگر خدام کو بھی اپنے گردو نواح کا جائزہ لیتے رہنا چاہیئے اور جس وقت کسی ایسے مقام کا علم ہو فوری طور پر مرکزی دفتر اور قائد علاقہ/ضلع کو اطلاع دینی چاہیئے تا کہ وہاں مجلس کا قیام عمل میں لایا جاسکے۔

یہ امر یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر خادم اور طفل کا کسی نہ کسی مجلس سے تعلق رہنا ضروری ہے اس لئے اگر کسی مقام پر تعداد میں کمی یا کسی اور خاص وجہ کی بناء پر مجلس کا قیام مشکل نظر آئے تو قائدین علاقہ/ضلع مرکزی دفتر کی اجازت سے اس جگہ کے خدام کو قریبی مجلس میں شامل کر سکتے ہیں۔ایسے خدام جو اکیلے ہی اپنے مقام پر رہتے ہیں اور کسی مجلس میں باقاعدہ شامل نہیں ہو سکتے ان سے رابطہ قائم کیا جائے اور ان کے پتہ جات مرکزی دفتر میں بھجوائے جائیں۔

قواعدِ انتخاب

1۔ قائد کا انتخاب مجلس کے مرکزی نمائندہ، قائد علاقائی/ضلعی، امیر وصدر جماعت کی صدارت میں ہونا چاہیئے۔ان میں سے ایک سے زائد کی موجودگی میں مندرجہ بالا

ترتیب مدّنظر رکھنی ضروری ہوگی نیز کسی ایسے خادم کی صدارت میں کوئی انتخاب نہیں ہوگا جس میں اس کا اپنا نام پیش ہوسکتا ہو۔ زعیم حلقہ کا انتخاب قائد مقامی یا اس کے کسی نمائندہ کی صدارت میں ہوسکتا ہے۔

2۔ جس خادم کا نام قیادت یا زعامت کے لئے پیش کیا جائے وہ پنجوقتہ نماز باجماعت کا پابند ہو۔ قرآن کریم ناظرہ جانتا ہو۔ دیہاتی ونومبائع مجالس میں اگر پورا قرآن کریم ناظرہ نہ جاننے والا ہوتو اس کے لئے یہ شرط ہوگی کہ وہ قرآن کریم ناظرہ سیکھ رہا ہو۔ جماعت اور مجلس کے لازمی چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہو، راست باز، دیانتدار اور مجلس کے نظام کا پابند ہو۔ داڑھی نہ منڈواتا ہو۔ (اگر کسی جگہ داڑھی والا موزوں خادم نہ ملے تو پھر مرکز سے استثنائی صورت میں اس کی اجازت لی جاسکتی ہے۔)

3۔ قائد مقامی کا انتخاب دو (2) سال کے لئے ہوتا ہے اور کوئی خادم متواتر دو (2) دفعہ سے زیادہ منتخب نہ ہوسکے گا سوائے اس کے کہ استثنائی حالات میں صدر مجلس سے پہلے اس کی اجازت حاصل کر لی گئی ہو۔ زعیم حلقہ کا انتخاب ایک سال کے لئے ہوتا ہے اور کوئی خادم اس عہدہ کے لئے متواتر چار دفعہ سے زیادہ منتخب نہیں ہوسکتا ہے۔

4۔ یہ انتخاب اعلانیہ ہونا چاہئے (مثلاً ہاتھ کھڑا کر کے) ایسے مواقع پر کسی کے خلاف پروپگنڈا کرنا سخت منع ہے ایسا کرنے والے کے متعلق اگر کسی کو علم ہوتو اس کی اطلاع مرکز کو کرنی چاہئے۔ اسی طرح ایسے انتخابات کے موقع پر غیر جانبدار رہنا بھی درست نہیں۔ کسی نہ کسی کے حق میں اپنا ووٹ ضرور استعمال کیا جائے۔

5۔ انتخابات کی رپورٹ صدر مجلس کی خدمت میں مقررہ فارم پر آنی چاہئے اور صدر مجلس کو انتخابات کو منظور یا نامنظور کرنے کا اختیار ہے۔ صدر مجلس سے منظوری آنے تک سابقہ عہدیدار ہی برقرار رہیں گے۔

مجلس شوریٰ

یہ وہ مرکزی مشاورتی ادارہ ہے جس میں خدام الاحمدیہ سے متعلق اہم امور اور مجالس کی طرف سے آمدہ تجاویز (جو مجالس اپنے اجلاس عام میں پیش کر کے مرکز کو بھجواتی ہیں) پر غور و فکر کیا جاتا ہے۔ نیز یہی ادارہ آمد و خرچ کے بجٹ کا بھی جائزہ لیتا ہے۔ مجلس شوریٰ میں ہی صدر مجلس کا انتخاب بھی عمل میں آتا ہے۔ مجلس شوریٰ کا اجلاس ہر سال سالانہ مرکزی اجتماع کے موقع پر منعقد ہوتا ہے اور اس کے مشورے حسب قواعد حضرت خلیفۃ المسیح کی منظوری کے بعد نافذ العمل ہوتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے مجلس شوریٰ کے موقع پر مختلف تجاویز پیش کی جاتی ہیں۔ قائدین کا فرض ہے کہ اجتماع سے دو ماہ قبل آمدہ تجاویز مجلس عاملہ کے اجلاس میں پیش کر کے مجلس عاملہ کی سفارش کے ساتھ مرکز کو بھجوائیں۔ جن تجاویز پر مجلس عاملہ کا اتفاق نہ ہو یا اُس تجویز کو کثرت رائے حاصل نہ ہو وہ تجاویز ردّ ہونگی وہ مرکز کو نہ بھجوائی جائیں۔

شوریٰ کے لئے ہر مجلس اپنے خدام کی تعداد کے لحاظ سے بیس (20) یا بیس (20) کی کسر پر ایک نمائندہ کا انتخاب کرتی ہے۔ ہر قائد مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے مجلس شوریٰ کا رُکن ہوتا ہے۔ لیکن وہ نمائندگان کی اس تعداد میں شامل ہوگا جس کی کسی مجلس کو اپنی تعداد کے لحاظ سے اجازت ہوتی ہے۔ قائد مجلس کا قائمقام مجلس شوریٰ کا نمائندہ نہیں ہوتا سوائے اس کے کہ وہ منتخب کیا گیا ہو۔ شوریٰ کیلئے منتخب ممبر سال بھر کے لئے شوریٰ کا ممبر ہوتا ہے۔

موازنہ مجالس خدام

ضلعی و مقامی معیار انعام خصوصی

تمام مجالس ہائے خدام الاحمدیہ بھارت میں مسابقت کی روح بیدار کرنے کی خاطر دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی طرف سے مجالس کو درج ذیل تین گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے:

گروپ الف : ایسی مجالس جن کی تجنید 51 یا اس سے زائد ہو

گروپ ب : ایسی مجالس جن کی تجنید 21 سے 50 تک

گروپ ج : ایسی مجالس جن کی تجنید 20 یا 20 سے کم ہو

ہر سال ان تینوں گروپس کی مجالس کی کارکردگی کا الگ الگ تفصیلی جائزہ لے کر ان گروپس میں خدام الاحمدیہ پہلی دس پوزیشن حاصل کرنے والی مجالس کو سنداتِ امتیاز دی جائیں گی جن پر صدر مجلس کے ساتھ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک دستخط بھی ہوں گے۔ نیز اوّل آنے والی مجلس خدام الاحمدیہ کو علمِ انعامی دیا جاتا ہے۔ یہ ایک بہت بڑا اعزاز ہے جسے حاصل کرنے کے لئے ہر مجلس کو پوری کوشش کرنی چاہئے۔ تینوں گروپس کے لئے انعام خصوصی کے مقررہ معیار لائحہ عمل کے آخر میں درج کر دئے گئے ہیں تا کہ مجالس انہیں مدّنظر رکھ کر کام کریں۔

قیادت ضلعی کی سالانہ کارکردگی کا بھی موازنہ ہوتا ہے اور پہلی پانچ پوزیشن حاصل کرنے والی ضلعی قیادتوں کو بھی سندات امتیاز دی جائیں گی۔

مجلس کی مطبوعات

دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی طرف سے مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کو مندرجہ ذیل مطبوعات حسب ضرورت بھجوائی جاتی ہیں۔

(۱) دستور اساسی و لائحہ عمل مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ۔ (۲) ماہانہ رپورٹ فارم خدام و اطفال (۳) تجنید فارم خدام و اطفال۔ (۴) تشخیص بجٹ فارم خدام و اطفال (۵) فارم کھاتہ و روزنامچہ (۶) چندہ خدام الاحمدیہ کی رسید بکس (۷) سالانہ پروگرام خدام و اطفال

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے خدام واطفال کی تربیت کے لئے بعض دینی کتب (مشعل راہ، معلومات بسلسلہ خلافت احمدیہ، کامیابی کی راہیں حصہ اول دوم، اخلاق احمد، اخلاق محمود) شائع کی ہیں۔ نیز ماہانہ اردو رسالہ مشکوٰۃ و ہندی رسالہ راہ ایمان بذریعہ VP یا قیمت بھجوانے پر ارسال کئے جاتے ہیں۔

قیادت کے چند زریں اصول

1۔ قائد یا لیڈر اپنے مدعا کے حصول کے لئے جوش اور کامل عزم رکھتا ہے اور اپنے مقصد کے ساتھ اسے اُنس اور محبت ہوتی ہے۔ یہی جوش اور اس مقصد سے ایسی ہی محبت وہ اپنے ہم عملوں کے دلوں میں پیدا کرنے میں سرگرم عمل رہتا ہے۔

2۔ ایک عقلمند قائد اپنے مقصد کی باریک تفاصیل تک سے واقف ہوتا ہے اور انہیں اپنے ذہن میں ہمیشہ حاضر رکھتا ہے۔ وہ اپنے مقصد کے حصول کی راہوں اور اس کے پالینے کے ذرائع سے آگاہ ہوتا ہے اور اپنے ہم عمل احباب کو حسبِ موقعہ ومحل ان تفاصیل سے آگاہ کرتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ وہ کیا چاہتا ہے اور اسے معلوم ہے کہ اسے کیا کرنا چاہئے اور کیا کروانا چاہئے۔

3۔ انسان کی طبیعت کو جاننے والا قائد کام لینے کا پہلا اور بنیادی اصول محبت و ہمدردی کو بناتا ہے۔ مگر بوقت ضرورت ذریعہ اصلاح کے اختیار کرنے میں بھی کمزوری نہیں دکھاتا اس کے الفاظ میں زور، اس کے بیان میں سنجیدگی تو ضرور ہوتی ہے مگر غصہ اور تیزی نہیں ہوتی۔ محبت بھرے الفاظ اور ہمدردانہ لہجہ سننے والے مخلص کے جذبات کو اُبھارتا ہے اس کی قوت خوابیدہ کو بیدار کرتا اور راہ عمل پر شوق سے اسے گامزن کرتا ہے۔

4۔ ایک کامیاب قائد کے احکام مختصر مگر معین، واضح اور غیر مبہم اور مؤثر الفاظ پر مشتمل ہوتے ہیں۔ سننے والا اِنہیں سنتا اور آسانی سے سمجھتا اور ان پر عمل کرنے کا جوش پاتا ہے۔

5۔ ایک کامیاب قائد احکام دہروا لیتا ہے۔ یہ تسلی کر لیتا ہے کہ سننے والے

نے اس کے احکام کے مفہوم کے سمجھنے میں غلطی نہیں کھائی۔

6- ایک کامیاب قائد کے احکام ہمیشہ مثبت فقروں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ (سوائے اس کے کہ نفس مضمون ہی منفی ہو) اس قسم کے فقرے کہ ''میں نے تمہیں ہزار بار کہا ہے کہ تم یوں نہ کرو مگر پھر بھی تم ایسا ہی کرتے ہو۔تم مجنوں ہو؟ تمھیں یہ بھی خبر نہیں کہ ایسے موقعہ پر کیا کرنا چاہئے؟ تم اندھے ہو؟ تمہیں نظر نہیں آتا؟ بے وقوف ہو؟ تمہیں اتنا بھی نہیں پتہ؟'' وغیرہ وغیرہ اس کے منہ سے نہیں نکلتے۔ وہ جانتا ہے کہ اس کا ایک بار کہنا ہی کافی ہے۔کم ازکم وہ ظاہر یہی کرتا ہے۔اسے معلوم ہے کہ ہم عمروں کو کام پر لگاتے ہوئے اسے اعصاب کی کمزوری کا مظاہرہ نہیں کرنا ہے۔ اسے تو اپنے احباب کے اعصاب کی مضبوطی کو بیدار کرنا ہے۔

7- ایک سمجھدار قائد وقت اور موقعہ کو بھی ہاتھ سے نہیں کھوتا دشمن کا زبردست حملہ یا واقعات کا کوئی ایسا پلٹا جب اس کے ساتھیوں کی قوتوں اور ارادوں میں ایک شدید ردِعمل پیدا کرتا ہے اور انہیں بیدار سے بیدار کردیتا ہے۔تو وہ ان خاص حالات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھاتا اور اپنی قوم کے معیار کو بھی بلند وارفع بناتا ہے۔

......توازُن......

بانیٔ تنظیم حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں:۔

''میں خدام کو یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ وہ صرف خدام الاحمدیہ کے ممبر نہیں بلکہ مقامی جماعت کے بھی ممبر ہیں۔ خدام الاحمدیہ کا کام لوکل انجمن کے کام کے علاوہ زائد طور پر ان کے سپرد کیا گیا ہے۔ پس مقامی انجمن کے عہدیدار ہوں خواہ وہ سیکریٹری ہوں یا پریزیڈنٹ، ان کے احکام کی پیروی ہر خادم کے لئے ضروری ہے۔ البتہ کوئی سیکریٹری یا کوئی پریزیڈنٹ جماعتی طور پر خدام الاحمدیہ کو کسی کام کا حکم دینے کا مجاز نہیں۔ وہ فرداً فرداً انہیں کہہ سکتا ہے کہ آؤ اور فلاں کام کرو مگر لوکل انجمن کا پریزیڈنٹ یہ نہیں کر سکتا کہ وہ خدام کو بحیثیت خدام یہ کہے کہ آؤ اور فلاں کام کرو۔ اس کو چاہئے کہ اگر خدام الاحمدیہ سے کوئی کام لینا چاہتا ہے تو ان کے زعیم کو مخاطب کرے اور کہے کہ مجھے فلاں کام کے لئے خدام کی مدد کی ضرورت ہے اور زعیم کا فرض ہے کہ وہ لوکل انجمن کے پریزیڈنٹ کے احکام کو پورا کرنے کی کوشش کرے۔''

(مشعل راہ صفحہ 88-487)

قائدین توجہ فرمائیں

۱) تمام عہدیداران سے دستور اساسی، لائحہ عمل خدام و اطفال اور معیار انعام خصوصی کا مطالعہ کروائیں۔مجلس کے سال کے آغاز کے ساتھ ہی ماہ نومبر میں ریفریشر کلاس لگا کراس کا باقاعدہ امتحان لیا جائے اورنتیجہ مرکزی دفتر کو بھجوایا جائے۔

۲) جن قائدین نے سال رواں کی نئی مجلس عاملہ کی منظوری حاصل نہیں کی وہ جلد از جلد مجلس عاملہ تشکیل دے کر منظوری حاصل کریں۔

۳) ماہانہ کارگزاری رپورٹ آئندہ ماہ کی پانچ تاریخ تک اسی طرح فہرست تجنید و تشخیص بجٹ مطبوعہ فارم مکمل کر کے 15 ؍دسمبر تک مرکز کوارسال کریں۔

۴) مرکز سے رابطہ کے لئے اپنی ای میل آئی ڈی/فون نمبر مرکزی دفتر میں ضرور نوٹ کروائیں تاکہ آپ کے ساتھ بذریعہ میل اورفون رابطہ رکھا جاسکے۔

۵) مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی ویب سائٹ **khuddam.in** سے استفادہ کریں اور باقاعدگی سے مجلس کی ویب سائٹ چیک کرتے رہا کریں تاکہ آپ کو مجلس کے کاموں کے حوالہ سے تازہ **Updates** مل سکیں۔

۶) تمام عہدیدارانِ مجلس حلف نامہ پر کر کے اپنی مجلس میں محفوظ رکھیں اوراسکی نقل قائد ضلع اورمرکز کو بھجوائیں۔

لائحہ عمل مجلس خدام الاحمدیہ

عہدیداران خدام الاحمدیہ کیلئے
شعبہ وار تفصیلی ہدایات و معلومات

شعبہ اعتماد

1۔انتخابات

قائدین مقامی کے انتخابات ہر دو سال کے بعد سابقہ قائد کی مدت ختم ہونے سے قبل 15؍ستمبر سے یکم اکتوبر تک ہوں گے۔ نئے عہدیداران بعد منظوری یکم نومبر سے چارج لیں گے۔تمام وہ مجالس جن میں موجودہ عرصہ کیلئے قائدین کا انتخاب نہیں ہوا وہاں فوری طور پر حسب قواعد انتخاب کروا کر صدر مجلس سے منظوری حاصل کر لیں۔اسی طرح جو مجالس حلقہ جات میں منقسم ہیں ان میں آئندہ سال کیلئے زعماء کے انتخابات بھی جلد مکمل ہو جانے چاہئیں۔نیز دوران سال جس جگہ اور جب بھی قائد یا زعیم کے نئے انتخاب کی ضرورت پیش آئے تو اس میں تاخیر نہیں ہونی چاہئے۔

2۔تقرر عہدیداران

قائدین کے لئے ضروری ہے کہ وہ مقامی مجلس عاملہ قواعد کے مطابق بروقت تشکیل دے کر مرکزی دفتر سے منظوری حاصل کر لیا کریں۔اسی طرح زعماء حلقہ جات مجلس عاملہ بروقت مقرر کر کے قائدین مجلس سے منظوری حاصل کر لیا کریں۔

3۔مجلس کا دفتر

جہاں تک ممکن ہو ہر مجلس کا ایک دفتر ہو جس میں جملہ عہدیداران و کارکنان اپنے فرائض خوش اسلوبی سے سرانجام دے سکیں اور مجلس کا جملہ ریکارڈ وہاں محفوظ رکھا جا سکے۔

4-اجلاسات

☆ ہر ماہ مجلس عاملہ کا ایک اجلاس ہو۔

☆ مجلس کے حلقہ جات میں منقسم ہونے کی صورت میں اس اجلاس کے علاوہ ہر حلقہ کے علیحدہ اجلاسات بھی ضرور ہونے چاہئیں۔ ان اجلاسات عامہ میں حلقہ کے سب خدام کو شامل کرنے کی کوشش کی جائے۔

☆ اطفال کا الگ اجلاس بھی نہایت ضروری ہے۔

☆ مقامی اور حلقہ جات کی مجالس کے ان تمام اجلاسات کی کارروائی باقاعدہ ایک رجسٹر میں ریکارڈ کی جائے تا مرکزی نمائندگان اپنے دورہ کے وقت اس رجسٹر کے ذریعہ کارکردگی کا جائزہ لے سکیں۔ نیز ان تمام اجلاسات کی کاروائی کی ایک نقل مرکزی دفتر کو بھجوائی جائے۔

5-ماہانہ کارگزاری رپورٹ

ہر مجلس کی ماہانہ کارگزاری رپورٹ (تجنید کے اعتبار سے مقررہ رپورٹ فارم پر) آئندہ ماہ کی 5 تاریخ تک مرکزی دفتر میں بھجوانی ضروری ہے۔ مقررہ کارگزاری رپورٹ فارم کی مکمل خانہ پوری معین اعداد و شمار کے ساتھ کی جائے۔ نیز فارم پُر کرتے وقت ان امور کا اندراج کرنا ہرگز نہ بھولیں جن کے بارہ میں گذشتہ رپورٹ پر تبصرہ میں استفسار کیا گیا ہو۔ قائدین مجالس اپنی ماہانہ رپورٹ کی ایک نقل اپنے پاس محفوظ رکھیں اور ایک نقل قائدین علاقائی/ضلعی کو ضرور بھیجیں۔

6-اجتماع

خدام و اطفال کی خداداد صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کے لئے اور ان میں مسابقت

کی روح پیدا کرنے کے لئے سال میں ایک مرتبہ مقامی طور پر اجتماع کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ مرکزی دفتر کی جانب سے اجتماع کا پروگرام سال کے شروع میں ہی تمام مجالس کو بھجوادیا جاتا ہے جس کے مطابق مجالس اپنے ہاں مختلف علمی و ورزشی مقابلہ جات کا انعقاد کرتی ہیں۔ مقامی اجتماعات کے انعقاد کے بعد ضلعی سطح پر اجتماعات منعقد کئے جاتے ہیں جس میں اس ضلع کی تمام مجالس کی نمائندگی اور شرکت ضروری ہے۔ اجتماع کی تاریخوں کی منظوری مرکزی دفتر سے حاصل کی جاتی ہے۔ خدام واطفال کی حوصلہ افزائی کے لئے صدر مجلس یا ان کا کوئی نمائندہ ضلعی اجتماع میں شرکت کرتے ہیں۔

7۔ املاک کی حفاظت

ہر مجلس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی جملہ املاک مثلاً دفتری ریکارڈ، رسید بکس، روزنامچہ وکھاتہ، رجسٹر سامان وغیرہ کا باقاعدہ ریکارڈ رکھے۔ قیادت کی تبدیلی کے وقت اس ریکارڈ کے مطابق چارج کا تبادلہ مجلس یا جماعت کے کسی بالا عہدیدار کی موجودگی میں کیا جائے۔ جس کی نقل مرکزی دفتر کو بھجوائی جائے۔

8۔ معتمدین کے اہم فرائض

(الف) معتمد اپنی مجلس کی جملہ کاروائی کا ریکارڈ نیز مرکزی مطبوعات سرکلرز، جملہ خط و کتابت کا ریکارڈ اور ہر قسم کی مجلس کی املاک محفوظ رکھنے اور مرکزی دفتر کو اپنی رپورٹ بروقت بھجوانے کا ذمہ دار ہوگا۔

(ب) مرکزی دفتر سے آمدہ ہر خط کے دریافت طلب امور کا بروقت جواب دینا ہر مجلس کے لئے ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں معتمد ذمہ دار ہوگا۔

(ج) معتمد اس بات کا ذمہ دار ہوگا کہ ناظمین اور زعماء سے ہر ماہ ان کی رپورٹ

حاصل کرے۔

(د) ہر معتمد کے پاس ایک ''لال کتاب'' خاص رجسٹر ہو جس میں مجلس سے متعلق کاموں میں بہتری پیدا کرنے کی تجاویز اور سابقہ تجربات کی بناء پر خامیوں کی نشاندہی اور ان کی اصلاح کے ذرائع درج ہوں تا کہ نئے آنے والے عہدیداران اس سے راہنمائی حاصل کر سکیں۔

9۔ سالانہ کارگزاری رپورٹ

سالانہ کارگزاری رپورٹ 15 جولائی تک دفتر خدام الاحمدیہ بھارت میں بھجوانی ضروری ہے۔ سالانہ کارگزاری رپورٹ مرتب کرنے کا مناسب طریق یہ ہے کہ ہر ماہانہ کارگزاری رپورٹ کی ایک نقل مقامی طور پر محفوظ رکھی جائے اور جملہ رپورٹوں کا جامع خلاصہ نکال کر سالانہ کارگزاری رپورٹ مرتب کی جائے۔ سالانہ رپورٹ مرتب کرتے وقت اس امر کا بطور خاص خیال رکھا جائے کہ دوران سال ہر شعبہ کی کارگزاری کا جامع خلاصہ معین اعداد وشمار اور ضروری وضاحتوں کے ساتھ مرتب ہو۔ مثلاً شعبہ وقار عمل کے تحت لکھا جائے کہ دوران سال فلاں فلاں مقام پر اس نوعیت کے اتنے وقار عمل ہوئے اور ان میں بحیثیت مجموعی اتنی فیصد حاضری رہی۔

10۔ سالانہ مرکزی اجتماع میں نمائندگی

خدام الاحمدیہ بھارت کا مرکزی سالانہ اجتماع بالعموم ماہ اخاء (اکتوبر) میں قادیان میں منعقد ہوتا ہے۔ اس موقعہ پر خدام واطفال مقررہ پروگرام کے تحت اپنے اوقات بسر کرتے ہیں۔ علمی وتربیتی تقاریر کے علاوہ متعدد علمی وورزشی مقابلے کروائے جاتے ہیں اور یہ ہمارا مرکزی سالانہ اجتماع خالصتاً ایک روحانی اجتماع ہے جو جماعت احمدیہ کے نوجوانوں

اور نونہالوں کی تعلیم وتربیت کے اہم ترین مقاصد کو پورا کرنے کے لئے منعقد کیا جاتا ہے۔ اس اجتماع کی غایت درجہ اہمیت اور افادیت کے پیش نظر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے یہ تاکیدی ارشاد فرمایا تھا کہ

”ہمارا مقصد ہمیں صرف اس وقت حاصل ہوسکتا ہے جب ہم یہ کوشش کریں اور ہماری روایت اور معمول یہ ہو کہ ان اجتماعات میں ہر جماعت کی نمائندگی ضرور ہو اور یہ کم سے کم معیار ہے۔“

قائدین کرام اس امر کا بطور خاص اہتمام کریں کہ وہ نہ صرف خود اس بابرکت روحانی اجتماع میں شامل ہوں بلکہ اپنی مجلس کے زیادہ سے زیادہ خدام بالخصوص نومبائعین کو بھی شریک کرنے کی کوشش کریں۔ واضح رہے کہ یہ امر بھی دیکھا جاتا ہے کہ گذشتہ سالانہ اجتماع میں مجالس کی کتنی نمائندگی رہی۔

شعبہ تجنید

1- تمام مجالس ہر سال اپنے جملہ خدام کے مندرجہ ذیل کوائف ایک رجسٹر تجنید میں درج کریں۔ نام، ولدیت، تاریخ وسن پیدائش، جماعتی رجسٹریشن نمبر، تاریخ بیعت، تعلیمی قابلیت، قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں، قرآن کریم باترجمہ جانتے ہیں، تفسیر جانتے ہیں، نماز باترجمہ جانتے ہیں، پیشہ، ماہوار آمد، موصی یا غیر موصی، وقف جدید، تحریک جدید میں شامل ہیں؟ تحریک وقف نو میں شامل ہیں؟ ڈرائیونگ اور سائیکل چلانا جانتے ہیں؟ کمپیوٹر جانتے ہیں؟ تیرنا جانتے ہیں؟ شادی شدہ یا غیر شادی شدہ، بلڈ گروپ، کس فن میں ماہر ہیں؟ تعلیمی امتیازات، مستقل پتہ، خدام الاحمدیہ میں عہدہ، جماعتی عہدہ۔

2- ناظم تجنید اس بات کا ذمہ دار ہوگا کہ رجسٹر تجنید کے اندراجات ہر

وقت مکمل رہیں اوراس کی مجلس میں 15 سے 40 سال کی عمر کا کوئی نوجوان ایسا نہ رہے جسے مجلس خدام الاحمدیہ کی تنظیم میں شامل نہ کیا جاچکا ہو۔

3- جملہ مجالس سال رواں کا فارم تجنید مکمل کر کے 15 دسمبر تک مرکزی دفتر کو ارسال کریں اور اس کی نقل قائد ضلع کو بھجوائی جائے اور ایک نقل اپنے پاس محفوظ رکھیں۔

4- جن مجالس میں خدام کی تعداد 15 سے زیادہ ہو وہاں انہیں دس دس کے حزب میں تقسیم کر کے ہر حزب پر ایک سائق بطور نگران مقرر کیا جائے۔ احزاب کے نظام پر خصوصی توجہ دی جائے۔ احزاب کے اسماء اخلاق حسنہ یا بزرگوں کے ناموں پر بھی رکھے جاسکتے ہیں۔ مثلاً صداقت، شجاعت، امانت، دیانت، ذہانت یا عمر، طارق، خالد وغیرہ۔

5- جو اطفال سال بھر میں 31/اکتوبر تک کسی تاریخ کو 15 سال کی عمر تک پہنچ جائیں انہیں نئے سال کے آغاز یکم نومبر سے خدام الاحمدیہ کا رُکن بنالیا جائے اور 40 سال کی عمر کو پہنچنے والے خدام کو آئندہ سال کے پہلے دن یعنی یکم جنوری کو مجلس انصاراللہ میں شمولیت کے لئے رخصت کیا جائے۔

6- ہر خادم کا فرض ہے کہ وہ کوئی مجلس چھوڑنے سے قبل اپنے قائد کو اطلاع کرے اور تبدیلی کے بعد جس مجلس میں جائے اس کے قائد کو بھی فوری طور پر آگاہ کرے۔

شعبہ تربیت

1- اس شعبہ کا مقصد یہ ہے کہ احمدی نوجوانوں کی تربیت اس رنگ میں کی جائے کہ وہ احکامِ قرآنی اوراعلیٰ اخلاق وآداب کی پابندی کریں۔ ان میں قومی روح پیدا

ہو۔خدا تعالیٰ سے زندہ تعلق،توحید باری تعالیٰ کے لئے غیرت،خدا تعالیٰ سے وفا اوراس پر توکل ان میں پیدا ہو۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق اورمخلوق خدا کی ہمدردی کا جذبہ ان میں موجزن ہو اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی حقیقی غرض ان کے ذریعہ پوری ہو۔اس مقصد کے حصول کے لئے مندرجہ ذیل ذرائع اختیار کئے جاسکتے ہیں۔

1) تربیتی تقاریر۔2) تربیتی مضامین۔3) دورہ جات۔4) خطوط وسرکلر۔5) تربیتی عبارات پر مشتمل پمفلٹ و Social Media Post۔6) انفرادی ملاقاتیں۔ 7) تربیتی کلاسز۔ 8) خدام کے لئے علماء اور بزرگان کی صحبت کے مواقع۔ 9) جماعتی نظام، انصار اللہ وغیرہ سے رابطہ وتعاون۔ 10) حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی کتب،سلسلہ کے لٹریچر،اخبارات ورسائل کا مطالعہ۔ 11) سال میں کم ازکم ایک مرتبہ مرکز احمدیت قادیان میں مقامات مقدسہ کی زیارت کے لئے آنا۔12) حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعائیہ خطوط۔ 13) معاشرہ کے غیر اسلامی رجحانات پر نظر رکھ کر بروقت ان سے بچاؤ کی مناسب تدابیر اختیار کرنا۔ 14) خلفائے کرام کے خطبات وخطابات ومجالس عرفان وملاقات نیز حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پروگراموں کا سننا اور دیکھنا۔15) MTA کے پروگراموں سے بھرپور استفادہ کرنا۔(اگر کسی مجلس میں MTA دیکھنے کی سہولت موجود نہ ہوتو اس کی کاروائی کریں)۔ 16) باجماعت نمازوں کی پابندی۔ 17) حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات فوری طور پر ہر خادم تک پہنچانا۔ 18) منشیات ودیگر معاشرتی برائیوں سے بچنے کی تلقین۔

نوٹ: تربیت واصلاح کے جوذرائع اختیار کئے جائیں ہر ماہ کی کارگزاری رپورٹ میں ان کا ذکر کرنا ضروری ہے۔

2- **تعلیمی وتربیتی کلاسز اور اجتماعات:** ہر مجلس دوران سال موسمی تعطیلات یا حسب حالات اپنے ہاں تعلیمی وتربیتی کلاسز اور 15 ستمبر سے قبل اجتماعات کا ضرور انعقاد کرے۔اسی طرح ضلعی سطح پر بھی سالانہ اجتماع ضرور منعقد کریں۔کم ازکم ایک پندرہ روزہ مقامی تربیتی کلاس منعقد کریں۔

3- **وقفِ عارضی کی بابرکت سکیم:** وقفِ عارضی کی بابرکت سکیم افراد جماعت خصوصاً نوجوانوں اور بچوں کی تعلیم وتربیت کا ایک بہترین اور مؤثر ذریعہ ثابت ہوئی ہے جس کے بے شمار خوش کن نتائج سامنے آرہے ہیں۔لہذا ہر مجلس اس بابرکت سکیم میں خدام کو زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی تلقین کرے اور خاص طور پر اپنے قریبی علاقہ میں وقفِ عارضی کے تحت ضرور خدمت کریں۔

4- **انٹرنیٹ و جدید مراسلاتی ذرائع کا استعمال:** مجالس کا فرض ہے کہ خدام کو اسطرف توجہ دلائیں کہ وہ موجودہ زمانہ کی ایجادات سے خلفاء کرام کے بابرکت ارشادات کی روشنی میں صحیح رنگ میں استفادہ کرنے والے ہوں۔

5- **چار نکاتی تربیتی پروگرام پر عمل درآمد:** سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہندوستان کے احباب جماعت کی تعلیم وتربیت کے لئے 4 نکاتی تربیتی پروگرام عنایت فرمایا ہے جس میں اپنے بچوں کو ساتھ لیکر نماز باجماعت کا قیام، مساجد میں نماز کے بعد درس وتدریس میں شمولیت، مساجد میں حاضر ہو کر لائیو خطبہ جمعہ حضور انور سُننے کا اہتمام اور جماعتی اخبار بدر کا مطالعہ کرنا شامل ہے۔قائدین اور مجالس عاملہ کی ذمہ داری ہے کہ سال بھر اس حوالہ سے منظم طریق پر کوششیں کریں اور ہر ماہ منعقد ہونے والی مجلس عاملہ کے اجلاسات میں اس حوالہ سے عمل درآمد کا جائزہ لیا جائے اور جہاں کمی نظر آئے وہاں اصلاحی تدابیر اپنائی جائیں۔

6- خصوصی پروگرام: شعبہ تربیت ہر لحاظ سے تمام شعبوں کی جان ہے کیونکہ مذہب کے قیام کا مقصد ہی انسان کی اصلاح اور اللہ تعالیٰ سے اس کا زندہ تعلق قائم کرنا ہے۔ اس شعبہ کے تحت خصوصی پروگرام درج کیا جا رہا ہے۔ عہدیداران کو اس کی طرف خاص توجہ کرنی چاہئے۔

☆- مندرجہ ذیل نیکیوں کی ترویج کی طرف خاص توجہ دی جائے:-

(۱) توحید باری تعالیٰ کے لئے غیرت اور خدا تعالیٰ سے وفا۔

(۲) خاتم النبیّین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مقام کی عظمت کا احساس۔

(۳) نماز باجماعت حتی الوسع نماز تہجد کا اہتمام۔

(۴) ہر مجلس میں مہینے میں کم از کم ایک بار باجماعت نماز تہجد کا اہتمام۔

(۵) یہ روح پیدا کی جائے کہ خدام محض فرض کی ادائیگی پر اکتفا نہ کریں بلکہ نیکی کے ہر میدان میں نوافل کے ذریعہ رضائے باری تعالیٰ کے حصول کی کوشش کرتے رہیں۔

(۶) جذبہ اخوت و ہمدردی مخلوق۔

(۷) ہر نیکی کو سنوار کر ادا کرنا اور دلی بشاشت کو قائم رکھنا۔

(۸) دیانت، امانت، راستبازی، صداقت، اطاعت، ایفائے عہد، ایثار اور عفو ایسے اخلاقِ فاضلہ پیدا کرنا اور شعار اسلامی کی پابندی کرنا۔

(۹) مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔

☆- مندرجہ ذیل خامیوں کے سدّ باب کی طرف مجالس خاص توجہ فرمائیں

جھوٹ، غیبت، بدظنی، ظلم، سستی، نشہ، لغو کاموں میں ضیاع وقت، غلط بیانی، بددیانتی، بدنظری، بے پردگی، لباس وطرز رہائش میں اسراف، ایسے باہمی اختلاف جن کا اثر جماعت پر پڑتا ہو۔

☆۔ قائدین مجالس سائقین کو اپنے حزب کے اراکین کی انفرادی تربیت کا ذمہ دار قرار دیں۔ جو تربیتی ہدایت جاری کی جائیں انہیں تمام خدام تک پہنچانے اور ان کو رائج کرنے کی ذمہ داری سائقین پر ہے۔

☆۔ نماز باجماعت کے قیام کی طرف خصوصی توجہ دی جائے اور ہر ماہ اس غرض کے لئے بعض قابل اصلاح خدام چُن کر انہیں نماز باجماعت کا عادی بنانے کے لئے خاص توجہ دی جائے یہاں تک کہ سال کے اختتام سے قبل ایک خادم بھی ایسا نہ رہے جو نماز باجماعت کا عادی نہ بن چُکا ہو نیز سائقین اپنے حزب کے اراکین کو نماز کے لئے ساتھ لے کر آیا کریں۔ ماہانہ رپورٹوں میں بھی اس کوشش کے نتائج کا معین اعداد و شمار کے ساتھ ذکر آنا چاہیئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نماز باجماعت کی ادائیگی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ:۔

”...... ہر احمدی خادم اور طفل اس طرح پانچ وقت کا نمازی بن جائے کہ آپ کے ماحول کی ہر احمدی مسجد نمازیوں سے رونق پکڑنے لگے۔ نماز آپ کی روح کی غذا بن جائے جس طرح مچھلی پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی اس طرح آپ کی حالت نماز کے بغیر ہو۔ یاد رکھیں کہ نماز کے بغیر آپ کی زندگی بے لطف اور بے حقیقت رہے گی۔“ (مشعل راہ جلد پنجم صفحہ 165-164)

☆۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے 24/نومبر 1989ء کے خطبہ جمعہ میں جن پانچ بنیادی اخلاق کی طرف توجہ دلائی ان اخلاق کو رواج دینے کی کوشش کی جائے۔ وہ پانچ بنیادی اخلاق یہ ہیں:۔

(۱) سچائی (۲) نرم اور پاکیزہ زبان کا استعمال (۳) ہمدردی مخلوق، دوسروں کی

تکلیف کا احساس اور اسے دور کرنا۔(۴)وسعت حوصلہ۔(۵)مضبوط عزم اور ہمت۔

☆۔ حضور انور کے خطبات سننے اور سنوانے کا خاص طور پر اہتمام کیا جائے۔نیز خدام کو خطبات کا خلاصہ نوٹ کرنے کی تحریک کی جائے۔

شعبہ تربیت نومبائعین

اس شعبہ کے قیام کا مقصد نومبائع خدام واطفال کی ایسی بہترین تعلیم وتربیت کرنا ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قائم کردہ سلسلہ احمدیہ کے شایانِ شان فعال اور وفادار خدام بن سکیں اور اس بارہ میں مندرجہ ذیل امور بطور خاص مدنظر رکھے جائیں۔

1۔ زیادہ سے زیادہ نومبائعین کو جلسہ سالانہ، اجتماعات، تربیتی کیمپ وغیرہ کے مواقع پر زیارتِ مقاماتِ مقدسہ کے لئے قادیان دارالامان میں لایا جائے۔

2۔ خدام واطفال کی عمر کے جملہ نومبائعین کو فوری طور پر مقامی تجنید و بجٹ میں شامل کریں۔

3۔ نومبائع اراکین کو باقاعدگی سے نماز باجماعت ادا کرنے کی تلقین ونگرانی کریں۔

4۔انہیں نماز جمعہ میں لازماً شریک کریں۔

5۔لازمی اور طوعی چندہ جات کی اہمیت و برکات نومبائعین پر واضح کریں اور لازمی طور پر مالی قربانی میں شامل کریں۔

6۔ نومبائع خدام واطفال کے مابین مقابلہ کروائیں اور انعامات کے ذریعہ ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

7۔ نومبائعین اپنی خوشی غمی کی تقریبات میں شامل کریں تا انہیں صحیح اسلامی اطوار کا علم ہو۔

8- اس ضمن میں نہایت اہم اور ضروری بات یہ ہے کہ ان احباب کو MTA کے پروگراموں خصوصاً حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ میں ضرور شامل کریں اور اس کیلئے مناسب انتظام کر کے مسلسل تلقین اور نگرانی کریں۔

9- نومبائعین کو سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرالعزیز کی خدمت میں دعائیہ خط لکھنے کا عادی بنائیں۔

10- اِن نومبائع احباب کو داعی الیٰ اللہ بنائیں کیونکہ وہ اپنی اصلاح کے ساتھ ساتھ اپنے خاندانوں اور اپنے حلقہ احباب میں مؤثر داعی ثابت ہو سکتے ہیں۔

11- مجالس اپنے یہاں رہ رہے نومبائعین کی فہرست تیار کر کے ملکی دفتر کو بھجوایا کریں اور اس فہرست کو ہمیشہ اَپ ڈیٹ رکھیں اور دوران سال اگر اس فہرست میں کوئی تبدیلی واقع ہوئے تو ساتھ کے ساتھ مرکز کو بھی اسکی اطلاع دیا کریں۔

شعبہ رشتہ ناطہ

اس شعبہ کے قیام کا مقصد خدام کے اندر نکاح کی اہمیت اور تقدس قائم کرنے کے حوالہ سے کوشش کرنا ہے اور بروقت شادی اور جماعت کے اندر شادی کرنے کی اہمیت کے حوالہ سے خدام کو ترغیب دلانا ہے۔ اسی طرح عائلی مسائل کے حل کے حوالہ سے خدام کی راہنمائی کے لئے اصلاحی منصوبہ تجویز کرنا اور خدام کی جماعت کے رشتہ ناطہ کے نظام میں شمولیت کے حوالہ سے بھی کوشش کرنا ہے۔

1- ہر ماہ خدام کی تجنید میں سے اُن خدام کی فہرست کو باقاعدگی سے مینٹین کرنا جو شادی کی عمر کو پہنچ چکے ہیں یا شادی کی عمر کو پہنچنے والے ہیں یا غیر شادی شدہ ہیں۔ مرکز سے بھجوائے گئے پر فارمہ کے مطابق ماہ جنوری کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ غیر شادی شدہ خدام

کی فہرست دفتر کوارسال کریں۔

2- غیر شادی شدہ خدام کے لئے درج ذیل عناوین کے تحت خصوصی نشستوں کا انعقاد کرنا۔(الف) نکاح ایک مقدس رشتہ ہے۔(ب) Dating کے بداثرات۔ (ج) نکاح نصف ایمان ہے۔(د) وقت پر شادی کی اہمیت۔(ھ) جماعت کے اندر شادی کرنے کی اہمیت وبرکات۔(و) عائلی زندگی بہتر بنانے کے طریق اسلامی تعلیمات کی روشنی میں۔

3-اطفال الاحمدیہ کے خدام والدین اور غیر شادی شدہ خدام کو درج ذیل معاملات کے بارہ میں ضروری تعلیمات دینا۔(الف) معاشرتی مسائل جیسے Dating وغیرہ(ب) بروقت شادی(ج) جماعت کے اندر شادی(د) ذات پات اور خاندانی تفرقات سے بالا ہوکر شادی۔

4-مجلس خدام الاحمدیہ کے رسالہ جات اورویب سائٹ پر بروقت شادی، جماعت کے اندر شادی، جماعت میں رشتہ ناطہ کا نظام جیسے موضوعات پر مضامین کی اشاعت کی کاروائی کرنا۔

5-اس شعبہ کے تحت مجالس نکاح وشادی سے متعلق پمفلٹ یا پوسٹ بنا کر خدام میں شیئر کریں۔

6-خدام کے رشتہ کے سلسلہ میں کارروائی کرنا اور عائلی مسائل کو بروقت حل کرنے کی کارروائی کرنا۔

7-رشتہ ناطہ کی اہمیت اور اسکے متعلق اسلامی تعلیمات نیز عائلی مسائل اوران کاحل کے متعلق سال میں دومرتبہ سیمینار کا انعقاد کیا جائے۔

شعبہ تبلیغ

اُدۡعُ اِلٰی سَبِیۡلِ رَبِّکَ بِالۡحِکۡمَۃِ وَ الۡمَوۡعِظَۃِ الۡحَسَنَۃِ (النحل:126)

ترجمہ:''اپنے رب کی راہ کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت سے لوگوں کو بُلا۔'' کے مطابق اللہ تعالیٰ کا پیغام دوسروں تک پہنچانا ہر سچے مسلمان کا فرض ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی جماعت کے ہر فرد کو داعی الی اللہ بننے کی بار بار تلقین فرمائی ہے۔

اس غرض کے لئے مندرجہ ذیل امور کو خاص طور پر مدنظر رکھتے ہوئے دعوت الی اللہ کی طرف توجہ کریں۔

1- دورانِ سال ہر ماہ دو یوم تبلیغ منائے جائیں۔

2- مجالس غیر از جماعت معززین، اسکول کالجز کے طلباء کو مشن ہاؤس، مسجد میں مدعو کریں اور اس موقع پر قیام امن کے حوالہ سے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کوششوں اور جماعت کے امن کے پیغام کے بارہ میں بتایا جائے۔

3- ہر مجلس تبلیغی کلاسز کا انعقاد کرے جس میں زیادہ سے زیادہ خدام کو بطور داعین خصوصی تیار کرنے کی کوشش کی جائے۔ اسی طرح جو داعین خصوصی تیار ہوں اُن کی ریفریشر کلاسز سال میں کم از کم 2 مرتبہ منعقد کی جائیں۔

4- انفرادی اور اجتماعی طور پر رابطے، ملاقاتوں اور تبلیغی خطوط ومضامین اور دیگر ذرائع کے ذریعہ تبلیغ کی جائے۔

5- رمضان المبارک میں غیر از جماعت معززین، اسکول کالجز کے طلباء اور دیگر نوجوانوں کو افطار پر بلایا جائے اور اس موقع پر بھی اُنہیں روزہ کی حکمت کے ساتھ

جماعتی تعلیمات سے آگاہ کیا جائے۔

-6 لیف لیٹ، لٹریچر، پمفلٹ وفولڈرز تقسیم کریں۔

-7 اسکول، کالجز، سرکاری و پبلک لائبریریوں میں اخبارات ورسائل اور مقررشدہ کتب کا سیٹ (ایڈیشنل نظارت اصلاح وارشاد نورالاسلام) سے حاصل کر کے رکھوائیں۔

-8 ذرائع ابلاغ سے رابطہ رکھیں تا وہ لاعلمی کی بناء پر احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے بارہ میں غلط فہمیاں نہ پھیلائیں۔ اگر جماعت کے متعلق کوئی اشتہار خبر یا پمفلٹ اور سوشل میڈیا پوسٹ وغیرہ شائع ہوا ہے تو اس کی اصل یا فوٹو کاپی مرکزی دفتر میں ضرور بھجوائیں اور مرکز سے منظوری حاصل کر کے انکا جواب بھی دیا جائے۔

-9 جماعتی مسلک اور تبلیغی و تربیتی کاموں سے غیر از جماعت افراد کو واقف کرائیں۔

-10 جماعتی طور پر (اپنے اور متصلہ اضلاع) میں لگائے گئے بک اسٹال میں مجالس اپنے خدام کو معاونت کیلئے بھجوائیں۔ مذکورہ مقامات پر جماعتی بک اسٹال نہ لگنے کی صورت میں سالانہ رپورٹ میں اس امر کی وضاحت ضرور درج کریں۔

-11 مرکز احمدیت قادیان میں اجتماعات اور جلسوں کے مواقع پر غیر از جماعت لوگوں کو حسب طریق منظوری حاصل کر کے لائیں۔

-12 معاشرتی تعلقات وسیع کریں۔ لوگوں کو گھروں میں بلائیں کم از کم پانچ نئے افراد سے رابطہ کر کے جماعت کے عقائد و کاموں سے واقف کرائیں۔

-13 ہر مجلس سال میں ایک نئے مقام میں احمدیت کا پودا لگائے۔

شعبہ تعلیم

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ ''علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے'' اس کے پیش نظر شعبہ تعلیم کا مقصد یہ ہے کہ خدام دنیوی علم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کے نور سے بھی منور ہوں۔ ناخواندگی مکمل طور پر دور کی جائے۔ ہر خادم کم از کم:

1۔ دین اسلام کی بنیادی تعلیم اور عقائد سے واقف ہو۔

2۔ قرآن کریم ناظرہ پڑھ سکتا ہو۔

3۔ نماز باترجمہ جانتا ہو۔

4۔ قرآن کریم کا کوئی حصہ خصوصاً سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات اور آخری پندرہ سورتیں زبانی یاد ہوں۔

5۔ دعائے جنازہ اور دوسری چھوٹی چھوٹی مسنون دعائیں یاد ہوں۔

تفصیلی سکیم

قرآن کریم

ا) خدام میں قرآن کریم کی تلاوت کا شوق پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔ اس مقصد کے لئے وقتاً فوقتاً قرأت قرآن مجید اور حفظ قرآن کے مقابلے کروائے جائیں۔

ب) خدام میں قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ سیکھنے کا شوق پیدا کیا جائے اور باقاعدہ تعلیم القرآن کلاسز لگائی جائیں۔ درستی کے ساتھ قرآن کریم سیکھنے کے لئے مقامی مبلغین و معلمین اور صحیح تلفظ والے احباب سے استفادہ کریں۔ اس سلسلہ میں ہر مجلس میں MTA پر صحت کے ساتھ قرآن سکھانے والے پروگراموں سے استفادہ کیا جائے۔

ج) جو خدام قرآن کریم کا ترجمہ جانتے ہیں انہیں تفسیر کے مطالعہ کی تحریک کی

جائے۔

د) ہر مجلس میں باقاعدگی کے ساتھ قرآن کریم کے درس کا اہتمام کیا جائے۔

☆۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی جاری فرمودہ تحریک حفظِ قرآن کی طرف مجالس کو پوری توجہ دینی چاہئے اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں ایسے خدام تیار کئے جائیں جو ایک ایک پارہ حفظ کریں۔

ایسے خدام جو ایک پارہ حفظ کریں ان کا ریکارڈ رکھا جائے اور ان کے اسماء و پتہ سے مرکزی دفتر کو آگاہ کیا جائے۔ ایسے خدام کے اسماء بغرض دعا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

نماز

جو خدام نماز سادہ یا باترجمہ نہ جانتے ہوں انہیں سکھانے کا باقاعدہ انتظام کیا جائے۔ کوئی خادم ایسا نہ رہے جسے نماز باترجمہ نہ آتی ہو۔ ہر ماہ میں ایک ہفتہ کیلئے ایسے پروگرام بنائے جائیں جن میں نماز باترجمہ اور دعائیں یاد کروانے اور حفظ قرآن کی طرف خصوصی توجہ دی جائے اور ماہانہ رپورٹوں میں نئے سیکھنے والے خدام کی تعداد کا ذکر کیا جائے۔ کتاب ''تدریسِ نماز'' جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے اردو کلاس میں نماز کے فلسفہ اور اس کی حکمت پر روشنی ڈالی ہے، سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اہمیت خدام پر واضح کی جائے۔ ماہانہ مطالعہ کے لئے جو کتب مرکز کی طرف سے مقرر کی جاتی ہیں خدام ان کا مطالعہ کریں اور ہر ماہ کے آخر میں خدام کا جائزہ لیا جائے۔ کوشش کی جائے کہ سو فیصد خدام اس میں شامل

ہوں۔مجلس میں کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر مشتمل لائبریری قائم کی جائے۔خدام اپنے اپنے گھروں میں ان کتب کا درس دیں۔

ہر ماہ کے آخر میں مقررہ کتاب پر ایک مجلس مذاکرہ منعقد کی جائے جس میں کتاب کا تعارف اور نفسِ مضمون پیش کیا جائے۔بہتر ہوگا کہ کسی عالم اور بزرگ کی خدمات حاصل کی جائیں اور خدام کو سوالات کا موقعہ دیا جائے تا کہ خدام کتاب کا مضمون سمجھ کر ذہن نشین کر لیں۔

قرآن کریم کا مکمل ترجمہ اور روحانی خزائن مکمل جلدیں پڑھنے والے خدام کو انعام خصوصی سے نوازا جائے گا۔

مجلس انصار سلطان القلم

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی راہنمائی میں عالمی طور پر مجلس انصار سلطان القلم کا احیاء کیا گیا ہے۔ہر مجلس کیلئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنی مجلس میں ”مجلس انصار سلطان القلم“ قائم کر کے اس کے ممبران کی منظوری صدر مجلس سے مجلس عاملہ کی منظوری کے ساتھ ہی حاصل کرے۔اس مجلس کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ خدام کے اندر مضمون نویسی کا شوق پیدا ہو اور انکے مضمون نویسی کے مقابلے کروائے جائیں اور اچھے معیاری مضامین، جماعتی وقومی اخبارات ورسائل میں شائع کرائے جائیں۔

مجلس حُسنِ بیان

خدام میں قوت بیان کو ترقی دینے کے لئے مجالس ”مجلس حُسن بیان“ قائم کریں اور مختلف نشستیں منعقد کر کے خدام کو تقریر کرنے کا موقعہ دیا جائے۔کوشش کی جائے کہ سال بھر میں ہر خادم کم از کم ایک بار ضرور تقریر کرے۔کم از کم ہر سہ ماہی میں ایک مرتبہ مقابلہ جات کروائے جائیں۔

روزانہ یا ہفتہ وار تعلیمی کلاس

ہر مجلس کوشش کر کے اپنے ہاں روزانہ یا ہفتہ وار تعلیمی کلاس کا انتظام کرے۔جس میں باقاعدگی سے نماز باترجمہ،عربی اور اردو سکھانے کا بندوبست کیا جائے۔

دارالمطالعہ و لائبریری

مجالس کوشش کریں کہ اپنی جماعت میں قائم جماعتی لائبریری سے خدام استفادہ کریں اور کوشش کریں کہ اس جماعتی لائبریری میں کتب ڈونیٹ کر کے اسکو بہتر بنایا جائے۔جہاں جماعتی لائبریری قائم نہ ہو وہاں دارالمطالعہ ضرور قائم کیا جائے۔

امتحانات دینی نصاب

خدام کے دینی علم کا معیار بلند کرنے کے لئے دینی نصاب مقرر کیا گیا ہے جسکے امتحان کیلئے خدام کو درجہ ذیل دو گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے:

(1) گروپ اول: 15 سال سے 25 سال کے خدام کے لئے۔

(2) گروپ دوئم: 26 سال سے 40 سال کے خدام کے لئے۔

نوٹ: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق دینی نصاب کا امتحان سال میں تین مرتبہ لیا جائے گا۔مہتمم تعلیم کی طرف سے ہر گروپ کا نصاب بھجوایا جائے گا۔

قائدین کرام اس کے مطابق اپنی مجالس کے خدام اور عہدیداران کی تیاری کروا کر امتحان ضرور لیں اور اسکا نتیجہ مرکز ضرور بھجوائیں۔امتحان میں کامیاب ہونے والے تمام خدام کو سندات اور پوزیشن حاصل کرنے والے خدام کو انعامات سے بھی نوازا جائیگا۔

شعبہ امور طلباء

اس شعبہ کا مقصد احمدی طلباء (خاص طور پر کالجوں اور یونیورسٹیوں کے احمدی طلباء) کے اخلاقی اور دینی وعلمی معیار کو بلند کرنا ہے تا انہیں مادیت کے موجود پُرفتن ماحول کے بداثرات سے بچا کر انہیں اسلامی روح وشعار کا پابند کیا جاسکے۔

ناخواندہ خدام کی مکمل فہرست تیار کر کے منظم طور پر ان کی تعلیم کے سلسلہ میں کوشش کی جائے ہر ناخواندہ کو کم ازکم اپنے دستخط کرنے اور معمولی لکھنا پڑھنا ضرور سکھایا جائے۔ اچھے تعلیم یافتہ خدام کے سپرد ناخواندہ یا کم تعلیم یافتہ خدام کر دئے جائیں جو ان کے حالات کے مطابق دینی تعلیم دیں۔

1۔ احمدی طلباء کو یہ امر ذہن نشین کرایا جائے کہ ملک، قوم اور جماعت کے مستقبل کا تعلق ان کے ساتھ وابستہ ہے۔ جہاں انکا فرض ہے کہ وہ اپنی دنیاوی تعلیم کو مکمل کریں وہاں ان کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ اپنے آپ کو دینی تعلیم کے زیور سے آراستہ کریں۔

2۔ یونیورسٹیوں اور کالجوں میں پڑھنے والے احمدی طلباء کا جائزہ لیں کہ کس حد تک ان کا جماعت سے تعلق ہے اور بہر صورت ان کو جماعت کا حصہ بنائیں اور جماعتی نظام وروایات سے ان کو روشناس کرائیں۔

3۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مبارک تحریک کی تعمیل میں کوشش کی جائے کہ کوئی خادم کم ازکم Intermediate (+2) سے پہلے تعلیم نہ چھوڑے۔

4۔ ہر مجلس اس شعبہ کے زیر اہتمام ''تعلیم کی اہمیت وافادیت'' کے موضوعات پر اجلاسات منعقد کرائے جن میں والدین کو بھی مدعو کیا جائے اور ان کو توجہ

دلائی جائے کہ اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلوائیں۔

5- ایسے خدام جو تعلیم چھوڑ چکے ہوں انہیں Open University اور دیگر تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائیں نیز Technical Education کی طرف بھی ان کی راہنمائی کی جائے۔

نوجوانوں کو ہنر سکھانے کی غرض سے قادیان دارالامان میں دارالصناعۃ (ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ) اور خدام الاحمدیہ کے تحت ACCEd (کمپیوٹر انسٹی ٹیوٹ) قائم ہیں۔ خدام ان دو اداروں سے بھی حتی الوسع استفادہ کی کوشش کریں۔ قائدین کرام وقتاً فوقتاً اس طرف خدام کو خصوصی توجہ دلاتے رہیں۔ یہ ادارے گورنمنٹ آف انڈیا کے ادارہ NSIC سے Affiliated ہے۔

6- ہر مجلس میں Book Bank قائم کیا جائے اور خدام کو تحریک کی جائے کہ کامیاب ہونے پر وہ اپنی کتب اس بینک میں جمع کروائیں تا کہ غریب اور نادار طلباء کو مجلس کے انتظام کے تحت حسب حالات مفت یا کم قیمت پر کتب ملتی رہیں۔

7- امتحانات سے قبل Free Coaching Classes کا انتظام کیا جائے اور ذی علم خدام سے درخواست کر کے طلباء کو تعلیم دی جائے تا کہ بہتر رنگ میں امتحان دے سکیں۔ اسی طرح مجالس اپنے ہاں مختلف موضوعات پر سکالرز، ماہرین تعلیم سے لیکچر کروائیں تا کہ خدام درسی کتب کے علاوہ معلومات عامہ میں بھی واقفیت حاصل کر سکیں۔

8- امتحانات کے بعد خصوصاً دسویں اور بارہویں کلاس کو مجلس کے زیر انتظام مختلف Careers کے انتخاب میں طلباء کو Guidance دی جائے۔ اس کے لئے مجالس اپنے ہاں Career Councillor مقرر کریں اور اس سلسلہ میں نظارت تعلیم قادیان سے بھی رابطہ کیا جائے۔

9۔ بورڈ اور یونیورسٹی کے امتحانات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کے کوائف مع تصاویر مرکزی رسائل وجرائد (مشکوٰۃ وراہ ایمان) میں اشاعت کے لئے ارسال کئے جائیں۔

10۔ ناظم امور طلباء کا فرض ہوگا کہ ہر احمدی طالب علم سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعائیہ خطوط لکھوائے اور سالانہ امتحان کے نتیجہ سے حضور انور کو آگاہ کر کے مزید دعا کی درخواست کی جائے۔

11۔ ایسی مجالس جہاں کم سے کم 10 یا اس سے زیادہ یونیورسٹیز اور کالجز میں زیر تعلیم احمدی طلباء موجود ہوں وہاں ان کی راہ نمائی کیلئے احمدی اسٹوڈنٹ ایسوسی ایشن ''Ahmadiyya Students Association'' کا قیام کیا جائے۔

احمدیہ اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن
(Ahmadiyya Students Association)

احمدیہ اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (ASA) شعبہ امورِ طلباء، مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے تحت قائم کی گئی ہے، جس کا مقصد کالجز اور یونیورسٹیز میں زیر تعلیم احمدی طلباء کی دینی ودنیاوی ترقیات میں راہنمائی اور معاونت ہے۔ اس ایسوسی ایشن کا بنیادی مقصد احمدی طلباء کے تعلیمی معیار کو فروغ دینا، اسلامی تعلیمات کے تحقیق پر مبنی مطالعہ کی حوصلہ افزائی کرنا اور جماعتی اصولوں کے مطابق طلباء کی اخلاقی وروحانی تربیت کو یقینی بنانا نیز نظام خلافت سے ان کے تعلق کو مضبوط کرنا ہے۔

ایسی مجالس جہاں ASA کا قیام کیا جائے وہاں ضروری ہے کہ درج ذیل عہدیداران (صدر، نائب صدر اور جنرل سیکرٹری) کا انتخاب عمل میں لایا جائے جن کی منظوری ماہ جنوری سے قبل صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت سے لی جائے۔ یہ ایسوسیشن شعبہ امور طلباء

کی زیر نگرانی مکمل نظم و ضبط کے ساتھ، غیر سیاسی انداز میں کام کرتے ہوئے کالجز اور یونیورسٹیز میں زیر تعلیم احمدی طلباء کی ہمہ جہت ترقی کیلئے ایک منظم پلیٹ فارم فراہم کرتے ہوئے راہنمائی کرے گی۔

اس ایسوسی ایشن کے تحت مجالس مختلف تعلیمی وتربیتی جلسے، سیمینار اور دیگر پروگرام منعقد کریں۔ ایسے پروگراموں میں غیر احمدی احباب کو بھی مدعو کیا جا سکتا ہے۔ اس سے ایک تو احمدی طلباء کی تعلیم وتربیت ہوگی اور دوسری طرف غیروں سے تعلقات بڑھیں گے رابطے پیدا ہوں گے اور جماعت کا تعارف ہوگا۔

شعبہ خدمت خلق

جملہ مجالس ارشاد ربانی کُنۡتُمۡ خَیۡرَ اُمَّۃٍ اُخۡرِجَتۡ لِلنَّاس (آل عمران:۱۱۱) کے مطابق خدمت خلق کے جامع واجتماعی پروگرام بنائیں اور ان پر عمل کریں۔ خدام میں بنی نوع انسان کی سچی ہمدردی پیدا کی جائے اور وہ قرآنی روح کے مطابق بلا امتیاز مذہب و ملت بنی نوع انسان کی ہر قسم کی بےلوث خدمت کے لئے وقف رہیں۔ قومی مصیبتوں کے ایام میں مصیبتوں کو دور کرنے کے لئے ہر قسم کی سعی کی جائے۔ انفرادی طور پر بھی خدام میں حسب استطاعت ضرورت مندوں کی ضرورتیں پوری کرنے اور دُکھی انسانیت کے دُکھ درد دور کرنے کا احساس پیدا کیا جائے۔

ذیل میں مثال کے طور پر خدمت خلق کے بعض کام درج کئے جاتے ہیں:۔

1۔ پڑوسیوں کو سودا سلف لا کر دینا اور تکلیف رسیدہ و بیمار افراد کی تکالیف کے ازالہ کے لئے کوشش کرنا۔

2۔ مسافروں کی راہنمائی کرنا۔ نابینا اور معذوروں کی مدد کرنا، راستہ میں

پڑی تکلیف دہ اشیاء مثلاً پھلوں کے چھلکے کانٹے وغیرہ اٹھانا،ضعیف اور کمزوروں کے سامان کو اُٹھا کر منزلِ مقصود تک پہنچانا۔

3- بیماروں کی عیادت کرنا،عطیہ خون کیلئے تیار رہنا،اگر ممکن ہو سکے تو ان کے علاج کیلئے ڈاکٹروں،ہسپتالوں وغیرہ سے امداد حاصل کرنا۔

4- مجالس حضور انور کے ہومیوپیتھی نسخہ جات سے استفادہ کرتے ہوئے بیماروں کی علاج کے سلسلہ میں ہر ممکن امداد کیا کریں۔ ہر مجلس حسب حالات اپنے ہاں طاہر ہومیوپیتھی ڈسپنسری قائم کرے۔

5- ہر مجلس اپنے خدام کے بلڈ گروپ کا ریکارڈ تیار کرے اور اس کی ایک نقل مرکزی دفتر کو اور ایک نقل علاقائی/ضلعی قائد کو بھجوائے۔

6- مجلس کے انتظام کے تحت خوشی کے مواقع مثلاً شادی بیاہ کے انتظامات عید وغیرہ کے موقعہ پر غریبوں کو اپنی خوشی میں شامل کرنا اور قیدیوں مزدوروں وغیرہ کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا،ضرورتمندوں کی ضرورتیں پوری کرنا مثلاً بھوکوں کو کھانا کھلانا،موسمی ضروریات کے مطابق کپڑے مہیا کرنا،یتامیٰ اور مساکین کی خبر گیری کرنا اور ضرورتمند یتامیٰ ومساکین کے کوائف اکٹھا کر کے ان کی فہرست جماعتی توسط سے مرکزی دفتر کو بھجوانا۔

7- ضرورتمند طلباء کو کتابیں وکاپیاں مہیا کرنا اس غرض کیلئے بڑی مجالس اپنے یہاں بُک بینک قائم کریں۔

8- خدام کو **Organ Donate** کرنے کی تحریک کی جائے۔

9- موسمِ گرما میں ٹھنڈا پانی پلانے کا انتظام کرنا۔

10- تجہیز و تکفین کے انتظامات میں مدد کرنا۔

11- قدرتی آفات یعنی سیلاب،زلزلہ وغیرہ کے مواقع پر خدمات پیش کرنا

12- ضلعی ومقامی سطح پرحسب حالات فری میڈیکل کیمپ کا قیام۔

13- ہرمجلس میں بلڈ ڈونرس کی ٹیم بنائی جائے۔ گورنمنٹ/ پرائیویٹ ہسپتال میں جہاں بلڈ بینک کا قیام ہے وہاں ''خدام الاحمدیہ خدمت خلق'' کے نام سے ہر مجلس اپنا نام رجسٹر کروائے۔

14- مجلس میں موجود ڈاکٹروں کی تفصیل مع فون نمبر و Certificate مرکز کو ارسال کی جائے۔

شعبہ مال

(الف) شرح چندہ جات

(1) **چندہ مجلس:** برسرِ روزگار خدام سے اُن کی ماہوار آمد پر 1 فیصد ممبری چندہ وصول کیا جائے۔ تمام بے روزگار خدام اور طلباء سے بھی کم از کم -/8 روپے ماہوار چندہ مجلس وصول کیا جائے۔

(2) **چندہ سالانہ اجتماع:** ہر بے روزگار خادم کم از کم 40 روپئے سالانہ ادا کرے۔ برسر روزگار خدام اپنی ایک ماہ کی آمد کا 5% کے حساب سے سالانہ چندہ اجتماع ادا کریں گے۔ مثلاً 200 روپئے ماہوار آمد پر سالانہ 10 روپئے ادا کرنے ہوں گے۔

(3) **چندہ اطفال:** بجٹ اطفال کے لئے الگ تشخیص بجٹ کے فارم ہیں۔ ان پر خدام کے ساتھ ہی اطفال کا بجٹ بھی بنا کر بھجوایا جائے ہر طفل کے لئے چندہ مجلس ماہوار کم از کم 5 (پانچ) روپئے اور سالانہ 60 (ساٹھ) روپئے ہے اور چندہ اجتماع اطفال ہر طفل کا کم از کم 10 (دس) روپیہ سالانہ ہے۔

(ب) تشخیص بجٹ

1۔ تمام مجالس نئے سال کے فارم تشخیص بجٹ احتیاط سے مکمل کر کے 15 دسمبر تک مرکزی دفتر میں بھجوادیں۔ بجٹ صحیح آمد کے مطابق تشخیص ہوکر مرکزی دفتر میں آنا ضروری ہے۔ بجٹ تیار کرتے وقت اس امر کوملحوظ رکھیں کہ کوئی خادم بجٹ میں شامل ہونے سے رہ نہ جائے اور جن خدام کوگذشتہ سال کے بجٹ میں شامل کیا گیا تھا مگر موجودہ بجٹ میں ان کا نام درج نہیں ان کو شامل نہ کئے جانے کی وضاحت ہوجائے۔ نیز جن خدام کی آمد گذشتہ سال کی نسبت کم ہے اس کی وجوہات بھی لکھی جائیں۔ بجٹ تشخیص کرتے وقت برسرروزگار خدام کے لازمی چندہ جات کے بجٹ کو بھی ملحوظ رکھ لیا جائے۔ اس سلسلہ میں جماعتی سیکریٹری مال سے بھی تعاون لیا جاسکتا ہے۔

2۔ ہر نئے سال کا بجٹ پہلے سال سے زیادہ ہونا چاہئے یہی مومن کی شان ہے۔

3۔ نومبائعین کی ایمانی تقویت کے لئے ضروری ہے کہ انہیں بھی مالی جہاد میں شامل کیا جائے۔ لہٰذا نومبائع خدام واطفال کو بجٹ میں ضرور شامل کریں اوران سے بجٹ کے مطابق صد فیصد وصولی بھی کریں۔ اس تعلق میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا کہ:۔

”جب تک جماعتوں کو، مجالس کو مالی جہاد میں شامل نہیں کریں گے لوگوں کو احساس نہیں دلائیں گے کہ مالی قربانی کروتو نہ ان کے ایمان کا پتہ لگے گا اور نہ آپ کی پروگریس کا پتہ لگے گا۔“

(برموقعہ میٹنگ مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ بھارت 7/جنوری 2006ء)

(ج)وصولی اور ترسیل چندہ جات

1- اس امر کا خصوصی اہتمام فرمائیں کہ ہر خادم وطفل سے تدریجی بجٹ کے مطابق ہر ماہ چندہ کی وصولی کی جائے خدام کو عادت ڈالیں کہ وہ ہر ماہ چندہ خود ادا کرنے کی کوشش کریں۔مجالس اپنے چندہ بجٹ کے مطابق 31 اگست سے قبل صد فیصد وصولی کرنے کی بھر پور کوشش کریں۔

2- وصول شدہ تمام رقوم کا روزنامچہ پر مدوائز اندراج ومیزان کیا جائے اور تمام مدات کی رقوم ہر ماہ کی بیس تاریخ تک مرکزی دفتر میں بھجوانی ضروری ہیں۔مجالس میں کوئی بھی رقم/عطیہ بلا رسید وصول نہ کی جائے۔

وصول شدہ چندہ جات کے ڈرافٹ و چیک صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام بنوائیں اور دفتر خدام الاحمدیہ بھارت میں ڈرافٹ اوراس کی تفصیل ارسال کریں۔

3- دوران سال تمام مجالس دونوں ششماہیوں میں دو مرتبہ ہفتہ مال منائیں جس میں وصولی پر خاص توجہ دی جائے۔

4- ہر مجلس کا ناظم مال وقائد مجلس ذمہ دار ہوں گے کہ اپنی مجلس کے چندہ ممبری خدام الاحمدیہ کا 70 فیصد اور چندہ ممبری اطفال الاحمدیہ کا 33 فیصد حصہ دفتر خدام الاحمدیہ بھارت کو بھجوائے۔مجالس (اپنی مجلس عاملہ کے اتفاق کے ساتھ) خدام الاحمدیہ کے چندہ ممبری کا 30 فیصد اور اطفال الاحمدیہ کے چندہ ممبری کا 67 فیصد اپنی مقامی ضروریات پر خرچ کرسکتی ہیں۔جس کا حساب رکھنا ضروری ہے۔دیگر چندہ جات (چندہ اجتماع خدام واطفال، چندہ اشاعت، بدل اشتراک مشکوٰۃ وراہِ ایمان اور عطایا جات) 100 فیصد خدام الاحمدیہ بھارت کو بھجوائے جائیں۔

(د)وصولی عطایا

1۔ مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے بجٹ میں ایک مد عطایا بھی ہے جو خلیفۃ المسیح کی منظوری سے قائم کی گئی ہے۔ ہر مجلس دوران سال مرکز کی طرف سے مشورہ ٹارگیٹ کے مطابق اس مد میں وصولی کر کے تمام رقوم دفتر خدام الاحمدیہ بھارت کو بھجوائے۔

2۔ ہر مجلس مقامی ضروریات، تربیتی کلاسز و اجتماعات کے لئے مقامی طور پر عطایا اکٹھے کرنے کے لئے تمام سال کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر قبل از وقت بجٹ مرتب کر کے دفتر خدام الاحمدیہ بھارت میں بھجوائے تا کہ اس کی منظوری کے تعلق سے کاروائی کی جاسکے۔ نیز مرکزی دفتر سے عطایا وصولی کرنے کی منظوری ملنے کے بعد ہی مجالس عطایا وصول کر سکیں گی۔ عطایا کی آمد و خرچ کا حساب باقاعدہ رکھیں اور نقل دفتر خدام الاحمدیہ بھارت میں بھجوائیں۔

نوٹ: عطایا کی وصولی جماعتی چندہ جات یا خدام الاحمدیہ کے لازمی چندہ جات پر ہرگز اثر انداز نہیں ہونی چاہیئے۔

(ھ)طریقِ وصولی چندہ واستعمال رسید بک

1۔ ضروری ہوگا کہ خدام و اطفال کا ہر قسم کا چندہ وعطایا اور چندہ مشکوٰۃ و راہ ایمان مرکزی دفتر کی طرف سے جاری کردہ خدام الاحمدیہ کی رسید بکوں پر ہی وصول کیا جائے۔ کسی مجلس کو مقامی طور پر کوئی رسید بُک شائع کرنے کی ہرگز اجازت نہیں ہے۔

2۔ ناظم مال مجلس میں موجود رسید بکس کا رجسٹر **Maintain** کرے۔ نئی رسید بک جاری کرتے وقت، خادم جسکو رسید بک جاری کی جارہی ہے، اسکے کوائف نوٹ کئے جائیں اور اسکی وصولی لی جائے۔ اسی طرح **Ledger book** کو بھی **Maintain** کیا

جائے۔ختم شدہ رسید بکس کو بھی محفوظ کرنے اوراخراج کروانے کا انتظام کرے۔

3- ختم شدہ رسید بکوں کے اخراج کی فہرست بعد پڑتال انسپکٹران و نمائندگان اپنے ہمراہ مرکزی دفتر میں لائیں تا کہ اس مجلس کے کھاتہ سے ان رسید بکوں کا اخراج ہو سکے۔ختم شدہ رسید بکیں مجالس اپنی تحویل میں رکھیں۔ ہر مجلس اپنے پاس موجود رسید بکوں کا مکمل ریکارڈ رکھے۔

4- کسی قسم کی رقم بغیر رسید کے وصول نہ کی جائے۔

5- رسید کاٹتے وقت کاربن ضرور استعمال کریں۔اگر کوئی رسید غلط کٹ جائے تو اصل اور ڈوپلیکیٹ دونوں رسید ایک ساتھ رسید بک پر اپنی جگہ پر لگا کر ان پر Cancel لکھ کر دستخط کئے جائیں۔

شعبہ تحریک جدید

ہر مجلس میں ایک ناظم تحریک جدید مقرر کیا جائے۔

☆- تحریک جدید کے مالی جہاد کے دو حصے ہیں۔

(۱)وعدہ جات کا حصول (۲)وعدہ جات کی وصولی

جہاں تک تحریک جدید کے وعدہ جات کے حصول کا تعلق ہے، ہر مجلس اپنے 100 فیصد خدام سے جلد از جلد وعدہ جات حاصل کر کے ان کی فہرست دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو ماہِ مارچ کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ بھجوائے اوراپنے پاس وعدہ جات اور وصولی کا ریکارڈ رکھے۔پھر سال کے بقیہ عرصہ میں وعدہ جات کی ادائیگی کی طرف خدام کو توجہ دلاتے رہیں۔ یہ بھی کوشش کریں کہ مالی استطاعت رکھنے والے احباب ’’معاونین خصوصی‘‘ کے مجاہدین کی فہرست میں شامل ہوں۔(جن کا وعدہ دس ہزار روپئے یا اس سے زائد ہو وہ

معاون خصوصی کہلائے گا۔)

☆۔ ہر مجلس کوشش کرے کہ اس کا کم از کم ایک رکن خدمت اسلام کے لئے زندگی وقف کرے (بڑی مجالس جہاں خدام کی تعداد 50 سے زیادہ ہے وہ اپنے اوپر اس بات کو فرض سمجھیں۔) اس غرض کے لئے سال میں کم از کم دو تقاریر وقف زندگی کے موضوع پر کروائی جائیں۔

☆۔ اجلاس عامہ میں گاہے بگاہے خدام کو سادہ زندگی کے مختلف پہلوؤں کی طرف توجہ دلائی جائے اور اس بات کی طرف خاص توجہ رہے اور باقاعدہ نگرانی ہوتی رہے کہ خدام لباس اور خوراک وغیرہ میں سادگی اختیار کر رہے ہیں۔اسی طرح تحریک جدید کے دیگر مطالبات کو بھی ہر ممکن طریق سے پورا کرنے کی کوشش کی جائے۔تحریک جدید کا مالی سال یکم نومبر سے شروع ہوتا ہے۔

شعبہ وقار عمل

وقار عمل کی حقیقی روح یہ ہے کہ نوجوانوں میں یہ احساس پیدا کیا جائے کہ کام کرنا باعث عزت اور بیکار رہنا باعث عار ہے۔اس لئے کسی کام کی راہ میں جھوٹی عزت کو حائل نہ ہونے دیا جائے اور کسی کام اور پیشہ کو اور اس سے منسلک کسی فرد کو نفرت اور حقارت سے نہ دیکھا جائے۔نیز عام زندگی میں اپنے کام خود اپنے ہاتھ سے کرنے کی عادت پیدا کی جائے۔محنت، مشقت اور جفاکشی کی عادت ڈالی جائے۔وقار عمل انفرادی سطح پر بھی ہوتا ہے اور اجتماعی سطح پر بھی۔

(۱) انفرادی وقار عمل

مندرجہ ذیل امور کی طرف خصوصیت سے توجہ دلائی جائے اور ساتھ ساتھ جائزہ لیا جائے کہ اس پر کہاں تک عمل ہو رہا ہے۔

1- گھر کے کام کاج میں ہاتھ بٹانا۔

2- سودا سلف خود خرید کر لانا۔

3- سفر میں اپنا سامان حتی الوسع خود اٹھانا۔

4- مساجد، قبرستان اور جماعتی عمارات، گلی و محلہ کی صفائی۔

5- اپنے کپڑے خود دھونا۔

6- اپنے جوتے خود پالش کرنا۔

(ب) اجتماعی وقارعمل

مجالس اپنے حالات اور وسائل کے مطابق ہر مہینے میں کم از کم ایک اجتماعی وقارعمل ضرور کریں جس میں تمام اراکین شامل ہوں۔ اجتماعی وقارعمل میں سڑکوں کی مرمت، نالیوں، گذرگاہوں اور راستوں کی مرمت اور صفائی، گڑھوں کو پُر کرنا، مساجد اور مراکز نماز اور قبرستان و جماعتی عمارات کی اجتماعی صفائی، پُلوں، پبلک پارکوں، کھیل کے میدانوں کی درستی اور تیاری، ماحول کی تزئین وغیرہ شامل ہیں۔ ضروری ہے کہ سال میں دو مثالی وقارعمل کئے جائیں۔

(ج) مثالی وقارعمل

1- حاضری کے اعتبار سے کم از کم 60 فیصد خدام کی نمائندگی ہو۔

2- نوعیتِ وقارعمل کے لحاظ سے کیا گیا کام نمایاں نظر آنے والا اور رفاہ عامہ سے تعلق رکھنے والا ہو مثلاً پُل کی تعمیر، سڑک کی مرمت، مسجد و مشن ہاؤس کی تعمیر، کسی مستحق کے مکان کی تعمیر، یا کسی عوامی جگہ (Public Place) مثلاً ہسپتال، اسکول، ریلوے اسٹیشن، بس اسٹینڈ وغیرہ کی تزئین وصفائی وغیرہ۔

3- وقت کے لحاظ سے کم از کم تین گھنٹے کا وقت اس پر صرف کیا گیا ہو۔

4- اطفال کو بھی شامل کر کے خدام کے ساتھ کام کرنے کی تربیت دی جائے

5- ضلعی سطح پر بھی سال میں کم از کم ایک مرتبہ معیاری مثالی وقار عمل کا پروگرام بنایا جائے۔

بعض دیگر ضروری امور بابت مثالی وقار عمل

☆- اپنے علاقہ کی کسی باا ثر شخصیت کو افتتاح یا اختتام پر دعوت دیں۔

☆- غیر از جماعت احباب کے تذکرے اور تبصرے بھی مرکزی دفتر میں بھجوائیں۔

☆- اگر اخبار وغیرہ میں رپورٹ یا تصویر شائع ہو تو اس کی کٹنگ بھجوائیں۔

☆- وقار عمل کی معین رپورٹ جلد از جلد مرکزی دفتر کو روانہ کریں۔ مثالی وقار عمل کی رپورٹ مع تصویر بغرض اشاعت مشکوٰۃ و راہ ایمان کے لئے بھجوائیں۔

شجر کاری:

دوران سال 7 یوم شجر کاری منائیں جائیں۔ خاص طور پر مساجد اور جماعتی عمارات کے ساتھ مناسب مقامات پر پھولوں والے پودے لگائیں جائیں۔ سڑک کے کنارے اور خالی جگہوں پر سایہ دار درخت لگائیں جائیں۔

نوٹ: ہر مجلس کے پاس وقار عمل کے لئے مناسب سامان ہونا چاہئے اور اس کی مناسب رنگ میں حفاظت ہونی چاہئے بلکہ کوشش کرنی چاہئے کہ اس میں اضافہ ہوتا رہے۔ مرکزی نمائندے اور انسپکٹران اپنے دورے میں یہ دیکھیں گے کہ مجلس کے پاس وقار عمل کا مناسب سامان موجود ہے یا نہیں۔

شعبہ صنعت وتجارت

1۔ احمدی نوجوانوں کی بے روزگاری وبیکاری دور کرنے کے لئے کوشش کی جائے اور حرفت جیسے معزز پیشے کے کھوئے ہوئے وقار کو پھر قائم کرتے ہوئے انہیں لوہار، درزی، بڑھئی، Plumber وغیرہ کے کام سیکھنے نیز تجارت کا پیشہ اختیار کرنے کی ترغیب دلائی جائے۔اسی طرح آجکل I T فیلڈ(Computer Hardware, Software and Typing) سے تعلق رکھنے والے مختلف کمپیوٹر کورسز کی طرف بھی خدام کی راہنمائی کی جانی چاہیئے۔

خصوصاً طالب علموں کو ٹیکنیکل اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کی تلقین کی جائے۔اسی طرح دیہات میں رہنے والے زمیندار پیشہ نوجوانوں کو زراعت، پولٹری فارمنگ، فِش فارمنگ، باغبانی جیسے کاموں کے کورسز سے متعارف کرایا جائے اور جن کے پاس دیہات میں خاطر خواہ کام نہیں ہے(مثلاً زمین تھوڑی ہے اور کام کرنے والے افراد زیادہ ہیں)ان کو گھر سے باہر نکل کر کوئی اور کام کرنے کی ترغیب دلائی جائے۔ایسے بیروزگار خدام کی ایک فہرست مع تعلیم و ہنر تیار کی جائے تا کہ روزگار تلاش کرنے میں ان کی مناسب راہنمائی کی جاسکے۔

2۔ ہر خادم اپنے پیشہ کے علاوہ کم از کم ایک ہنر مزید سیکھے۔

3۔ ماہرین ہنر خدام ہر سال کم از کم ایک خادم کو اپنا ہنر مفت سکھائے۔

4۔ ضلعی سطح پر ایک کمیٹی قائم کی جائے جس میں ناظم صنعت وتجارت اور مختلف پیشوں سے تعلق رکھنے والے ماہرین فن شامل ہوں۔ یہ کمیٹی حسب ضرورت اجلاس منعقد کر کے بے روزگار خدام کا جائزہ لے کر ان کے مناسب حال ذریعہ معاش وروزگار تجویز کرے۔ کمیٹی کے پاس مواقع روزگار کی معلومات بھی جمع ہوں۔ قائدین اپنے ہاں

موجود روزگار کے مواقع کی تفصیل مرکز کوارسال کریں تا کہ ان معلومات سے دیگر خدام کو بھی مستفیض کیا جاسکے۔

5- سالانہ مقامی اجتماعات کے مواقع پر خدام کی اپنے ہاتھ سے تیار کی ہوئی اشیاء کی نمائش اور فروخت کا انتظام بھی کیا جائے تا کہ دوسرے خدام میں بھی رغبت پیدا ہو۔

6- مجالس میں موجود مختلف ہنر مند ماہرین اور تجّار (Businessmen) کی فہرست مع کوائف مرکزی دفتر کو ماہِ جنوری کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ بھجوائی جائے۔

7- جن مقامات پر کوئی ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر موجود ہوں وہ مجالس ان اداروں کے جملہ کوائف سے مرکز کو اطلاع دیں۔

8- تعطیلات میں خدام طلباء کو مختلف ہنر سیکھنے کی مجلس کی طرف سے ترغیب دلائی جائے تا کہ فارغ اوقات کا بہترین رنگ میں فائدہ اٹھائیں۔

9- نوجوانوں کو ہنر سکھانے کی غرض سے قادیان دارالامان میں دارالصناعۃ (ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ) اور خدام الاحمدیہ کے تحت ACCEd (کمپیوٹر انسٹی ٹیوٹ) قائم ہیں۔خدام ان دواداروں سے بھی حتی الوسع استفادہ کی کوشش کریں۔قائدین کرام وقتاً فوقتاً اس طرف خدام کو خصوصی توجہ دلاتے رہیں۔یہ ادارے گورنمنٹ آف انڈیا کے ادارہ NSIC سے Affiliated ہے۔

شعبہ صحت جسمانی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

”مغربی اقوام......کو ہم شکست نہیں دے سکتے جب تک صحت کے میدان

میں ہم انہیں شکست نہ دیں یعنی صحت کے لحاظ سے۔ جسمانی صحت کے لحاظ سے ہم اُن سے آگے نکلنے والے ہوں۔ زیادہ جانفشانی سے کام کرنے والے ہوں۔"   (الفضل جلسہ سالانہ نمبر 1981ء)

صفائی اور حفظانِ صحت

1- خدام کو صفائی سے متعلق آداب سکھائے جائیں اور ان کو اپنانے کی تلقین کی جائے۔ اس غرض کے لئے مقامی جلسوں وغیرہ میں حفظانِ صحت کی مختلف موضوعات مثلاً جسمانی صفائی، گھروں، گلیوں، محلوں کی صفائی، متوازن غذا کا استعمال، نشہ و سگریٹ نوشی وغیرہ کے نقصانات اور ورزش و کھیل کے فوائد وغیرہ پر ماہرین و ڈاکٹر صاحبان و دیگر احباب سے تقاریر کروائی جائیں۔

2- سال میں کم از کم ایک مرتبہ تمام خدام واطفال کا طبی معائنہ (Health & Fitness checkup) بھی کروایا جائے۔

3- پکنک، کلوا جمیعا، Hiking اور Tour وغیرہ کے پروگرام منعقد کئے جائیں۔

اجتماعی کھیل:

اجتماعی کھیلوں مثلاً کبڈی، فٹ بال، بیڈمنٹن، والی بال، ہاکی، باسکٹ بال اور کرکٹ وغیرہ کی طرف کما حقہ توجہ دی جائے۔ ہر مجلس اجتماعی کھیل کی کوئی نہ کوئی ٹیم تیار کرے۔

محلے، شہر یا ضلع کی دوسری ٹیموں کے مابین مقابلے کروائے جائیں۔ کھیل کا معیار بڑھانے اور مسابقت کی روح کو بیدار کرنے کے لئے مقابلے نہایت ضروری ہوتے ہیں۔

انفرادی کھیلیں:

شروع سال سے ہی جملہ خدام کو انفرادی کھیلوں مثلاً دوڑ، چھلانگ، گولہ پھینکنا وغیرہ میں دلچسپی پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائیں۔

1۔ مقامی طور پر کھلاڑی خدام کی نگرانی کریں کہ وہ دوران سال محنت، دلچسپی اور مستقل مزاجی کے ساتھ اپنے معیار کو بڑھانے کی کوشش کریں جہاں تک ممکن ہو Ahmadiyya Sports Club قائم کریں۔ خدام واطفال کیلئے جماعتی طور پر مسجد کے قریب ہی کھیل کا انتظام کیا جائے تا تربیتی نقطہ نگاہ سے ان کی مناسب نگرانی کی جا سکے اور وہ باجماعت نماز کی ادائیگی کر سکیں اور معاشرہ کی برائیوں سے بچ سکیں۔

2۔ ہر مجلس حسب حالات و استطاعت اپنے اراکین کے لئے صحت افزا خدام کلب (جم) کا قیام کرے تا کہ خدام وہاں آکر ورزش کر سکیں۔

3۔ خدام میں روزانہ صبح سیر کی عادت پیدا کی جائے اور اس بارہ میں خاص طور پر زور دیا جائے۔

4۔ خدام میں سائیکل سواری خاص طور پر رائج کی جائے۔ نیز خدام کو سائیکل پر لمبے سفر کرنے اور تیز رفتاری کی مشق کروائی جائے۔ سال میں کم از کم ایک مرتبہ سائیکل ٹور کا پروگرام رکھا جائے۔ علاقائی/ضلع/مرکزی اجتماعات میں کوشش کی جائے کہ قریبی مجالس کے اراکین سائیکل کے ذریعہ ان اجتماعات میں شرکت کریں۔

5۔ حسب حالات زیادہ سے زیادہ خدام کو گھوڑ سواری کی تلقین کی جائے۔ خدام کو تیراکی سیکھنے کی طرف بھی توجہ دلاتے رہیں۔

6۔ خدام میں نشانہ غلیل، نشانہ بازی کو رائج کیا جائے اور وقتاً فوقتاً نشانہ

غلیل ونشانہ بازی کے مقابلے منعقد کروائے جائیں۔اس امر کی بار بار تلقین کریں کہ ہر خادم کے پاس اس کی اپنی غلیل ہو۔

کھیل اوراخلاق

کھیل کے دوران سچائی، اطاعت، اصول اور اخلاق کا دامن نہ چھوڑا جائے۔ خدام میں وسعت حوصلہ پیدا کرنے کی کوشش کریں۔مسابقت کی روح کے باوجود شکست کو خندہ پیشانی سے قبول کرنا اور غلط سمجھتے ہوئے بھی منصفین (Referee) کے فیصلہ کو بلاچوں و چرا تسلیم کرنا ایسے اخلاق ہیں جن کے بغیر کوئی شخص کھلاڑی کہلانے کا مستحق نہیں رہتا۔اس مطمح نظر کو بار بار مختلف رنگوں میں خدام کے سامنے لایا جائے کہ جب تک ہم دوسری تمام خوبیوں کی طرح کھیل کے میدان میں بھی دوسروں پر سبقت نہیں لے جاتے ہمیں مطمئن نہیں ہونا چاہیے۔کھلاڑیوں میں ہر مقابلہ سے پہلے دعا کرنے کی عادت پیدا کریں۔ نیز انہیں اسلامی شعار کی پابندی اور غیر اسلامی رسوم مثلاً زمین کو ہاتھ لگا کر پیشانی پر لگانا اور بزرگوں کے پیر چھونا وغیرہ سے اجتناب کیا جائے۔نیز کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے تالیاں اور سیٹیاں بجانے کی جگہ حَبَّذا (بہت خوب) کہنے کے طریق کو رائج کیا جائے۔ناظمین صحت جسمانی مرکزی ہدایات کو غور سے پڑھ کر ان کی روشنی میں اپنے مقامی پروگرام متعین کریں۔

شعبہ اشاعت

1- ہر مجلس اپنے نام رسالہ جات ”مشکوٰۃ“ اور ”راہ ایمان“ جاری کرائے۔ قائدین اس بارہ میں خاص طور پر جدوجہد کریں اور ذی ثروت احباب میں تحریک کر کے مالی استطاعت نہ رکھنے والی مجالس کے نام رسائل جاری کرائے جائیں۔نیز تبلیغی پرچہ جات

جاری کروائیں۔

2۔ بدل اشتراک کے بقایاداران سے بقایاجات وصول کرنے میں مرکز کی مدد کی جائے۔

3۔ صاحب علم احباب کو ''مشکوٰۃ'' اور ''راہ ایمان'' کے لئے علمی، دینی تربیتی وادبی مضامین لکھنے کی ترغیب دلائی جائے۔

4۔ قائدین مجالس اس بات کا اہتمام کریں کہ زیادہ سے زیادہ خدام رسالہ مشکوٰۃ کے خریدار بنیں۔ بڑی مجالس اس طرف خاص توجہ دیں۔

5۔ مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس اطفال الاحمدیہ کی قابل اشاعت مساعی کی مختصر رپورٹیں مع تصاویر بدر، مشکوٰۃ و راہ ایمان میں اشاعت کے لئے ماہانہ رپورٹوں سے الگ طور پر مرکز میں بھجوائی جائیں۔

6۔ مجالس ''مشکوٰۃ'' کے لئے اشتہارات حاصل کر کے مرکز میں بھجوائیں۔

7۔ مقامی پریس سے تعلقات اور رابطہ پیدا کیا جائے اور اپنی قابل ذکر مساعی مقامی اخبارات میں شائع کرائی جائیں اور شائع شدہ مساعی کی نقول مرکزی دفتر کو بھجوائی جائیں۔

8۔ صاحب قلم افراد و خدام کو تحریک کی جائے کہ وہ ملکی مسائل میں دلچسپی لیں اور ملک کی بہبودی سے متعلق مضامین/آرٹیکلز اور خطوط لکھ کر اخبارات میں بھجوائیں۔ البتہ جماعتی مؤقف اور عقائد پر مبنی مضامین کی اشاعت سے قبل مرکز سے منظوری حاصل کرنا ضروری ہے اور اپنی مساعی کا ماہانہ رپورٹوں میں ذکر کریں۔

9۔ ہر ناظم اشاعت کا فرض ہے کہ وہ مضامین، سرکلرز اور تقاریر بالخصوص

حضور انور کے خطبات اور خطابات جو مختلف زبانوں میں شائع ہو رہے ہیں مجلس کے اراکین کو ان سے آگاہ رکھے۔

10- مرکزی دفتر کی اجازت کے بغیر مجالس کوئی ایسی اشاعت نہ کریں جس کی ذمہ داری مجلس خدام الاحمدیہ پر عائد ہوتی ہو۔ ایسے مسودات اشاعت سے قبل منظوری کے لئے مرکزی دفتر میں بھجوائے جائیں۔ (مجلس خدام الاحمدیہ کے شعبہ جات سے متعلق خدام یا حلقہ جات کو بھجوائی جانے والی ہدایت اس سے مستثنیٰ ہوں گی۔)

11- مجلس انصار سلطان القلم کے تحت لکھائے جانے والے معیاری مضامین و کالمز کی اشاعت جماعتی و مقامی و قومی اخبارات میں کرائی گئی ہو۔

12- مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی ویب سائٹ **khuddam.in** نیز دیگر جماعتی **websites** سے استفادہ کی طرف خدام کو توجہ دلائی جاتی رہے۔

13- مجلس خدام الاحمدیہ بھارت اور دیگر جماعتی **Social Media** اکاؤنٹس سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کیا جائے۔

شعبہ عمومی

اس شعبہ کا مقصد یہ ہے کہ خدام کے اندر چوکسی، بیداری و حاضر دماغی پیدا کی جائے اور دنیا کے موجودہ حالات اور جماعت کے متعلق پیدا ہونے والے حالات سے آگاہ کیا جائے۔

1- جملہ مرکزی ہدایات کے مطابق عمل کیا جائے۔

2- ہر مجلس اپنے ہاں حفاظتی ٹیم کے لئے ایسے خدام کا انتخاب کرے جو صحت اور قویٰ کے لحاظ سے حفاظتی ڈیوٹیاں دے سکتے ہوں۔ ایسے خدام کو **Self**

Defence اور Fire Brigade وغیرہ کی ٹریننگ دینے کے علاوہ باقاعدہ ورزش کروائی جائے۔ نیز جماعتی تقریبات مثلاً عیدین، جلسوں اور اجتماعات کے موقعوں پر ان خدام کو حفاظتی ڈیوٹیوں پر متعین کر کے ان کی مشق کروائی جائے نیز ان خدام کی فہرست مرکزی دفتر کو بھجوائی جائے تا کہ جلسہ سالانہ یا دیگر اہم جماعتی تقریبات میں ان خدام سے خدمات لی جاسکیں۔

3- ہر جمعہ جماعتی مساجد و مراکز نماز میں خدام حفاظتی پہرہ دیں۔

4- ملکی وقومی، سیاسی و مذہبی حالات کی وقتاً فوقتاً مہتمم عمومی وصدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو اطلاع دیتے رہیں۔

5- ملک کے دفاع کے لئے کتنے خدام فوج و پولیس میں شامل ہیں ان کے معین اعداد وشمار مع کوائف مرکز کو ارسال کریں اور اس کی نقل قائد علاقائی/ضلعی کو بھی بھجوائی جائے اور دیگر خدام کو بھی فوج میں شامل ہونے کی ترغیب دلائی جائے۔

6- ملک میں امن شانتی، قومی یکجہتی کو قائم رکھنے کی خاطر ہر ممکن کوشش کی جائے۔ بلاتفریق مذہب وملت ہر ایک کے ساتھ ہمدردی کا سلوک کیا جائے۔

شعبہ محاسبہ

1- ہر مجلس کا محاسب ہر سہ ماہی کے اختتام پر مجلس کے ہر قسم کے حسابات اور وصولی چندہ جات (وصولی عطایا، مقامی اخراجات اور ترسیل حصہ مرکزی دفتر وغیرہ) کی پڑتال کر کے براہ راست صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی خدمت میں اپنی مفصل رپورٹ بھجوائے اور اس کی نقل قائد مجلس کو بھی دے اور بے ضابطگیوں سے قائد مجلس کو آگاہ کرے۔

2- محاسب ضلعی کا فرض ہے کہ قیادت ضلعی کے جملہ حسابات کی ہر سہ ماہی

میں پڑتال کر کے براہ راست صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی خدمت میں اپنی مفصل رپورٹ بھجوائے اور اس کی نقل متعلقہ قائد کو بھی دے۔

3۔ محاسب مقامی کے علاوہ مرکزی محاسب یا ان کا کوئی نمائندہ بھی حسب توفیق مجالس کا دورہ کر کے مجلس کے حسابات آمد و خرچ کا سالانہ گوشوارہ کی پڑتال کریں گے۔

4۔ سال کے اختتام پر ہر مجلس آمد و خرچ کا سالانہ گوشوارہ تیار کر کے مرکزی دفتر کو بھجوائے جس کے لئے آخری تاریخ 30/اکتوبر ہوگی۔ ماہانہ رپورٹ میں محاسب کی کارگزاری سے بھی مطلع کیا جائے۔

5۔ ہر مجلس مرکزی دفتر کے تجویز کردہ روزنامچہ اور کھاتہ فارموں کے مطابق حسابات رکھے۔

6۔ محاسب حسابات کی پڑتال کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھے کہ خدام کی رسید بکس پر خدام و اطفال کے لازمی چندہ جات اور دفتر ملکی سے منظور شدہ عطایا کے علاوہ کوئی اور چندہ وصول نہ کیا گیا ہو اور کوئی رسید بلا تفصیل نہ ہو یعنی تفصیل سے یہ درج ہو کہ کس مد میں کتنی رقم وصول کی گئی ہے۔

7۔ محاسب کا فرض ہے کہ وہ مجلس کے املاک کی حفاظت کی خاطر رجسٹر سامان اور اس کے مطابق موجودہ سامان کی چیکنگ کرے اور بے جا اخراجات کو روک کر بچت کا احساس پیدا کرے۔

قائدین علاقائی/ضلع توجہ فرمائیں

1- اپنے ضلع کے جملہ عہدیداران مجلس سے دستور اساسی و لائحہ عمل خدام و اطفال اور معیار انعام خصوصی کا ضرور مطالعہ کروائیں اور اس کی ریفریشر کلاس لگا کر اس کا باقاعدہ امتحان لیں۔

2- آپ کے ضلع کی جن مجالس میں قائد کا انتخاب مقررہ وقت پر نہیں ہوا وہاں حسب قواعد فوری طور پر انتخاب کروا کر رپورٹ مرکزی دفتر کو بھجوائیں۔

3- سال رواں کی نئی مجلس عاملہ ضلع 30 نومبر سے قبل تشکیل دے کر صدر مجلس سے منظوری حاصل کر لیں۔

4- ہر ماہ باقاعدگی کے ساتھ ضلعی سطح پر ہونے والی کارگزاری رپورٹ اگلے ماہ کی 15/تاریخ تک مرکزی دفتر کو بھجوائیں۔

5- اسی طرح ضلعی سالانہ رپورٹ 30/جولائی تک مرکزی دفتر کو ارسال کریں۔

6- مہینے میں کم از کم ایک مرتبہ ضلعی مجلس عاملہ و مقامی قائدین کی میٹنگ منعقد کر کے کاموں کا جائزہ لیں اور عہدیداران کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائیں اور مجلس کے کاموں میں بہتری پیدا کرنے کے تعلق سے تجاویز اور مشورہ بھی لیں۔ بذریعہ میل، سرکلرز، فون و آن لائین میٹنگز بھی توجہ دلائی جاسکتی ہے۔

7- مجالس میں بیداری پیدا کرنے اور ان کی تعلیم و تربیت اور دیگر حالات کا جائزہ لینے کے لئے سال میں کم از کم تین مرتبہ اپنے ضلع کی مجالس کا دورہ کریں اور اس کی

رپورٹ مرکزی دفتر کو بھجوائیں۔

8- اس نظام کو صد فیصد مستحکم کرنے کی کوشش کریں کہ آپ کے ضلع کی جملہ مجالس ہر ماہ باقاعدگی کے ساتھ اپنی کارگزاری رپورٹ مرکز کو بروقت بھجوائے اور اسی طرح تجنید و تشخیص بجٹ 15/دسمبر تک بھجوادیں۔

9- اس بات کا جائزہ لیتے رہیں کہ لائحہ عمل اور مرکز کی طرف سے ارسال کردہ سرکلرز کے مطابق آپ کے علاقہ/ضلع کی جملہ مجالس کام کررہی ہیں یا نہیں۔

10- ضلعی اجتماع ضرور منعقد کریں اور کوشش کریں کہ اس اجتماع میں ہر مجلس کی نمائندگی ہو۔

11- نومبائعین کو بھی اجتماع میں شامل کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔

12- جو خدام آپ کے ضلع کی مجالس کو چھوڑ کر کسی دوسرے ضلع، صوبہ یا ملک چلے جائیں تو ایسے خدام کی اطلاع بروقت مرکزی دفتر کو بھجوائیں اور ایسے خدام کے نئے ایڈریس بھی ارسال کریں۔

13- اپنے ضلع سے زیادہ سے زیادہ نمائندگان کو سالانہ مرکزی اجتماع میں قادیان لائیں۔

14- آپ اپنے ضلع میں MTA کے نظام کو مستحکم کریں۔ کوئی بھی مجلس ایسی نہ رہے جہاں MTA نہ ہو۔ جن جگہوں پر MTA نہیں ہے اس کی کیا وجوہات ہیں معلوم کریں اور MTA لگانے کی کوشش کریں اور ساتھ ہی اس بات کی بھی نگرانی کریں کہ جملہ خدام واطفال MTA سے بھرپور استفادہ کرنے والے ہوں خصوصاً حضور انور کا خطبہ جمعہ براہ راست MTA سے سنتے ہوں۔

15- کوشش کریں کہ آپ کے علاقہ/ضلع کے جملہ خدام و اطفال پنج وقتہ

نماز کے پابند ہوجائیں اور نماز باجماعت کے عادی بن جائیں اور روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ہوں۔

16- موسمی تعطیلات میں خدام واطفال کی تربیت کے لئے ضلعی سطح پر پندرہ روزہ تربیتی کیمپ کا انعقاد کریں اور نومبائعین کو بھی اس کیمپ میں شامل کریں۔

17- اپنے ضلع کی جملہ مجالس میں تعلیم القرآن کلاسوں کا اجراء کریں تاکہ جملہ خدام واطفال کو صحت وتجوید کے ساتھ قرآن مجید پڑھنا آجائے۔

18- سکیم وقف عارضی کے تحت جامع و مؤثر پروگرام بنا کر نومبائعین مجالس میں تعلیم وتربیت کے کام کریں۔

19- دورہ جات وخطوط، فون، ای میل وغیرہ ذرائع سے مجالس کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھنے کی کوشش کریں۔

20- اپنے ضلع کے واقفین نو خدام واطفال کی احسن رنگ میں تعلیم وتربیت ونگرانی کا انتظام کریں۔

21- جن نومبائعین مجالس سے رابطہ ختم ہوچکا ہے اُن کو بحال کرنے کی پوری کوشش کریں اور جن نومبائعین مجالس سے رابطہ بحال ہوجائے اُن کی فہرست مرکز کو بھجوائیں۔

22- نومبائع خدام و اطفال کو جماعتی، تنظیمی و افراد جماعت کی سماجی و معاشرتی تقریبات میں شامل کریں۔

23- نومبائعین سے رابطہ کے لئے ضلعی سطح پر ایک کمیٹی بنائیں اور کمیٹی کے ممبران کی منظوری صدر مجلس سے حاصل کریں اور منظم پروگرام کے تحت تربیت نومبائعین کا کام کریں۔

24- اپنے علاقہ/ضلع کے زیادہ سے زیادہ نومبائعین کو مقامات مقدسہ کی زیارت کیلئے مرکزی اجتماعات وجلسہ سالانہ ودیگر مواقع پر قادیان دارالامان میں لائیں۔

25- اپنے علاقہ/ضلع میں نئی مجالس کے قیام کی بھرپور کوشش کریں۔

26- کوشش کریں کہ آپ کے علاقہ/ضلع میں کوئی بھی خادم 2+ سے پہلے تعلیم نہ چھوڑے۔

27- طلباء کی راہنمائی کیلئے علاقائی/ضلعی سطح پر Career Counselling کا انتظام کریں اور جو خدام اعلیٰ اور عمدہ ذہنیت کے مالک ہیں انہیں مناسب لائن میں راہنمائی کریں اور حسب حالات امداد بھی کریں اور فری کوچنگ کلاسز کا انعقاد بھی کروائیں۔

28- مرکزی دینی نصاب کے امتحان میں آپ کے علاقہ/ضلع کی جملہ مجالس کے خدام واطفال ضرور حصہ لیں۔

29- آپ کے ضلع کی بڑی مجالس جہاں زیادہ تعداد میں احمدی طلباء ہوں اور زیادہ کالجز ہوں وہاں Ahmadiyya Students Association قائم کریں اور وہاں جلسے، سیمینار اور دیگر پروگرام Organize کرائیں۔

30- ضلعی سطح پر تعلیم کی ضرورت وافادیت واہمیت پر سال میں کم از کم ایک مرتبہ سیمینار منعقد کریں۔

31- آپ کے علاقہ/ضلع کی بڑی مجالس میں بلڈ ڈونرس کی ٹیم بنائیں اور گورنمنٹ/ پرائیویٹ ہسپتالوں میں ''خدام الاحمدیہ خدمت خلق'' کے نام سے مجالس اپنا نام رجسٹر کرائیں۔

32- اپنے ضلع کی جملہ مجالس سے چندہ خدام واطفال کی صد فیصد وصولی کریں اور چندہ کی رقم مرکز بھجوائیں۔

33- ضلعی سطح پر سال میں کم از کم ایک مرتبہ مثالی وقار عمل کا پروگرام بنائیں

34- ضلعی سطح پر ایک جائزہ کمیٹی قائم کی جائے جس میں علاقائی/ضلعی ناظم صنعت و تجارت اور مختلف پیشوں سے تعلق رکھنے والے ماہرین فن شامل ہوں اس کمیٹی کے اراکین کے ناموں کی منظوری مرکز سے حاصل کی جائے یہ کمیٹی حسب ضرورت اجلاس منعقد کر کے بے روزگار خدام کا جائزہ لے کر ان کے مناسب حال ذریعہ معاش و روزگار تجویز کرے۔ جائزہ کمیٹی کے پاس مواقع روزگار کی معلومات بھی جمع ہوں۔

35- قریبی مجالس کو تحریک کریں کہ ضلعی اجتماع کے موقعہ پر وہ سائیکل ٹور کے ذریعہ ضلعی اجتماع میں شرکت کریں۔

36- علاقائی زبانوں میں ترجمہ شدہ حضور انور کے خطبات و ارشادات مجالس میں خدام تک پہنچانے کا انتظام کریں۔

37- جماعت کے متعلق پیدا ہونے والے حالات سے مرکز کو بروقت اطلاع دیتے رہیں۔

38- ضلعی سطح پر ہونے والے آمد و خرچ اور حسابات کی پڑتال کر کے سہ ماہی رپورٹ دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو بھجوائیں۔

39- اپنے علاقہ/ضلع میں تنظیم اطفال الاحمدیہ کو زیادہ منظم اور مستحکم کریں اور اطفال کی تعلیم و تربیت کا عمدہ انتظام کریں اور اطفال الاحمدیہ کی ہر ماہ الگ رپورٹ بھجوانے کو یقینی بنائیں۔

معیار انعام خصوصی

مجالس خدام الاحمدیہ بھارت

مقامی وضلعی

51اور اس سے زائد تجنید والی مجالس کیلئے

شمار	شعبہ جات	نمبر	شمار	شعبہ جات	نمبر
۱)	اعتماد	84	۱۰)	اطفال	48
۲)	تعلیم	132	۱۱)	مال	96
۳)	تربیت	132	۱۲)	صحت جسمانی	72
۴)	وقف نو	48	۱۳)	صنعت وتجارت	48
۵)	تبلیغ	132	۱۴)	اشاعت	72
۶)	تربیت نومبائعین	96	۱۵)	خدمت خلق	108
۷)	رشتہ ناطہ	48	۱۶)	عمومی	36
۸)	امور طلباء	120	۱۷)	محاسبہ	36
۹)	وقار عمل	48	۱۸)	دفتری تاثر	94
کل میزان			1450		

شعبہ اعتماد: 84 نمبر

1- جولائی تا جون کل بارہ ماہانہ رپورٹ ہائے کارگزاری موصول ہوئی ہوں جن میں سے دس بروقت ہوں یعنی ہر ماہ کی رپورٹ اگلے مہینے کی 5 تاریخ تک دفتر کو روانہ کردی گئی ہو۔

نوٹ: ایک سے زائد ماہانہ رپورٹیں اکٹھی بھجوانے کی صورت میں موازنہ

مجالس کے وقت ایک ہی رپورٹ شمار کی جائے گی۔سوائے کسی استثناء یا ہنگامی صورت کے جس کے لئے پہلے ہی صدر مجلس سے اجازت حاصل کر لی گئی ہو۔

2- سالانہ کارگزاری رپورٹ ماہ جولائی کی 15 تاریخ تک بھجوادی گئی ہو۔

3- گذشتہ مرکزی اجتماع میں ہر مجلس کی نمائندگی 10 فیصد ہو یعنی ہر دس خدام میں سے ایک خادم کی نمائندگی ضروری ہوگی جب کہ قادیان کی مجلس کے لئے اجتماع میں کم از کم 80 فیصد حاضری ضروری ہوگی۔

4- ہر ماہ مجلس عاملہ کا کم از کم ایک اجلاس ہوا ہو جس میں کم از کم 2/3 عہدیداران شریک ہوئے ہوں اور اجلاس عاملہ کی مختصر رپورٹ ہر ماہ ماہانہ رپورٹ کے ساتھ بھجوائی گئی ہو۔

5- اجتماعات کے انعقاد کے لئے 30 ستمبر سے قبل تک کا وقت مقرر ہے۔ صدرِ مجلس سے تاریخوں کی منظوری حاصل کر کے اجتماع کا پروگرام مرتب کرنا ضروری ہوگا۔مقامی سالانہ اجتماع منعقد کر کے خدام واطفال کے علمی، ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے ہوں۔

6- دوران سال جملہ عہدیداران نے لائحہ عمل اور دستور اساسی کا مطالعہ کیا ہو اور عہدیداران کے ریفریشر کورس کا انعقاد کر کے ان کا تحریری امتحان لیا گیا ہو اور نتیجہ مرکزی دفتر کو بھجوایا گیا ہو۔

7- مجلس شوریٰ کی تجاویز پر عمل درآمد کے حوالہ سے ہر ماہ ہونے والی میٹنگ میں غور کیا گیا ہو اور ہر سہ ماہی میں اسکی تفصیلی رپورٹ بھجوائی گئی ہو۔

شعبہ تعلیم 132 نمبر

1- تعلیمی کلاسز دوران سال بحیثیت مجموعی کم از کم 60 یوم کا عرصہ جاری رہی ہوں جب کہ قادیان کے لئے یہ عرصہ کم از کم 75 یوم ہوگا۔

2- نماز باترجمہ وسادہ جاننے والوں کی تعداد اسی طرح باترجمہ وسادہ سیکھنے والوں کی تعداد۔ سادہ جاننے والوں کی تعداد 80%۔ قادیان کے لئے 100% معیار مقرر کیا گیا ہے۔ معین اعداد وشمار ماہانہ رپورٹ میں درج کریں۔ (جاننے اور سیکھنے والے خدام کے نام ماہِ مارچ کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ دفتر بھجوائے گئے ہوں)

3- ناظرہ قرآن مجید 75 فیصد خدام جانتے ہوں جب کہ قادیان کے لئے یہ معیار 90 فیصد ہوگا اور باقی تمام خدام ناظرہ سیکھ رہے ہوں۔ (جاننے اور سیکھنے والے خدام کے نام پہلی سہ ماہی کے اختتام سے قبل دفتر بھجوائے گئے ہوں)

4- ترجمہ قرآن مجید 50 فیصد خدام جانتے ہوں جبکہ قادیان کے لئے یہ معیار 75 فیصد ہوگا۔

5- سورۃ البقرہ کی ابتدائی 17 آیات اور عم پارہ کی آخری 15 سورتیں کم از کم 75 فیصد خدام کو زبانی یاد ہوں جب کہ قادیان کے لئے یہ معیار 90 فیصد ہوگا۔

6- مرکزی دینی نصاب کے امتحان میں 60% خدام نے حصہ لیا ہو۔ قادیان کے لئے یہ معیار 75% ہوگا۔

7- مقابلہ مقالہ/مضمون نویسی میں ہر مجلس کی نمائندگی لازمی ہے۔ تیس کی کسر پر ایک خادم کا مقالہ لکھنا ضروری ہے۔

8- جو مجلس اپنی کسر پورا کرتے ہوئے مقالے بھیجے گی وہ مجلس اضافی بونس

کے طور پر 20 نمبر کی حق دار ہوگی۔

9- مطالعہ کتب (حضرت مسیح موعود علیہ السلام) میں کم از کم چالیس فیصد خدام نے حصہ لیا ہو جبکہ قادیان کے لئے یہ معیار پچاس فیصد رکھا گیا ہے۔

10- کیا ''بزمِ حسن بیان'' کا قیام ہے؟ مجلس حسن بیان کے تحت کتنے مقابلہ جات کروائے گئے۔ تفصیل ماہانہ رپورٹ میں اعداد وشمار کے ساتھ درج کی گئی ہو۔

11- مجلس نے اپنے ہاں ''مجلس انصار سلطان القلم'' کا قیام کر کے اس کے ممبران کی منظوری صدر مجلس سے ماہِ دسمبر میں حاصل کی ہو۔ ممبران کی فہرست ماہِ دسمبر کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ منسلک ہو۔ اس کے تحت کئے گئے کاموں کی تفصیل ماہانہ رپورٹس میں نقول کے ساتھ شامل کی گئی ہوں۔

شعبہ تربیت 132 نمبر

1- ہر ماہ کم از کم ایک تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا ہو۔ جس میں خدام کی حاضری کم از کم 50% رہی ہو جب کہ قادیان کے لئے یہ معیار کم از کم 60% ہوگا۔ (حاضری اور اجلاس کی مختصر رپورٹ ماہانہ رپورٹوں میں ہونا ضروری ہے۔)

2- دوران سال موسمی تعطیلات میں یا حسب حالات کم از کم ایک بار پندرہ روزہ تربیتی کلاس کا اہتمام کیا گیا ہو اور کلاس میں شریک ہونے والے تمام خدام کا مقررہ نصاب کے مطابق امتحان لیا گیا ہو۔ (امتحان دینے والے خدام کے نام مرکزی دفتر کو ارسال کئے گئے ہوں۔)

3- ہر ماہ مجلس عاملہ کا ایک اجلاس نمازوں کی حاضری سے متعلق کیا گیا ہو۔

4- نماز باجماعت میں خدام کی حاضری کم از کم 60 فیصد ہو البتہ قادیان کے لئے یہ معیار کم از کم 70 فیصد ہوگا۔

5- کم ازکم پانچ فیصد خدام نے دوران سال تحریک وقف عارضی کے تحت وقف کیا ہو۔جبکہ قادیان کے لئے یہ معیار 10 فیصد رکھا گیا ہے۔

6- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ہر سہ ماہی میں مجلس کے سو فیصد خدام نے دعائیہ خطوط بھجوائے ہوں۔

7- مجلس کے 100% خدام حضور انور کے خطبہ جمعہ سنتے ہوں اور 50% خدام نے اپنے غیر از جماعت دوستوں کو MTA کے پروگرام دکھائے ہوں۔

8- 60% خدام نظام وصیت میں شامل ہوں اوران کی فہرست مع وصیت ماہِ اپریل کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ مرکزی دفتر کوارسال کی گئی ہو۔

9- مجلس کی طرف سے تربیتی مضامین پر پمفلٹ/ پوسٹ شائع کئے گئے ہوں۔ماہانہ رپورٹس کے ساتھ شائع شدہ پمفلٹ/ پوسٹ کی نقل منسلک ہو۔

10- ہر مہینہ میں کم ازکم ایک بار باجماعت نماز تہجد کا اہتمام کیا گیا ہو۔

11- سو فیصد خدام پنجوقتہ نماز کے پابند ہوں۔

شعبہ وقف نو 48 نمبر

1- معاون برائے وقف نو نے مجلس میں موجود جملہ واقفین نو کا ریکارڈ تیار کر کے ماہِ جنوری کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ مرکز میں بھجوایا ہو۔

2- معاون برائے وقف نو نے واقفین نو کی تعلیم وتربیت کے حوالہ سے مقامی سیکریٹری وقف نو کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے سال بھر کام کیا ہو۔

3- جملہ واقفین نو کا ہر شش ماہی میں کم ازکم 1 مرتبہ انفرادی جائزہ لیا گیا ہواوراسکی رپورٹ متعلقہ ماہانہ رپورٹ کے ساتھ مرکز میں بھجوائی ہو۔

4- ہر ششماہی میں ایک مرتبہ واقفین نو خدام و اطفال کی کاؤنسلنگ کر کے جماعتی ضروریات کے مطابق جامعہ احمدیہ اوراسی طرح دیگر تعلیمی فیلڈز کی طرف راہنمائی کی گئی ہواوراسکی رپورٹ متعلقہ ماہانہ رپورٹ کے ساتھ مرکز میں بھجوائی ہو۔

شعبہ تبلیغ 132 نمبر

1- دوران سال ہر ماہ دو یوم تبلیغ منائے گئے ہوں نیز یوم تبلیغ کیلئے خدام پر مشتمل الگ الگ ٹیمیں نکلی ہوں جس کی معین رپورٹ مع اعداد وشمار ماہانہ رپورٹ کے ساتھ بھجوائی گئی ہو۔

2- دوران سال سوشل میڈیا اورانٹرنیٹ کے دوسرے ذرائع سے کم ازکم 30% خدام نے غیراز جماعت دوستوں کو پیغام حق پہنچایا ہو۔حصہ لینے والے ہرخادم نے کم ازکم 10 افراد تک پیغام پہنچایا ہو۔(معین اعداد وشمار درج کریں)

3- دوران سال ہر ماہ کم ازکم 100 لیف لیٹس ملاقات کر کے تقسیم کئے ہوں۔(معین اعداد وشمار ماہانہ رپورٹ کے ساتھ درج ہوں)

4- زیر تبلیغ افراد کومسجد/مشن ہاؤس میں مدعو کر کے اُنہیں جماعتی تعلیمات سے آگاہ کیا گیا ہو۔تفصیلی رپورٹ ماہانہ رپورٹ کے ساتھ بھجوائی گئی ہو۔

5- دوران سال کم ازکم 5% خدام نے تبلیغی خطوط/ای میل بھجوائے ہوں۔(معین تعداد مع نام وایڈریس بھی لکھیں)

6- جماعتی طور پر (اپنے اور متصلہ اضلاع) میں لگائے گئے بک اسٹال میں مجالس اپنے خدام کو معاونت کیلئے بھجوائیں۔مذکورہ مقامات پر جماعتی بک اسٹال نہ لگنے کی صورت میں سالانہ رپورٹ میں اس امر کی وضاحت ضرور درج کریں۔

7- رمضان المبارک میں غیر از جماعت معززین کو افطار پر مدعو کر کے اُنہیں جماعت کی پُر امن تعلیمات سے آگاہ کیا گیا ہو۔ معین تاریخ و دیگر تفصیلات علیحدہ کاغذ پر درج کر کے ماہانہ رپورٹ کے ساتھ بھجوائیں۔

8- مجلس کے کم از کم 5 فیصد خدام نے تحریک دعوۃ الیٰ اللہ پر لبیک کہتے ہوئے دوران سال کم از کم ایک ایک بیعت کرائی ہو۔ ایسے خدام کے نام اور بیعت فارم کی نقل دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت میں بھجوائی گئی ہو۔

9- اپنے قریبی علاقہ میں سال میں کم از کم ایک بار خدام تبلیغ کے سلسلہ میں یوم تبلیغ کے علاوہ مجموعی طور پر کم از کم 7 یوم کے لئے گئے ہوں۔ ایسے خدام کے اسماء مرکزی دفتر کو ارسال کئے گئے ہوں۔

10- سال میں کم از کم دو مرتبہ داعین خدام کے لئے ریفریشر کلاسز کا انعقاد کیا گیا ہو۔

11- حسب طریق مرکز سے اجازت حاصل کر کے جلسہ سالانہ و مرکزی اجتماع میں مجلس کے کم از کم 1% خدام غیر از جماعت احباب کو اپنے خرچ پر لائے ہوں۔ معین اعداد و شمار مع نام متعلقہ ماہانہ رپورٹ کے ساتھ لکھیں۔

شعبہ تربیت نو مبائعین 96 نمبر

1- اپنی مجلس کے نومبائع خدام و اطفال کی فہرست مع کوائف مرکزی دفتر کو ماہِ اپریل کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ ارسال کی گئی ہو۔ تاریخ بیعت کا ذکر ضرور کیا جائے۔ جن مجالس میں نومبائعین خدام و اطفال موجود نہ ہوں وہ اس امر کی نشاندہی سالانہ رپورٹ میں ضرور کریں۔

2- ناظم تربیت نو مبائعین، نومبائعین کی موجودگی کی صورت میں علیحدہ تربیتی کلاسز کا انعقاد کرے۔

3- کم ازکم دونومبائعین مجالس میں وقف عارضی کے ذریعہ تربیتی کیمپ لگایا گیا ہو۔

4- پانچ نومبائع خدام واطفال کو جلسہ سالانہ ومرکزی اجتماع میں مقامی مجلس کے خرچ پر قادیان لایا گیا ہو۔

5- نومبائع خدام واطفال براہ راست MTA سے حضور انور کا خطبہ سنتے ہوں۔

6- نومبائع خدام واطفال نے حضور انور کی خدمت میں دعائیہ خطوط لکھے ہوں۔

7- کم ازکم 50 فیصد نومبائعین پنجوقتہ نماز اورقرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں۔

8- 5 فیصد نومبائعین خدام موثر داعین الی اللہ بن چکے ہیں۔

شعبہ رشتہ ناطہ 48 نمبر

1- مجلس میں شادی کے قابل خدام کا ریکارڈ تیار کر کے ماہِ اپریل کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ مرکز میں بھجوایا ہو۔

2- شادی کے قابل خدام کی کاؤنسلنگ کے پروگرام سال میں کم ازکم 3 منعقد کئے گئے ہوں۔

3- شادی کے قابل خدام میں سے کم ازکم 10 فیصد خدام کے مناسب

رشتے کروائے ہوں۔

4- رشتہ ناطہ/ عائلی زندگی کے حوالہ سے مجلس میں سال میں کم ازکم دو سیمینارز کا انعقاد کیا گیا ہو۔

شعبہ امور طلباء 120 نمبر

1- احمدی طلباء کی فہرست مع کوائف مرکزی دفتر کو ماہِ اپریل کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ ارسال کی گئی ہو۔

2- تعلیم کی اہمیت، افادیت وضرورت پر سال میں کم ازکم دو اجلاسات کروائے گئے ہوں۔

3- سال میں کم ازکم 30 دن فری کوچنگ کلاس کا انعقاد کیا گیا ہو جسکی تفصیل سالانہ رپورٹ میں درج کی گئی ہو۔

4- طلباء کی راہنمائی کے لئے Career Counciling کا قیام کیا گیا ہو اور اسکے تحت کتنے طلباء کی راہنمائی کی گئی معین اعداد وشمار مع اسماء وکوائف سالانہ رپورٹ میں درج کریں۔

5- Career Planning کے تحت کتنے تعلیمی اداروں اور مختلف کورسز کے متعلق خدام کو معلومات بہم پہنچائی گئی۔ نیز طلباء کی راہنمائی کے لئے سال میں کم ازکم مقامی طور پر دو(2) Webinar/Seminar منعقد کئے گئے ہوں۔ نیز مرکزی Webinar میں شمولیت اختیار کی گئی ہو۔ متعلقہ ماہانہ رپورٹ میں اسکی تفصیل درج ہو۔

6- احمدی طلباء کے اخلاقی و دینی معیار کو بہتر بنانے اور جماعت سے پختہ تعلق بنائے رکھنے کے لئے سال میں کم ازکم ایک مرتبہ خصوصی نشست کا اہتمام کیا گیا ہو اور

رپورٹ مرکز کو بھجوائی گئی ہو۔

7- Ahmadiyya Students Association کا قیام کیا گیا ہو اور اسکے صدر، نائب صدر اور جنرل سیکرٹری کا انتخاب کر کے ماہ جنوری میں صدر مجلس سے ان کی منظوری حاصل کی گئی ہو۔

8- اس ایسوسی ایشن کا ہر دو ماہ میں کم ازکم ایک اجلاس منعقد کیا گیا ہو اور اسکی رپورٹ متعلقہ ماہانہ رپورٹ میں شامل کی گئی ہو۔

9- احمدیہ اسٹوڈنٹ ایسوسی ایشن کے تحت احمدی طلباء کے تعلیمی معیار کو فروغ دینے، اسلامی تعلیمات کے تحقیق پر مبنی مطالعہ کی حوصلہ افزائی کرنے اور جماعتی اصولوں کے مطابق طلباء کی اخلاقی و روحانی تربیت کو یقینی بنانے نیز نظام خلافت سے ان کے تعلق کو مضبوط کرنے کیلئے ہر ششماہی میں کم ازکم ایک سیمینار منعقد کئے گئے ہوں۔

10- ASA کے تحت غیروں سے خصوصاً کالجز اور یونیورسٹیز میں زیر تعلیم طلباء، اساتذہ، لیکچررز، پروفیسر اور فیکلٹی کے دیگر اسٹاف سے تعلقات بڑھانے ان سے رابطہ پیدا کرنے اور جماعت کا تعارف کروانے کی غرض سے ہر ششماہی میں کم ازکم ایک سیمینار منعقد کئے گئے ہوں۔

شعبہ وقار عمل 48 نمبر

1- ہر ماہ کم ازکم ایک اجتماعی وقار عمل کیا گیا ہو۔ وقار عمل میں اوسط حاضری کم ازکم 60% رہی ہو۔

2- دوران سال 7 یوم شجر کاری منائے گئے ہوں جس میں مجلس کے کم ازکم 30% خدام نے حصہ لیا ہو۔

3- سال میں کم ازکم 2 مثالی وقارعمل دوششماہیوں میں کسی Public Place پرکرکے اُس کی خبر مقامی اخبار میں شائع کروائی ہو۔ وقارعمل میں خدام کی حاضری 70 فیصد ہو۔

4- سال میں کم ازکم 2 مرتبہ گھروں اور ماحول کی صفائی کے تعلق سے Awareness Program منعقد کئے گئے ہوں۔

شعبہ اطفال 48 نمبر

1- جس جگہ بھی تین یا تین سے زائد اطفال ہوں وہاں ان کی فعال اور سرگرم تنظیم ''مجلس اطفال الاحمدیہ'' قائم ہو۔

2- باقاعدہ ہر ماہ اطفال کی رپورٹیں فارم پر ارسال کی گئی ہوں۔

3- سالانہ کارگزاری رپورٹ 15 رجولائی تک مرکز کو بھجوائی گئی ہو۔

4- چندہ وقف جدید میں 100% اطفال شامل ہوں اور ادائیگی بھی کررہے ہوں۔

حضور انور کے ارشاد کے مطابق ننھے مجاہدین معیار اول کیلئے -/200 روپئے اور معیار دوم کیلئے -/100 روپئے چندہ وقف جدید کے وعدہ جات کی فہرست مرتب کر کے ماہ فروری کی ماہانہ کارگزاری رپورٹ کے ساتھ مرکزی دفتر میں بھجوائی گئی ہو اور اسکی صد فیصد وصولی بھی کی گئی ہو۔

شعبہ مال 96 نمبر

1- 15 دسمبر تک فارم تجنید خدام و اطفال اور فارم تشخیص بجٹ خدام و اطفال پُر کر کے مرکزی دفتر کو بھجوادئے گئے ہوں۔

2- بجٹ کے مطابق وصولی چندہ ممبری واجتماع خدام واطفال 100% رہی ہو۔یعنی کوئی بقایا دار نہ رہے۔

3- چندہ ممبری خدام کی 70% رقم اور چندہ اجتماع کی 100% رقم مرکزی دفتر کو بھجوائی گئی ہو۔

4- امداد مستحقین وعطایا میں خدام کا حصہ ہو۔

5- وصول شدہ رقم تدریجی طور پر ہر ماہ مرکز کو بھجوائی جاتی رہی ہو۔

6- 90% خدام تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔حصہ لینے والے خدام کی فہرست مع وعدہ جات ماہ فروری کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ بھجوائی گئی ہو۔

7- دوران سال کم از کم دو بار دونوں ششماہیوں میں ہفتہ مال منائے گئے ہوں۔

8- روزنامچہ وکھاتہ میں چندوں کی تفصیل مدوار درج کی گئی ہو جس کی تصدیق مقامی محاسب سے ہر سہ ماہی کے بعد چیک کروادئے گئے ہوں۔

شعبہ صحت جسمانی 72 نمبر

1- Ahmadiyya Sports Association کا قیام عمل میں لایا گیا ہو۔ماہِ دسمبر کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ تفصیل درج ہو۔

2- دوران سال کتنے انفرادی اور اجتماعی کھیلوں کے پروگرام ہوئے۔کھیلے گئے میچوں کی تعداد۔

3- سال میں ایک مرتبہ جملہ خدام واطفال کا طبی معائنہ کرایا گیا ہو۔
(سالانہ رپورٹ کے ساتھ طبی معائنہ کی رپورٹ وریکارڈ بھجوایا گیا ہو)

4- سال میں کم از کم دومرتبہ کلوا جمیعاً اور ایک مرتبہ Picnic کا پروگرام منایا گیا ہو۔

5- خدام کو سائیکلنگ کی تحریک کے پروگرام منعقد کئے گئے ہوں۔کم ازکم 10 فیصد خدام باقاعدگی کے ساتھ سائیکل چلانے والے ہوں۔

6- سال میں کم ازکم ایک سائیکل ٹور/ ریلی کا پروگرام منعقد کیا گیا ہو۔

شعبہ صنعت وتجارت 48 نمبر

1- دوران سال بے روزگار خدام میں سے 5% خدام کو روزگار دلایا گیا ہو۔ ماہِ جنوری کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ ان بے روزگار خدام کی فہرست مرکزی دفتر کو بھجوائی ہو۔

2- بے ہنر خدام میں سے 5% خدام کو ہنر سکھایا گیا ہو۔ماہِ جنوری کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ ان بے ہنر خدام کی فہرست مرکز کو بھجوائی ہو

دوران سال جن بے روزگار خدام کو روزگار دلایا گیا ہو اور جن بے ہنر خدام کو ہنر سکھایا گیا ہو انکی فہرست مع کوائف (خدام کے نام مع روزگار و ہنر) سالانہ رپورٹ کے ساتھ ارسال کی گئی ہو۔

3- صنعتی نمائش کا اہتمام کیا گیا ہو۔متعلقہ ماہانہ رپورٹمیں میں تفصیل مع تصاویر درج ہو۔

4- ہنر مند ماہرین کی فہرست ماہِ جنورہ کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ مرکزی دفتر کو بھجوائی گئی ہو۔

شعبہ اشاعت 72 نمبر

1- دوران سال خدام کی تجنید کے اعتبار سے کم از کم 5 فیصد خدام نے توسیع رسالہ جات (بدر، مشکوٰۃ، راہِ ایمان) میں حصہ لیا ہو۔ توسیع کی رپورٹ مع فہرست سالانہ رپورٹ کے ساتھ درج ہو۔

2- مجلس میں پانچ خدام کی کسر پر ایک رسالہ ''مشکوٰۃ''/''راہ ایمان'' کے خریداران ہوں اور 5% خدام نے رسالہ مشکوٰۃ / راہ ایمان تبلیغی جاری کروائے ہوں۔ ہر دو کی الگ الگ فہرست سالانہ رپورٹ کے ساتھ ارسال کی گئی ہو۔

3- مجلس کے زیادہ سے زیادہ خدام سے جماعتی، ذیلی و مقامی اخبار و رسائل میں مضامین لکھوائے گئے ہوں۔ جن خدام کے مضامین اخبارات و رسائل میں شائع ہوئے ہیں۔ شائع شدہ مضامین کی Cutting ماہانہ رپورٹ میں شامل کی گئی ہوں۔

4- مقامی اخبارات میں مجلس کے تبلیغی یا فلاحی پروگرام کی خبریں شائع کروائی گئی ہوں۔ ماہانہ رپورٹ میں اس کی کٹنگ بھجوائی گئی ہو۔

5- مقامی طور پر باقاعدگی کے ساتھ ہر ہفتہ خدام واطفال کی تربیت کے لئے تربیتی Posts شیئر کی گئی ہوں۔

6- مقامی مجلس اگر کوئی کتابچہ بغرض اشاعت تیار کرتی ہے اور اسکا مسودہ مرکز کو بغرض کارروائی ارسال کرتی ہے تو اس صورت میں مجلس کو 30 نمبر بونس کے طور پر دیئے جائیں گے۔

(اشاعت کے تمام حقوق مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے پاس محفوظ ہوں گے)

شعبہ خدمت خلق 108 نمبر

1- دوران سال بحیثیت مجموعی غرباء، مستحقین کی امداد %100 خدام نے کی ہو۔(معین اعداد وشمار)

2- دوران سال بحیثیت مجموعی فرسٹ ایڈ و خدمت خلق میں %100 خدام نے حصہ لیا ہو۔(معین اعداد وشمار)

3- ہر مجلس نے ہر سہ ماہی میں 1 اور سال میں 4 طبی کیمپ منعقد کئے ہوں۔(معین تاریخ ودیگر تفصیلات علیحدہ کاغذ پر درج کریں)

4- ہر مجلس کے %10 خدام نے عطیہ خون دیا ہو۔(معین اعداد وشمار مع نام وتفصیل علیحدہ کاغذ پر درج کریں)

5- بک بینک کا قیام عمل میں لایا گیا ہو۔جن خدام واطفال کو بک بینک کے ذریعہ کتب فراہم کروائی گئی ہوں اس کی تفصیل ماہانہ رپورٹ کے ساتھ ارسال کی گئی ہو۔

6- مجلس کے جملہ خدام واطفال کی بلڈ گروپنگ کر کے اسکی رپورٹ ماہِ اپریل کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ مرکزی دفتر کو ارسال کی گئی ہو۔

7- مجلس میں طاہر ہومیوڈسپنسری کا قیام۔اس کے ذریعہ کی جانے والی خدمات کی تفصیل سالانہ رپورٹ کے ساتھ ارسال کی جائے۔

8- ہر ششماہی میں ایک بار جلسہ حفظانِ صحت کا انعقاد کیا گیا ہو۔

9- گورنمنٹ کے کسی ادارہ میں ’’خدام الاحمدیہ خدمت خلق‘‘ کے نام سے مجلس نے اپنا نام رجسٹر کروایا ہو۔

شعبہ عمومی 36 نمبر

1- ہر مجلس میں جماعتی و مجلس کی تقریبات (مثلاً نماز جمعہ، عیدین، اجتماعات واجلاسات) کے مواقع پر خدام نے حفاظتی ڈیوٹیاں دی ہوں۔

2- مرکزی جلسہ سالانہ، مرکزی اجتماع کے موقعہ پر ڈیوٹیاں دینے والے خدام کی فہرست سالانہ رپورٹ کے ساتھ منسلک کی گئی ہو۔

3- ہر ماہ شعبہ عمومی کی رپورٹ علیحدہ کاغذ پر بھجوائی گئی ہو۔

شعبہ محاسبہ 36 نمبر

1- ہر ماہ مجلس کے آمد و خرچ کے حسابات کی پڑتال کی گئی ہو اور ماہانہ کارگزاری رپورٹ میں اس کا ذکر کیا گیا ہو۔

2- ہر سہ ماہی میں مقامی محاسب نے اپنی سہ ماہی رپورٹ مرکزی دفتر کو بھجوائی ہو۔

3- مجلس میں دفتر ملکی کے تجویز کردہ روزنامچہ و کھاتہ کے رجسٹرات جس میں اندراجات ناظم مال نے کئے ہوں اس کی چیکنگ کر کے رپورٹ مرکز کو بھجوائی گئی ہو۔

دفتر کا تاثر 94 نمبر

21 سے 50 تک تجنید والی مجالس کیلئے

شمار	شعبہ جات	نمبر	شمار	شعبہ جات	نمبر
۱)	اعتماد	84	۱۰)	اطفال	48
۲)	تعلیم	120	۱۱)	مال	96
۳)	تربیت	132	۱۲)	صحت جسمانی	72
۴)	وقف نو	48	۱۳)	صنعت وتجارت	48
۵)	تبلیغ	132	۱۴)	اشاعت	72
۶)	تربیت نومبائعین	96	۱۵)	خدمت خلق	108
۷)	رشتہ ناطہ	48	۱۶)	عمومی	36
۸)	امور طلباء	120	۱۷)	محاسبہ	36
۹)	وقار عمل	48		دفتری تاثر	56
	کل میزان			1400	

شعبہ اعتماد 84 نمبر

1۔ جولائی تا جون کل بارہ ماہانہ رپورٹ ہائے کارگزاری موصول ہوئی ہوں جن میں سے 9 بروقت ہوں یعنی ہر ماہ کی رپورٹ اگلے مہینے کی 5 تاریخ تک دفتر کو روانہ کر دی گئی ہو۔

نوٹ: ایک سے زائد ماہانہ رپورٹیں اکٹھی بھجوانے کی صورت میں موازنہ

مجالس کے وقت ایک ہی رپورٹ شمار کی جائے گی۔ سوائے کسی استثناء یا ہنگامی صورت کے جس کے لئے پہلے ہی صدر مجلس سے اجازت حاصل کر لی گئی ہو۔

2- سالانہ کارگزاری رپورٹ ماہ جولائی کی 15 تاریخ تک بھجوادی گئی ہو

3- گذشتہ مرکزی اجتماع میں ہر مجلس کی نمائندگی 10 فیصد ہو یعنی ہر دس خدام میں سے ایک خادم کی نمائندگی ضروری ہوگی۔

4- ہر ماہ مجلس عاملہ کا کم از کم ایک اجلاس ہوا ہو جس میں کم از کم 2/3 عہدیداران شریک ہوئے ہوں اور اجلاس عاملہ کی مختصر رپورٹ ہر ماہ ماہانہ رپورٹ کے ساتھ بھجوائی گئی ہو۔

5- اجتماعات کے انعقاد کے لئے 30 ستمبر سے قبل تک کا وقت مقرر ہے۔ صدرِ مجلس سے تاریخوں کی منظوری حاصل کر کے اجتماع کا پروگرام مرتب کرنا ضروری ہوگا۔ مقامی سالانہ اجتماع منعقد کر کے خدام واطفال کے علمی، ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے ہوں۔

6- دوران سال جملہ عہدیداران نے لائحہ عمل اور دستور اساسی کا مطالعہ کیا ہو اور عہدیداران کے ریفریشر کورس کا انعقاد کر کے ان کا تحریری امتحان لیا گیا ہو اور نتیجہ مرکزی دفتر کو بھجوایا گیا ہو۔

7- مجلس شوریٰ کی تجاویز پر عمل درآمد کے حوالہ سے ہر ماہ ہونے والی میٹنگ میں غور کیا گیا ہو اور ہر سہ ماہی میں اسکی تفصیلی رپورٹ بھجوائی گئی ہو۔

شعبہ تعلیم 120 نمبر

1- تعلیمی کلاسز دوران سال بحیثیت مجموعی کم از کم 48 یوم کا عرصہ جاری

رہی ہوں۔

2- نماز باترجمہ و سادہ جاننے والوں کی تعداد اسی طرح باترجمہ و سادہ سیکھنے والوں کی تعداد۔سادہ جاننے والوں کی تعداد 80%۔معین اعداد وشمار ماہانہ رپورٹ میں درج کریں۔(جاننے اور سیکھنے والے خدام کے نام ماہِ مارچ کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ دفتر بھجوائے گئے ہوں)

3- ناظرہ قرآن مجید 75 فیصد خدام جانتے ہوں اور باقی تمام خدام ناظرہ سیکھ رہے ہوں۔(جاننے اور سیکھنے والے خدام کے نام پہلی سہ ماہی کے اختتام سے قبل دفتر بھجوائے گئے ہوں)

4- ترجمہ قرآن مجید 50 فیصد خدام جانتے ہوں جبکہ قادیان کے لئے یہ معیار 75 فیصد ہوگا۔

5- سورۃ البقرہ کی ابتدائی 17 آیات اور عم پارہ کی آخری 15 سورتیں کم از کم 75 فیصد خدام کو زبانی یاد ہوں۔

6- مرکزی دینی نصاب کے امتحان میں 60% خدام نے حصہ لیا ہو۔

7- مقابلہ مقالہ/مضمون نویسی میں ہر مجلس کی نمائندگی لازمی ہے۔بیس کی کسر پر ایک خادم کا مقالہ لکھنا ضروری ہے۔

8- مطالعہ کتب (حضرت مسیح موعود علیہ السلام) میں کم از کم 40 فیصد خدام نے حصہ لیا ہو۔

9- کیا ''بزمِ حسن بیان'' کا قیام ہے؟ مجلس حسن بیان کے تحت کتنے مقابلہ جات کروائے گئے۔تفصیل ماہانہ رپورٹ میں اعداد وشمار کے ساتھ درج کی گئی ہو۔

10- مجلس نے اپنے ہاں ''مجلس انصار سلطان القلم'' کا قیام کر کے اس کے

ممبران کی منظوری صدر مجلس سے ماہِ دسمبر میں حاصل کی ہو۔ممبران کی فہرست ماہِ دسمبر کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ منسلک ہو۔اس کے تحت کئے گئے کاموں کی تفصیل ماہانہ رپورٹس میں نقول کے ساتھ شامل کی گئی ہوں۔

شعبہ تربیت 132 نمبر

1- ہر ماہ کم ازکم ایک تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا ہو۔جس میں خدام کی حاضری کم ازکم 50% رہی ہو۔حاضری اوراجلاس کی مختصر رپورٹ ماہانہ رپورٹوں میں ہونا ضروری ہے۔

2- دوران سال موسمی تعطیلات میں یا حسب حالات کم ازکم ایک بار پندرہ روزہ تربیتی کلاس کا اہتمام کیا گیا ہواور کلاس میں شریک ہونے والے تمام خدام کا مقررہ نصاب کے مطابق امتحان لیا گیا ہو۔امتحان دینے والے خدام کے نام مرکزی دفتر کو ارسال کئے گئے ہوں۔

3- ہر ماہ مجلس عاملہ کا ایک اجلاس نمازوں کی حاضری سے متعلق کیا گیا ہو

4- نماز با جماعت میں خدام کی حاضری کم ازکم 60 فیصد ہو۔

5- کم ازکم پانچ فیصد خدام نے دوران سال تحریک وقف عارضی کے تحت وقف کیا ہو۔

6- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ہر سہ ماہی میں مجلس کے سو فیصد خدام نے دعائیہ خطوط بھجوائے ہوں۔

7- مجلس کے 100% خدام حضور انور کے خطبہ جمعہ سنتے ہوں اور 50% خدام نے اپنے غیر از جماعت دوستوں کو MTA کے پروگرام دکھائے ہوں۔

8- 60% خدام نظام وصیت میں شامل ہوں اوران کی فہرست مع وصیت ماہِ اپریل کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ مرکزی دفتر کوارسال کی گئی ہو۔

9- مجلس کی طرف سے تربیتی مضامین پر پمفلٹ/ پوسٹ شائع کئے گئے ہوں۔ ماہانہ رپورٹس کے ساتھ شائع شدہ پمفلٹ/ پوسٹ کی نقل منسلک ہو۔

10- ہرمہینہ میں کم ازکم ایک بار باجماعت نماز تہجد کا اہتمام کیا گیا ہو۔

11- سو فیصد خدام پنجوقتہ نماز کے پابند ہوں۔

شعبہ وقف نو 48 نمبر

1- معاون برائے وقف نو نے مجلس میں موجود جملہ واقفین نو کا ریکارڈ تیار کر کے ماہِ جنوری کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ مرکز میں بھجوایا ہو۔

2- معاون برائے وقف نو نے واقفین نو کی تعلیم وتربیت کے حوالہ سے مقامی سیکریٹری وقف نو کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے سال بھر کام کیا ہو۔

3- جملہ واقفین نو کا ہر ششماہی میں کم ازکم 1 مرتبہ انفرادی جائزہ لیا گیا ہو اوراسکی رپورٹ متعلقہ ماہانہ رپورٹ کے ساتھ مرکز میں بھجوائی ہو۔

4- ہر ششماہی میں ایک مرتبہ واقفین نو خدام و اطفال کی کاؤنسلنگ کر کے جماعتی ضروریات کے مطابق جامعہ احمدیہ اوراسی طرح دیگر تعلیمی فیلڈز کی طرف راہنمائی کی گئی ہواوراسکی رپورٹ متعلقہ ماہانہ رپورٹ کے ساتھ مرکز میں بھجوائی ہو۔

شعبہ تبلیغ 132 نمبر

1- دوران سال ہر ماہ دو یوم تبلیغ منائے گئے ہوں نیز یوم تبلیغ کیلئے خدام پر مشتمل الگ الگ ٹیمیں نکلی ہوں جس کی معین رپورٹ مع اعداد وشمار ماہانہ رپورٹ کے

ساتھ بھجوائی گئی ہو۔

2- دوران سال سوشل میڈیا اور انٹرنیٹ کے دوسرے ذرائع سے کم از کم 30% خدام نے غیر از جماعت دوستوں کو پیغام حق پہنچایا ہو۔ حصہ لینے والے ہر خادم نے کم از کم 10 افراد تک پیغام پہنچایا ہو۔ (معین اعداد وشمار درج کریں)

3- دوران سال ہر ماہ کم از کم 50 لیف لیٹس ملاقات کر کے تقسیم کئے ہوں۔ (معین اعداد وشمار ماہانہ رپورٹ کے ساتھ درج ہوں)

4- زیر تبلیغ افراد کو مسجد/مشن ہاؤس میں مدعو کر کے اُنہیں جماعتی تعلیمات سے آگاہ کیا گیا ہو۔ تفصیلی رپورٹ ماہانہ رپورٹ کے ساتھ بھجوائی گئی ہو۔

5- دوران سال کم از کم 5% خدام نے تبلیغی خطوط/ای میل بھجوائے ہوں۔ (معین تعداد مع نام وایڈریس بھی لکھیں)

6- جماعتی طور پر (اپنے اور متصلہ اضلاع) میں لگائے گئے بک اسٹال میں مجالس اپنے خدام کو معاونت کیلئے بھجوائیں۔ مذکورہ مقامات پر جماعتی بک اسٹال نہ لگنے کی صورت میں سالانہ رپورٹ میں اس امر کی وضاحت ضرور درج کریں۔

7- رمضان المبارک میں غیر از جماعت معززین کو افطار پر مدعو کر کے اُنہیں جماعت کی پُر امن تعلیمات سے آگاہ کیا گیا ہو۔ معین تاریخ و دیگر تفصیلات علیحدہ کاغذ پر درج کر کے ماہانہ رپورٹ کے ساتھ بھجوائیں۔

8- مجلس کے کم از کم 5 فیصد خدام نے تحریک دعوۃ الی اللہ پر لبیک کہتے ہوئے دوران سال کم از کم ایک ایک بیعت کرائی ہو۔ ایسے خدام کے نام اور بیعت فارم کی نقل دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت میں بھجوائی گئی ہو۔

9- اپنے قریبی علاقہ میں سال میں کم از کم ایک بار خدام تبلیغ کے سلسلہ

میں یوم تبلیغ کے علاوہ مجموعی طور پر کم از کم 7 یوم کے لئے گئے ہوں۔ ایسے خدام کے اسماء مرکزی دفتر کو ارسال کئے گئے ہوں۔

10- سال میں کم از کم دو مرتبہ داعین خدام کے لئے ریفریشر کلاسز کا انعقاد کیا گیا ہو۔

11- حسب طریق مرکز سے اجازت حاصل کر کے جلسہ سالانہ و مرکزی اجتماع میں مجلس کے کم از کم 1% خدام غیر از جماعت احباب کو اپنے خرچ پر لائے ہوں۔ معین اعداد و شمار مع نام متعلقہ ماہانہ رپورٹ کے ساتھ لکھیں۔

شعبہ تربیت نو مبائعین 96 نمبر

1- اپنی مجلس کے نو مبائع خدام و اطفال کی فہرست مع کوائف مرکزی دفتر کو ماہِ اپریل کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ ارسال کی گئی ہو۔ تاریخ بیعت کا ذکر ضرور کیا جائے۔ جن مجالس میں نو مبائعین خدام و اطفال موجود نہ ہوں وہ اس امر کی نشاندہی سالانہ رپورٹ میں ضرور کریں۔

2- ناظم تربیت نو مبائعین، نو مبائعین کی موجودگی کی صورت میں علیحدہ تربیتی کلاسز کا انعقاد کرے۔

3- کم از کم دو نو مبائعین مجالس میں وقف عارضی کے ذریعہ تربیتی کیمپ لگایا گیا ہو۔

4- پانچ نو مبائع خدام و اطفال کو جلسہ سالانہ و مرکزی اجتماع میں مقامی مجلس کے خرچ پر قادیان لایا گیا ہو۔

5- نو مبائع خدام و اطفال براہ راست MTA سے حضور انور کا خطبہ

سنتے ہوں۔

6- نومبائع خدام و اطفال نے حضور انور کی خدمت میں دعائیہ خطوط لکھے ہوں۔

7- کم از کم 50 فیصد نومبائعین پنجوقتہ نماز اور قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں۔

8- 5 فیصد نومبائعین خدام موثر داعین الی اللہ بن چکے ہیں۔

شعبہ رشتہ ناطہ 48 نمبر

1- مجلس میں شادی کے قابل خدام کا ریکارڈ تیار کر کے ماہِ اپریل کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ مرکز میں بھجوایا ہو۔

2- شادی کے قابل خدام کی کاؤنسلنگ کے پروگرام سال میں کم از کم 2 منعقد کئے گئے ہوں۔

3- شادی کے قابل خدام میں سے کم از کم 20 فیصد خدام کے مناسب رشتے کروائے ہوں۔

4- رشتہ ناطہ/ عائلی زندگی کے حوالہ سے مجلس میں سال میں کم از کم دو سیمینارز کا انعقاد کیا گیا ہو۔

شعبہ امور طلباء 120 نمبر

1- احمدی طلباء کی فہرست مع کوائف مرکزی دفتر کو ماہِ اپریل کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ ارسال کی گئی ہو۔

2- تعلیم کی اہمیت، افادیت وضرورت پر سال میں کم از کم دو اجلاسات

کروائے گئے ہوں۔

3- سال میں کم از کم 20 دن فری کوچنگ کلاس کا انعقاد کیا گیا ہو جسکی تفصیل سالانہ رپورٹ میں درج کی گئی ہو۔

4- طلباء کی راہنمائی کے لئے Career Counciling کا قیام کیا گیا ہو اور اسکے تحت کتنے طلباء کی راہنمائی کی گئی معین اعداد وشمار مع اسماء وکوائف سالانہ رپورٹ میں درج کریں۔

5- Career Planning کے تحت کتنے تعلیمی اداروں اور مختلف کورسز کے متعلق خدام کو معلومات بہم پہنچائی گئی۔ نیز طلباء کی راہنمائی کے لئے سال میں کم از کم مقامی طور پر ایک(1) Webinar/Seminar منعقد کئے گئے ہوں۔ نیز مرکزی Webinar میں شمولیت اختیار کی گئی ہو۔ متعلقہ ماہانہ رپورٹ میں اسکی تفصیل درج ہو۔

6- احمدی طلباء کے اخلاقی و دینی معیار کو بہتر بنانے اور جماعت سے پختہ تعلق بنائے رکھنے کے لئے سال میں کم از کم ایک مرتبہ خصوصی نشست کا اہتمام کیا گیا ہو اور رپورٹ مرکز کو بھجوائی گئی ہو۔

7- Ahmadiyya Students Association کا قیام کیا گیا ہو اور اسکے صدر، نائب صدر اور جنرل سیکرٹری کا انتخاب کر کے ماہ جنوری میں صدر مجلس سے ان کی منظوری حاصل کی گئی ہو۔

8- اس ایسوسی ایشن کا ہر دو ماہ میں کم از کم ایک اجلاس منعقد کیا گیا ہو اور اسکی رپورٹ متعلقہ ماہانہ رپورٹ میں شامل کی گئی ہو۔

9- احمدیہ اسٹوڈنٹ ایسوسی ایشن کے تحت احمدی طلباء کے تعلیمی معیار کو

فروغ دینے، اسلامی تعلیمات کے تحقیق پر مبنی مطالعہ کی حوصلہ افزائی کرنے اور جماعتی اصولوں کے مطابق طلباء کی اخلاقی وروحانی تربیت کو یقینی بنانے نیز نظام خلافت سے ان کے تعلق کو مضبوط کرنے کیلئے ہر ششماہی میں کم ازکم ایک سیمینار منعقد کئے گئے ہوں۔

10- ASA کے تحت غیروں سے خصوصاً کالجز اور یونیورسٹیز میں زیر تعلیم طلباء، اساتذہ، لیکچررز، پروفیسر اور فیکلٹی کے دیگر اسٹاف سے تعلقات بڑھانے ان سے رابطہ پیدا کرنے اور جماعت کا تعارف کروانے کی غرض سے ہر ششماہی میں کم ازکم ایک سیمینار منعقد کئے گئے ہوں۔

شعبہ وقارِ عمل 48 نمبر

1- ہر ماہ کم ازکم ایک اجتماعی وقارِ عمل کیا گیا ہو۔ وقارِ عمل میں اوسط حاضری کم ازکم 60% رہی ہو۔

2- دوران سال 7 یوم شجرکاری منائے گئے ہوں جس میں مجلس کے کم ازکم 30% خدام نے حصہ لیا ہو۔

3- سال میں کم ازکم 2 مثالی وقارِ عمل دو ششماہیوں میں کسی Public Place پر کر کے اُس کی خبر مقامی اخبار میں شائع کروائی ہو۔ وقارِ عمل میں خدام کی حاضری 70 فیصد ہو۔

4- سال میں کم ازکم 2 مرتبہ گھروں اور ماحول کی صفائی کے تعلق سے Awareness Program منعقد کئے گئے ہوں۔

شعبہ اطفال 48 نمبر

1- جس جگہ بھی تین یا تین سے زائد اطفال ہوں وہاں ان کی فعال اور

سرگرم تنظیم ''مجلس اطفال الاحمدیہ'' قائم ہو۔

2- باقاعدہ ہر ماہ اطفال کی رپورٹیں فارم پر ارسال کی گئی ہوں۔

3- سالانہ کارگزاری رپورٹ 15 ؍ جولائی تک مرکز کو بھجوائی گئی ہو۔

4- چندہ وقف جدید میں 100% اطفال شامل ہوں اور ادائیگی بھی کر رہے ہوں۔

حضور انور کے ارشاد کے مطابق ننھے مجاہدین معیار اول کیلئے -/200 روپئے اور معیار دوم کیلئے -/100 روپئے چندہ وقف جدید کے وعدہ جات کی فہرست مرتب کر کے ماہ فروری کی ماہانہ کارگزاری رپورٹ کے ساتھ مرکزی دفتر میں بھجوائی گئی ہو اور اسکی صد فیصد وصولی بھی کی گئی ہو۔

شعبہ مال 96 نمبر

1- 15 دسمبر تک فارم تجنید خدام و اطفال اور فارم تشخیص بجٹ خدام و اطفال پُر کر کے مرکزی دفتر کو بھجوادئے گئے ہوں۔

2- بجٹ کے مطابق وصولی چندہ ممبری و اجتماع خدام و اطفال 100% رہی ہو۔ یعنی کوئی بقایا دار نہ رہے۔

3- چندہ ممبری خدام کی 70% رقم اور چندہ اجتماع کی 100% رقم مرکزی دفتر کو بھجوائی گئی ہو۔

4- امداد مستحقین وعطایا میں خدام کا حصہ ہو۔

5- وصول شدہ رقم تدریجی طور پر ہر ماہ مرکز کو بھجوائی جاتی رہی ہو۔

6- 90% خدام تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔ حصہ لینے

والے خدام کی فہرست مع وعدہ جات ماہ فروری کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ بھجوائی گئی ہو۔

7- دوران سال دوبار دونوں ششماہیوں میں ہفتہ مال منائے گئے ہوں۔

8- روزنامچہ وکھاتہ میں چندوں کی تفصیل مدوار درج کی گئی ہو جس کی تصدیق مقامی محاسب سے ہر سہ ماہی کے بعد چیک کروادئے گئے ہوں۔

شعبہ صحت جسمانی 72 نمبر

1- Ahmadiyya Sports Association کا قیام عمل میں لایا گیا ہو۔ ماہِ دسمبر کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ تفصیل درج ہو۔

2- دوران سال کتنے انفرادی اور اجتماعی کھیلوں کے پروگرام ہوئے۔ کھیلے گئے میچوں کی تعداد۔

3- سال میں ایک مرتبہ جملہ خدام واطفال کا طبی معائنہ کرایا گیا ہو۔
(سالانہ رپورٹ کے ساتھ طبی معائنہ کی رپورٹ وریکارڈ بھجوایا گیا ہو)

4- سال میں کم ازکم دومرتبہ کلوا جمیعاً اور ایک مرتبہ Picnic کا پروگرام منایا گیا ہو۔

5- خدام کو سائکلنگ کی تحریک کے پروگرام منعقد کئے گئے ہوں۔ کم ازکم 10 فیصد خدام باقاعدگی کے ساتھ سائیکل چلانے والے ہوں۔

6- سال میں کم ازکم ایک سائیکل ٹور/ریلی کا پروگرام منعقد کیا گیا ہو۔

شعبہ صنعت وتجارت 48 نمبر

1- دوران سال بے روزگار خدام میں سے 5% خدام کو روزگار دلایا گیا

ہو۔ ماہِ جنوری کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ ان بے روزگار خدام کی فہرست مرکزی دفتر کو بھجوائی ہو۔

2- بے ہنر خدام میں سے 5% خدام کو ہنر سکھایا گیا ہو۔ ماہِ جنوری کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ ان بے ہنر خدام کی فہرست مرکز کو بھجوائی ہو

دوران سال جن بے روزگار خدام کو روزگار دلایا گیا ہو اور جن بے ہنر خدام کو ہنر سکھایا گیا ہو انکی فہرست مع کوائف (خدام کے نام مع روزگار و ہنر) سالانہ رپورٹ کے ساتھ ارسال کی گئی ہو۔

3- صنعتی نمائش کا اہتمام کیا گیا ہو۔ متعلقہ ماہانہ رپورٹ میں تفصیل مع تصاویر درج ہو۔

4- ہنر مند ماہرین کی فہرست ماہِ جنورہ کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ مرکزی دفتر کو بھجوائی گئی ہو۔

شعبہ اشاعت 72 نمبر

1- دوران سال خدام کی تجنید کے اعتبار سے کم از کم 5 فیصد خدام نے توسیع رسالہ جات (بدر، مشکوٰۃ، راہِ ایمان) میں حصہ لیا ہو۔ توسیع کی رپورٹ مع فہرست سالانہ رپورٹ کے ساتھ درج ہو۔

2- مجلس میں پانچ خدام کی کسر پر ایک رسالہ "مشکوٰۃ"/"راہ ایمان" کے خریداران ہوں اور 5% خدام نے رسالہ مشکوٰۃ/راہ ایمان تبلیغی جاری کروائے ہوں۔ ہر دو کی الگ الگ فہرست سالانہ رپورٹ کے ساتھ ارسال کی گئی ہو۔

3- مجلس کے زیادہ سے زیادہ خدام سے جماعتی، ذیلی و مقامی اخبار و

رسائل میں مضامین لکھوائے گئے ہوں۔ جن خدام کے مضامین اخبارات و رسائل میں شائع ہوئے ہیں۔ شائع شدہ مضامین کی Cutting ماہانہ رپورٹ میں شامل کی گئی ہوں۔

4- مقامی اخبارات میں مجلس کے تبلیغی یا فلاحی پروگرام کی خبریں شائع کروائی گئی ہوں۔ ماہانہ رپورٹ میں اس کی کٹنگ بھجوائی گئی ہو۔

5- مقامی طور پر باقاعدگی کے ساتھ ہر ہفتہ خدام واطفال کی تربیت کے لئے تربیتی Posts شیئر کی گئی ہوں۔

6- مقامی مجلس اگر کوئی کتابچہ بغرض اشاعت تیار کرتی ہے اور اسکا مسودہ مرکز کو بغرض کارروائی ارسال کرتی ہے تو اس صورت میں مجلس کو 30 نمبر بونس کے طور پر دیئے جائیں گے۔

(اشاعت کے تمام حقوق مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے پاس محفوظ ہوں گے)

شعبہ خدمت خلق 108 نمبر

1- دوران سال بحیثیت مجموعی غرباء، مستحقین کی امداد %100 خدام نے کی ہو۔ (معین اعداد وشمار)

2- دوران سال بحیثیت مجموعی فرسٹ ایڈ و خدمت خلق میں %100 خدام نے حصہ لیا ہو۔ (معین اعداد وشمار)

3- ہر مجلس نے ہر سہ ماہی میں 1 اور سال میں 4 طبی کیمپ منعقد کئے ہوں۔ (معین تاریخ و دیگر تفصیلات علیحدہ کاغذ پر درج کریں)

4- ہر مجلس کے %10 خدام نے عطیہ خون دیا ہو۔ (معین اعداد وشمار مع نام و تفصیل علیحدہ کاغذ پر درج کریں)

5- بک بینک کا قیام عمل میں لایا گیا ہو۔جن خدام واطفال کو بک بینک کے ذریعہ کتب فراہم کروائی گئی ہوں اس کی تفصیل ماہانہ رپورٹ کے ساتھ ارسال کی گئی ہو۔

6- مجلس کے جملہ خدام واطفال کی بلڈ گروپنگ کر کے اسکی رپورٹ ماہِ اپریل کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ مرکزی دفتر کو ارسال کی گئی ہو۔

7- مجلس میں طاہر ہومیوڈسپنسری کا قیام۔اس کے ذریعہ کی جانے والی خدمات کی تفصیل سالانہ رپورٹ کے ساتھ ارسال کی جائے۔

8- ہر ششماہی میں ایک بار جلسہ حفظانِ صحت کا انعقاد کیا گیا ہو۔

9- گورنمنٹ کے کسی ادارہ میں ''خدام الاحمدیہ خدمت خلق'' کے نام سے مجلس نے اپنا نام رجسٹر کروایا ہو۔

شعبہ عمومی 36 نمبر

1- ہر مجلس میں جماعتی ومجلس کی تقریبات (مثلاً نماز جمعہ، عیدین، اجتماعات واجلاسات) کے مواقع پر خدام نے حفاظتی ڈیوٹیاں دی ہوں۔

2- مرکزی جلسہ سالانہ، مرکزی اجتماع کے موقعہ پر ڈیوٹیاں دینے والے خدام کی فہرست سالانہ رپورٹ کے ساتھ منسلک کی گئی ہو۔

3- ہر ماہ شعبہ عمومی کی رپورٹ علیحدہ کاغذ پر بھجوائی گئی ہو۔

شعبہ محاسبہ 36 نمبر

1- ہر ماہ مجلس کے آمد وخرچ کے حسابات کی پڑتال کی گئی ہو اور ماہانہ کارگزاری رپورٹ میں اس کا ذکر کیا گیا ہو۔

2- ہر سہ ماہی میں مقامی محاسب نے اپنی سہ ماہی رپورٹ مرکزی دفتر کو

بھجوائی ہو۔

3۔ مجلس میں دفتر ملکی کے تجویز کردہ روز نامچہ و کھاتہ کے رجسٹرات جس میں اندراجات ناظم مال نے کئے ہوں اس کی چیکنگ کر کے رپورٹ مرکز کو بھجوائی گئی ہو۔

دفتر کا تاثر 56 نمبر

....

20 یا 20 سے کم تجنید والی مجالس کیلئے

شمار	شعبہ جات	نمبر	شمار	شعبہ جات	نمبر
۱)	اعتماد	84	۱۰)	اطفال	48
۲)	تعلیم	120	۱۱)	مال	96
۳)	تربیت	132	۱۲)	صحت جسمانی	48
۴)	وقف نو	48	۱۳)	صنعت وتجارت	36
۵)	تبلیغ	96	۱۴)	اشاعت	60
۶)	تربیت نو مبائعین	60	۱۵)	خدمت خلق	84
۷)	رشتہ ناطہ	48	۱۶)	عمومی	24
۸)	امور طلباء	60	۱۷)	محاسبہ	24
۹)	وقار عمل	36		دفتری تاثر	96
کل میزان			1200		

شعبہ اعتماد 84 نمبر

1- جولائی تا جون کل بارہ ماہانہ رپورٹ ہائے کارگزاری موصول ہوئی ہوں جن میں سے 8 بروقت ہوں یعنی ہر ماہ کی رپورٹ اگلے مہینے کی 5 تاریخ تک دفتر کو روانہ کردی گئی ہو۔

نوٹ: ایک سے زائد ماہانہ رپورٹیں اکٹھی بھجوانے کی صورت میں موازنہ مجالس کے وقت ایک ہی رپورٹ شمار کی جائے گی۔ سوائے کسی استثناء یا ہنگامی صورت کے جس کے لئے پہلے ہی صدر مجلس سے اجازت حاصل کر لی گئی ہو۔

2- سالانہ کارگزاری رپورٹ ماہ جولائی کی 15 تاریخ تک بھجوادی گئی ہو

3- گذشتہ مرکزی اجتماع میں ہر مجلس کی نمائندگی 10 خدام کی کسر پر ایک خادم کی نمائندگی ضروری ہوگی۔

4- ہر ماہ مجلس عاملہ کا کم از کم ایک اجلاس ہوا ہو جس میں کم از کم 2/3 عہدیداران شریک ہوئے ہوں۔

5- اجتماعات کے انعقاد کے لئے 30 ستمبر سے قبل تک کا وقت مقرر ہے۔ صدرِ مجلس سے تاریخوں کی منظوری حاصل کر کے اجتماع کا پروگرام مرتب کرنا ضروری ہوگا۔ مقامی سالانہ اجتماع منعقد کر کے خدام و اطفال کے علمی، ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے ہوں۔

6- دوران سال جملہ عہدیداران نے لائحہ عمل اور دستور اساسی کا مطالعہ کیا ہو اور عہدیداران کے ریفریشر کورس کا انعقاد کر کے ان کا تحریری امتحان لیا گیا ہو اور نتیجہ مرکزی دفتر کو بھجوایا گیا ہو۔

7- مجلس شوریٰ کی تجاویز پر عمل درآمد کے حوالہ سے ہر ماہ ہونے والی میٹنگ میں غور کیا گیا ہو اور ہر سہ ماہی میں اسکی تفصیلی رپورٹ بھجوائی گئی ہو۔

شعبہ تعلیم 120 نمبر

1- تعلیمی کلاسز دوران سال بحیثیت مجموعی کم از کم 36 یوم کا عرصہ جاری

رہی ہوں۔

2۔ نماز باترجمہ وسادہ جاننے والوں کی تعداد اسی طرح باترجمہ وسادہ سیکھنے والوں کی تعداد۔سادہ جاننے والوں کی تعداد 80%۔معین اعداد وشمار ماہانہ رپورٹ میں درج کریں۔(جاننے اور سیکھنے والے خدام کے نام ماہِ مارچ کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ دفتر بھجوائے گئے ہوں)

3۔ ناظرہ قرآن مجید 75 فیصد خدام جانتے ہوں اور باقی تمام خدام ناظرہ سیکھ رہے ہوں۔(جاننے اور سیکھنے والے خدام کے نام پہلی سہ ماہی کے اختتام سے قبل دفتر بھجوائے گئے ہوں)

4۔ ترجمہ قرآن مجید 50 فیصد خدام جانتے ہوں جبکہ قادیان کے لئے یہ معیار 75 فیصد ہوگا۔

5۔ سورۃ البقرہ کی ابتدائی 17 آیات اور عم پارہ کی آخری 15 سورتیں کم ازکم 75 فیصد خدام کو زبانی یاد ہوں۔

6۔ مرکزی دینی نصاب کے امتحان میں 60% خدام نے حصہ لیا ہو۔

7۔ مقابلہ مقالہ/مضمون نویسی میں ہر مجلس کی نمائندگی لازمی ہے۔کم ازکم ایک خادم کا مقالہ لکھنا ضروری ہے۔

8۔ مطالعہ کتب (حضرت مسیح موعود علیہ السلام) میں کم ازکم 40 فیصد خدام نے حصہ لیا ہو۔

9۔ کیا ''بزمِ حسن بیان'' کا قیام ہے؟ مجلس حسن بیان کے تحت کتنے مقابلہ جات کروائے گئے۔تفصیل ماہانہ رپورٹ میں اعداد وشمار کے ساتھ درج کی گئی ہو۔

10۔ مجلس نے اپنے ہاں ”مجلس انصار سلطان القلم“ کا قیام کر کے اس کے ممبران کی منظوری صدر مجلس سے ماہِ دسمبر میں حاصل کی ہو۔ممبران کی فہرست ماہِ دسمبر کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ منسلک ہو۔اس کے تحت کئے گئے کاموں کی تفصیل ماہانہ رپورٹس میں نقول کے ساتھ شامل کی گئی ہوں۔

شعبہ تربیت 132 نمبر

1۔ ہر ماہ کم ازکم ایک تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا ہو۔جس میں خدام کی حاضری کم ازکم 50% رہی ہو۔حاضری اور اجلاس کی مختصر رپورٹ ماہانہ رپورٹوں میں ہونا ضروری ہے۔

2۔ دوران سال موسمی تعطیلات میں یا حسب حالات کم از کم ایک بار پندرہ روزہ تربیتی کلاس کا اہتمام کیا گیا ہو اور کلاس میں شریک ہونے والے تمام خدام کا مقررہ نصاب کے مطابق امتحان لیا گیا ہو۔امتحان دینے والے خدام کے نام مرکزی دفتر کو ارسال کئے گئے ہوں۔

3۔ ہر ماہ مجلس عاملہ کا ایک اجلاس نمازوں کی حاضری سے متعلق کیا گیا ہو

4۔ نماز باجماعت میں خدام کی حاضری کم ازکم 60 فیصد ہو۔

5۔ کم ازکم 1 خادم نے دوران سال تحریک وقف عارضی کے تحت وقف کیا ہو۔

6۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ہر سہ ماہی میں مجلس کے سو فیصد خدام نے دعائیہ خطوط بھجوائے ہوں۔

7۔ مجلس کے 100% خدام حضور انور کے خطبہ جمعہ سنتے ہوں اور

50% خدام نے اپنے غیر از جماعت دوستوں کو MTA کے پروگرام دکھائے ہوں۔

8- 50% خدام نظام وصیت میں شامل ہوں اور ان کی فہرست مع وصیت ماہِ اپریل کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ مرکزی دفتر کو ارسال کی گئی ہو۔

9- مجلس کی طرف سے تربیتی مضامین پر پمفلٹ/ پوسٹ شائع کئے گئے ہوں۔ ماہانہ رپورٹس کے ساتھ شائع شدہ پمفلٹ/ پوسٹ کی نقل منسلک ہو۔

10- ہر مہینہ میں کم از کم ایک بار باجماعت نماز تہجد کا اہتمام کیا گیا ہو۔

11- سو فیصد خدام پنجوقتہ نماز کے پابند ہوں۔

شعبہ وقف نو 48 نمبر

1- معاون برائے وقف نو نے مجلس میں موجود جملہ واقفین نو کا ریکارڈ تیار کر کے ماہِ جنوری کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ مرکز میں بھجوایا ہو۔

2- معاون برائے وقف نو نے واقفین نو کی تعلیم و تربیت کے حوالہ سے مقامی سیکریٹری وقف نو کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے سال بھر کام کیا ہو۔

3- جملہ واقفین نو کا ہر ششماہی میں کم از کم 1 مرتبہ انفرادی جائزہ لیا گیا ہو اور اسکی رپورٹ متعلقہ ماہانہ رپورٹ کے ساتھ مرکز میں بھجوائی ہو۔

4- ہر ششماہی میں ایک مرتبہ واقفین نو خدام و اطفال کی کاؤنسلنگ کر کے جماعتی ضروریات کے مطابق جامعہ احمدیہ اور اسی طرح دیگر تعلیمی فیلڈز کی طرف راہنمائی کی گئی ہو اور اسکی رپورٹ متعلقہ ماہانہ رپورٹ کے ساتھ مرکز میں بھجوائی ہو۔

شعبہ تبلیغ 96 نمبر

1- دوران سال ہر ماہ ایک یوم تبلیغ منایا گیا ہو نیز یوم تبلیغ کیلئے خدام پر

مشتمل الگ الگ ٹیمیں نکلی ہوں جس کی معین رپورٹ مع اعدادوشمار ماہانہ رپورٹ کے ساتھ بھجوائی گئی ہو۔

2- دوران سال ہر ماہ کم از کم 20 لیف لیٹس ملاقات کرکے تقسیم کئے ہوں۔(معین اعدادوشمار ماہانہ رپورٹ کے ساتھ درج ہوں)

3- دوران سال کم از کم 10% خدام نے تبلیغی خطوط/ای میل بھجوائے ہوں۔(معین تعداد مع نام وایڈریس بھی لکھیں)

4- زیر تبلیغ افراد کو مسجد/مشن ہاؤس میں مدعو کرکے اُنہیں جماعتی تعلیمات سے آگاہ کیا گیا ہو۔ تفصیلی رپورٹ ماہانہ رپورٹ کے ساتھ بھجوائی گئی ہو۔

5- رمضان المبارک میں غیر از جماعت معززین کو افطار پر مدعو کرکے اُنہیں جماعت کی پُرامن تعلیمات سے آگاہ کیا گیا ہو۔ معین تاریخ و دیگر تفصیلات علیحدہ کاغذ پر درج کرکے ماہانہ رپورٹ کے ساتھ بھجوائیں۔

6- مجلس نے تحریک دعوۃ الی اللہ پر لبیک کہتے ہوئے دوران سال کم از کم ایک بیعت کرائی ہو۔ ایسے خدام کے نام اور بیعت فارم کی نقل دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت میں بھجوائی گئی ہو۔

7- اپنے قریبی علاقہ میں سال میں کم از کم ایک بار خدام تبلیغ کے سلسلہ میں یوم تبلیغ کے علاوہ مجموعی طور پر کم از کم 7 یوم کے لئے گئے ہوں۔ ایسے خدام کے اسماء مرکزی دفتر کو ارسال کئے گئے ہوں۔

8- سال میں کم از کم ایک مرتبہ داعین خدام کے لئے ریفریشر کلاسز کا انعقاد کیا گیا ہو۔

شعبہ تربیت نومبائعین 60 نمبر

1۔ اپنی مجلس کے نومبائع خدام واطفال کی فہرست مع کوائف مرکزی دفتر کو ماہِ اپریل کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ ارسال کی گئی ہو۔تاریخ بیعت کا ذکر ضرور کیا جائے۔جن مجالس میں نومبائعین خدام واطفال موجود نہ ہوں وہ اس امر کی نشاندہی سالانہ رپورٹ میں ضرور کریں۔

2۔ ناظم تربیت نومبائعین،نومبائعین کی موجودگی کی صورت میں علیحدہ تربیتی کلاسز کا انعقاد کرے۔

3۔ نومبائع خدام واطفال براہ راست MTA سے حضور انور کا خطبہ سنتے ہوں۔

4۔ نومبائع خدام واطفال نے حضور انور کی خدمت میں دعائیہ خطوط لکھے ہوں۔

5۔ کم ازکم 50 فیصد نومبائعین پنجوقتہ نماز اور قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں۔

شعبہ رشتہ ناطہ 48 نمبر

1۔ مجلس میں شادی کے قابل خدام کا ریکارڈ تیار کرکے ماہِ اپریل کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ مرکز میں بھجوایا ہو۔

2۔ شادی کے قابل خدام کی کاؤنسلنگ کا پروگرام سال میں کم ازکم 1 منعقد کیا گیا ہو۔

3۔ شادی کے قابل خدام میں سے کم ازکم کسی ایک خادم کا مناسب رشتہ

کروایا گیا ہو۔

4- رشتہ ناطہ/ عائلی زندگی کے حوالہ سے مجلس میں سال میں کم ازکم ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا ہو۔

شعبہ امور طلباء 60 نمبر

1- احمدی طلباء کی فہرست مع کوائف مرکزی دفتر کو ماہِ اپریل کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ ارسال کی گئی ہو۔

2- تعلیم کی اہمیت، افادیت وضرورت پر سال میں کم ازکم ایک اجلاس کروایا گیا ہو۔

3- سال میں کم ازکم 10 دن فری کوچنگ کلاس کا انعقاد کیا گیا ہو جسکی تفصیل سالانہ رپورٹ میں درج کی گئی ہو۔

4- طلباء کی راہنمائی کے لئے Career Counciling کا قیام کیا گیا ہو اور اسکے تحت کتنے طلباء کی راہنمائی کی گئی معین اعداد وشمار مع اسماء وکوائف سالانہ رپورٹ میں درج کریں۔

5- Career Planning کے تحت کتنے تعلیمی اداروں اور مختلف کورسز کے متعلق خدام کو معلومات پہنچائی گئی ہو اور طلباء کی راہنمائی کے لئے مرکزی Webinar میں شمولیت اختیار کی گئی ہو۔ متعلقہ ماہانہ رپورٹ میں اسکی تفصیل درج ہو۔

شعبہ وقار عمل 36 نمبر

1- ہر ماہ کم ازکم ایک اجتماعی وقار عمل کیا گیا ہو۔ وقار عمل میں اوسط حاضری کم ازکم 60% رہی ہو۔

2- ہر ماہ انفرادی وقارِ عمل میں 60 فیصد خدام نے حصہ لیا ہو۔

3- دوران سال 7 یوم شجر کاری منائے گئے ہوں جس میں مجلس کے کم ازکم 30% خدام نے حصہ لیا ہو۔

شعبہ اطفال 48 نمبر

1- جس جگہ بھی تین یا تین سے زائد اطفال ہوں وہاں ان کی فعال اور سرگرم تنظیم ''مجلس اطفال الاحمدیہ'' قائم ہو۔

2- باقاعدہ ہر ماہ اطفال کی رپورٹیں فارم پر ارسال کی گئی ہوں۔

3- سالانہ کارگزاری رپورٹ 15/جولائی تک مرکز کو بھجوائی گئی ہو۔

4- چندہ وقف جدید میں 100% اطفال شامل ہوں اور ادائیگی بھی کر رہے ہوں۔

حضور انور کے ارشاد کے مطابق ننھے مجاہدین معیار اول کیلئے -/200 روپئے اور معیار دوم کیلئے -/100 روپئے چندہ وقف جدید کے وعدہ جات کی فہرست مرتب کر کے ماہ فروری کی ماہانہ کارگزاری رپورٹ کے ساتھ مرکزی دفتر میں بھجوائی گئی ہو اور اسکی صد فیصد وصولی بھی کی گئی ہو۔

شعبہ مال 96 نمبر

1- 15 دسمبر تک فارم تجنید خدام و اطفال اور فارم تشخیص بجٹ خدام و اطفال پُر کر کے مرکزی دفتر کو بھجوا دئے گئے ہوں۔

2- بجٹ کے مطابق وصولی چندہ ممبری و اجتماع خدام و اطفال 100% رہی ہو۔یعنی کوئی بقایا دار نہ رہے۔

3- چندہ ممبری خدام کی 70% رقم اور چندہ اجتماع کی 100% رقم مرکزی دفتر کو بھجوائی گئی ہو۔

4- امداد مستحقین وعطایا میں خدام کا حصہ ہو۔

5- وصول شدہ رقم تدریجی طور پر ہر ماہ مرکز کو بھجوائی جاتی رہی ہو۔

6- 90% خدام تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔ حصہ لینے والے خدام کی فہرست مع وعدہ جات ماہ فروری کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ بھجوائی گئی ہو۔

7- دوران سال دونوں ششماہیوں میں کم ازکم ایک ایک مرتبہ ہفتہ مال منائے گئے ہوں۔

8- روزنامچہ وکھاتہ میں چندوں کی تفصیل مدوائز درج کی گئی ہو جس کی تصدیق مقامی محاسب سے کروائی گئی۔

شعبہ صحت جسمانی 48 نمبر

1- دوران سال کتنے انفرادی اور اجتماعی کھیلوں کے پروگرام ہوئے۔ کھیلے گئے میچوں کی تعداد۔

2- سال میں ایک مرتبہ جملہ خدام واطفال کا طبی معائنہ کرایا گیا ہو۔

(سالانہ رپورٹ کے ساتھ طبی معائنہ کی رپورٹ وریکارڈ بھجوایا گیا ہو)

3- سال میں کم ازکم دو مرتبہ کلوا جمیعاً اور ایک مرتبہ Picnic کا پروگرام منایا گیا ہو۔

4- خدام کو سائکلنگ کی تحریک کے پروگرام منعقد کئے گئے ہوں۔ کم ازکم 20 فیصد خدام باقاعدگی کے ساتھ سائیکل چلانے والے ہوں۔

شعبہ صنعت وتجارت 36 نمبر

1- دوران سال بے روزگار خدام میں سے کم از کم ایک خادم کو روزگار دلایا گیا ہو۔ ماہِ جنوری کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ ان بے روزگار خدام کی فہرست مرکزی دفتر کو بھجوائی ہو۔

2- بے ہنر خدام میں سے ایک خادم کو ہنر سکھایا گیا ہو۔ ماہِ جنوری کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ ان بے ہنر خدام کی فہرست مرکز کو بھجوائی ہو

دوران سال جن بے روزگار خدام کو روزگار دلایا گیا ہو اور جن بے ہنر خدام کو ہنر سکھایا گیا ہو انکی فہرست مع کوائف (خدام کے نام مع روزگار و ہنر) سالانہ رپورٹ کے ساتھ ارسال کی گئی ہو۔

3- ہنر مند ماہرین کی فہرست ماہِ جنورہ کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ مرکزی دفتر کو بھجوائی گئی ہو۔

شعبہ اشاعت 60 نمبر

1- دوران سال خدام کی تجنید کے اعتبار سے کم از کم 10 فیصد خدام نے توسیع رسالہ جات (بدر، مشکوٰۃ، راہِ ایمان) میں حصہ لیا ہو۔ توسیع کی رپورٹ مع فہرست سالانہ رپورٹ کے ساتھ درج ہو۔

2- مجلس میں 10 خدام کی کسر پر ایک رسالہ ''مشکوٰۃ''/''راہ ایمان'' کے خریداران ہوں اور کم از کم 1 رسالہ مشکوٰۃ/ راہ ایمان تبلیغی جاری کروائے ہوں۔ ہر دو کی الگ الگ فہرست سالانہ رپورٹ کے ساتھ ارسال کی گئی ہو۔

3- مجلس کے زیادہ سے زیادہ خدام سے جماعتی، ذیلی و مقامی اخبار و

رسائل میں مضامین لکھوائے گئے ہوں۔جن خدام کے مضامین اخبارات و رسائل میں شائع ہوئے ہیں۔شائع شدہ مضامین کی Cutting ماہانہ رپورٹ میں شامل کی گئی ہوں۔

4- مقامی طور پر باقاعدگی کے ساتھ ہر ہفتہ خدام واطفال کی تربیت کے لئے تربیتی Posts شیئر کی گئی ہوں۔

5- مقامی مجلس اگر کوئی کتابچہ بغرض اشاعت تیار کرتی ہے اور اسکا مسودہ مرکز کو بغرض کارروائی ارسال کرتی ہے تو اس صورت میں مجلس کو 30 نمبر بونس کے طور پر دیئے جائیں گے۔

(اشاعت کے تمام حقوق مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے پاس محفوظ ہوں گے)

شعبہ خدمت خلق 84 نمبر

1- دوران سال بحیثیت مجموعی غرباء، مستحقین کی امداد 100% خدام نے کی ہو۔(معین اعداد و شمار)

2- دوران سال بحیثیت مجموعی فرسٹ ایڈ و خدمت خلق میں 100% خدام نے حصہ لیا ہو۔(معین اعداد و شمار)

3- ہر مجلس نے سال میں 1 طبی کیمپ منعقد کیا ہو۔(معین تاریخ و دیگر تفصیلات علیحدہ کاغذ پر درج کریں)

4- ہر مجلس کے 10% خدام نے عطیہ خون دیا ہو۔(معین اعداد و شمار مع نام و تفصیل علیحدہ کاغذ پر درج کریں)

5- بک بینک کا قیام عمل میں لایا گیا ہو۔جن خدام واطفال کو بک بینک کے ذریعہ کتب فراہم کروائی گئی ہوں اس کی تفصیل ماہانہ رپورٹ کے ساتھ ارسال کی گئی ہو۔

6- مجلس کے جملہ خدام واطفال کی بلڈ گروپنگ کرکے اسکی رپورٹ ماہِ اپریل کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ مرکزی دفتر کوارسال کی گئی ہو۔

7- سال میں ایک بار جلسہ حفظانِ صحت کا انعقاد کیا گیا ہو۔

شعبہ عمومی 24 نمبر

1- ہر مجلس میں جماعتی و مجلس کی تقریبات (مثلاً نماز جمعہ، عیدین، اجتماعات واجلاسات) کے مواقع پر خدام نے حفاظتی ڈیوٹیاں دی ہوں۔

2- مرکزی جلسہ سالانہ، مرکزی اجتماع کے موقعہ پر ڈیوٹیاں دینے والے خدام کی فہرست سالانہ رپورٹ کے ساتھ منسلک کی گئی ہو۔

شعبہ محاسبہ 24 نمبر

1- ہر سہ ماہی میں مجلس کے آمد وخرچ کے حسابات کی پڑتال کی گئی ہو اور متعلقہ ماہانہ کارگزاری رپورٹ میں اس کا ذکر کیا گیا ہو۔

2- ہر سہ ماہی میں مقامی محاسب نے اپنی سہ ماہی رپورٹ مرکزی دفتر کو بھجوائی ہو۔

دفتر کا تأثر 96 نمبر

ضلعی قیادت مجالس خدام الاحمدیہ بھارت

ضلعی مجالس کا موازنہ ضلع کی مقامی مجالس کی کارکردگی کی بنیاد پر کیا جائے گا۔لہٰذا اس امر کو یقینی بنائیں کہ آپ کے ضلع کی مجالس کی کارکزاری تسلی بخش ہو اور مجالس کی کارگزاری رپورٹ بروقت ارسال کی گئی ہو نیز تمام مجالس میں لائحہ عمل کے مطابق جملہ شعبہ جات میں کام ہوا ہو۔

شمار	شعبہ جات	نمبر	شمار	شعبہ جات	نمبر
۱)	اعتماد	108	۱۰)	اطفال	12
۲)	تعلیم	24	۱۱)	مال	36
۳)	تربیت	24	۱۲)	صنعت وتجارت	24
۴)	وقف نو	24	۱۳)	اشاعت	36
۵)	تبلیغ	12	۱۴)	رشتہ ناطہ	24
۶)	تربیت نومبائعین	12	۱۵)	خدمت خلق	24
۷)	رشتہ ناطہ	36	۱۶)	عمومی	36
۸)	امورطلباء	24	۱۷)	محاسب	24
۹)	وقارعمل	36	۱۸)	دفتری تاثر	84
کل میزان			600		

شعبہ اعتماد 108 نمبر

1- جولائی تا جون کل بارہ ضلعی ماہانہ رپورٹ ہائے کارگزاری موصول ہوئی ہوں جن میں سے دس بروقت ہوں یعنی ہر ماہ کی رپورٹ اگلے مہینے کی 15ر تاریخ تک دفتر کو ارسال کر دی گئی ہو۔

نوٹ: ایک سے زائد ماہانہ رپورٹیں اکٹھی بھجوانے کی صورت میں موازنہ مجالس کے وقت ایک ہی رپورٹ شمار کی جائے گی۔ سوائے کسی استثناء یا ہنگامی صورت کے جس کے لئے پہلے ہی صدر مجلس سے اجازت حاصل کر لی گئی ہو۔

2- دوران سال جملہ ضلعی عہدیداران نے لائحہ عمل اور دستور اساسی کا مطالعہ کیا ہو اور عہدیداران کے ریفریشر کورس کا انعقاد کر کے ان کا تحریری امتحان لیا گیا ہو اور نتیجہ مرکزی دفتر کو بھجوایا گیا ہو۔

3- گذشتہ مرکزی اجتماع میں آپ کے ضلع کی ہر مجلس کی نمائندگی رہی ہو

4- ہر ماہ ضلعی مجلس عاملہ کا کم از کم ایک اجلاس ہوا ہو جس میں کم از کم 2/3 عہدیداران شریک ہوئے ہوں اور اجلاس عاملہ کی مختصر رپورٹ ہر ماہ ماہانہ رپورٹ فارم کے ساتھ بھجوائی گئی ہو۔

5- ضلع میں 30 ستمبر سے قبل ضلعی اجتماع کا انعقاد صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی منظوری سے کرایا گیا ہو۔

6- سالانہ کارگزاری رپورٹ ماہ جولائی کی 30 تاریخ تک بھجوا دی گئی ہو

7- دوران سال کم از کم دو مرتبہ ضلعی قائد یا نمائندہ ضلعی قائد نے ضلع کی جملہ مجالس کا دورہ کیا ہو۔

8- دوران سال کتنی نئی مجالس کا قیام کیا گیا؟ سالانہ رپورٹ میں نئی قائم ہونے والی مجالس کی تفصیل بھجوائی ہو۔

9- مرکز سے آمدہ خطوط و سرکلرز بروقت مجالس میں بھجوا کر قائدین کے ذریعہ اُن پر عمل درآمد کرایا گیا ہو۔

شعبہ تعلیم 24 نمبر

1- اس امر کو یقینی بنائیں کہ ضلع کی جملہ مجالس شعبہ تعلیم کے تحت اپنے معیار کے مطابق کارکردگی کریں۔ بروقت کارگزاری کرنے پر اور رپورٹ ارسال کرنے پر کل مجالس میں سے شامل مجالس کی فیصد کے مطابق نمبر دئے جائیں گے۔

2- ضلعی سطح پر مجلس انصار سلطان القلم کا قیام کر کے اسکے ممبران کی منظوری صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت سے حاصل کی گئی ہو۔

شعبہ تربیت 24 نمبر

1- اس امر کو یقینی بنائیں کہ ضلع کی جملہ مجالس شعبہ تربیت کے تحت اپنے معیار کے مطابق کارکردگی کریں۔ بروقت کارگزاری کرنے پر اور رپورٹ ارسال کرنے پر کل مجالس میں سے شامل مجالس کی فیصد کے مطابق نمبر دئے جائیں گے۔

2- ضلعی سطح پر واقفین نو کی کاؤنسلنگ کے پروگرام منعقد کئے ہوں۔

شعبہ وقف نو 24 نمبر

1- اس امر کو یقینی بنائیں کہ ضلع کی جملہ مجالس شعبہ وقف نو کے تحت اپنے معیار کے مطابق کارکردگی کریں۔ بروقت کارگزاری کرنے پر اور رپورٹ ارسال کرنے پر کل مجالس میں سے شامل مجالس کی فیصد کے مطابق نمبر دئے جائیں گے۔

2- سال میں ایک مرتبہ ضلعی سطح پر واقفین نو خدام واطفال کی کاؤنسلنگ کر کے جماعتی ضروریات کے مطابق جامعہ احمدیہ اور اسی طرح دیگر تعلیمی فیلڈز کی طرف راہنمائی کی گئی ہو اور اسکی رپورٹ متعلقہ ماہانہ رپورٹ کے ساتھ مرکز میں بھجوائی ہو۔

شعبہ تبلیغ 12 نمبر

1- اس امر کو یقینی بنائیں کہ ضلع کی جملہ مجالس شعبہ تبلیغ کے تحت اپنے معیار کے مطابق کارکردگی کریں۔ بروقت کارگزاری کرنے پر اور رپورٹ ارسال کرنے پر کل مجالس میں سے شامل مجالس کی فیصد کے مطابق نمبر دئے جائیں گے۔

شعبہ تربیت نومبائعین 12 نمبر

1- اس امر کو یقینی بنائیں کہ ضلع کی جملہ مجالس شعبہ تربیت نومبائعین کے تحت اپنے معیار کے مطابق کارکردگی کریں۔ بروقت کارگزاری کرنے پر اور رپورٹ ارسال کرنے پر کل مجالس میں سے شامل مجالس کی فیصد کے مطابق نمبر دئے جائیں گے۔

شعبہ رشتہ ناطہ 36 نمبر

1- اس امر کو یقینی بنائیں کہ ضلع کی جملہ مجالس شعبہ رشتہ ناطہ کے تحت اپنے معیار کے مطابق کارکردگی کریں۔ بروقت کارگزاری کرنے پر اور رپورٹ ارسال کرنے پر کل مجالس میں سے شامل مجالس کی فیصد کے مطابق نمبر دئے جائیں گے۔

2- ضلع میں خدام کے احمدی گھرانوں میں رشتے کروانے کے تعلق سے کاروائی کی گئی ہو۔

3- ضلعی اجتماعات، ریفریشر کلاسز کے موقع پر شادی کے قابل خدام کی کاؤنسلنگ کی گئی ہو۔

شعبہ امور طلباء 24 نمبر

1- اس امر کو یقینی بنائیں کہ ضلع کی جملہ مجالس شعبہ امور طلباء کے تحت اپنے معیار کے مطابق کارکردگی کریں۔ بروقت کارگزاری کرنے پر اور رپورٹ ارسال کرنے پر کل مجالس میں سے شامل مجالس کی فیصد کے مطابق نمبر دئے جائیں گے۔

2- طلباء کی راہنمائی کے لئے ضلعی سطح پر Career Counciling کا قیام کیا گیا ہو۔

شعبہ وقار عمل 36 نمبر

1- اس امر کو یقینی بنائیں کہ ضلع کی جملہ مجالس شعبہ وقارِ عمل کے تحت اپنے معیار کے مطابق کارکردگی کریں۔ بروقت کارگزاری کرنے پر اور رپورٹ ارسال کرنے پر کل مجالس میں سے شامل مجالس کی فیصد کے مطابق نمبر دئے جائیں گے۔

2- سال میں کم از کم ایک ضلعی مثالی وقار عمل کا انعقاد کیا ہو۔

3- سال میں کم از کم ایک ضلعی یوم شجر کاری کا انعقاد کیا ہو۔

اگر مسافت اور وسائل کے اعتبار سے تمام مجالس کے خدام و اطفال کا ایک جگہ اکٹھے ہو کر وقارِ عمل یا یوم شجر کاری منعقد کرنا ممکن نہ ہو تو کوئی ایک دن مقرر کر کے تمام مجالس کو پابند کیا جائے کہ اس دن سب مل کر وقار عمل کریں یا یوم شجر کاری منعقد کریں نیز مقامی اخبارات میں اسکی خبر مع تصاویر شائع کروائیں۔ متعلقہ ماہانہ رپورٹ میں اسکی رپورٹ ارسال کریں۔

شعبہ اطفال 12 نمبر

1- ضلع کی جملہ مجالس کا جائزہ لیں۔ جہاں تین یا تین سے زائد اطفال

ہوں وہاں ان کی فعال اور سرگرم تنظیم ’’مجلس اطفال الاحمدیہ‘‘ قائم ہو۔ اگر کسی مجلس میں 3 سے کم اطفال ہوں تو ان اطفال کو قریب کی دوسری مجلس کے ساتھ جوڑنے اور ان کے پروگراموں میں شامل کروانے کو یقینی بنائیں۔ نیز مجالس اطفال الاحمدیہ کی ماہانہ کارگزاری رپورٹ بروقت ارسال کروانے کو یقینی بنائیں۔

شعبہ مال 36 نمبر

1- اس امر کو یقینی بنائیں کہ ضلع کی جملہ مجالس شعبہ مال کے تحت اپنے معیار کے مطابق کارکردگی کریں۔ بروقت کارگزاری کرنے پر اور رپورٹ ارسال کرنے پر کل مجالس میں سے شامل مجالس کی فیصد کے مطابق نمبر دئے جائیں گے۔

2- بجٹ کے مطابق ضلعی سطح پر وصولی چندہ ممبری و اجتماع خدام و اطفال 100% رہی ہو۔

3- ضلعی محاسب نے ہر ششماہی میں ضلع کی جملہ مجالس کی رسید بکوں، روزنامچوں و کھاتوں کی تفاصیل چیک کر کے رپورٹ مرکز کو بھجوائی ہو۔

شعبہ صحت جسمانی 24 نمبر

1- اس امر کو یقینی بنائیں کہ ضلع کی جملہ مجالس شعبہ صحت جسمانی کے تحت اپنے معیار کے مطابق کارکردگی کریں۔ بروقت کارگزاری کرنے پر اور رپورٹ ارسال کرنے پر کل مجالس میں سے شامل مجالس کی فیصد کے مطابق نمبر دئے جائیں گے۔

2- سال میں کم از ایک مرتبہ ضلعی سطح کوئی ایک ٹورنامنٹ کروائیں۔

شعبہ صنعت وتجارت 36 نمبر

1- اس امر کو یقینی بنائیں کہ ضلع کی جملہ مجالس شعبہ صنعت وتجارت کے

تحت اپنے معیار کے مطابق کارکردگی کریں۔ بروقت کارگزاری کرنے پر اور رپورٹ ارسال کرنے پر کل مجالس میں سے شامل مجالس کی فیصد کے مطابق نمبر دیئے جائیں گے۔

2۔ ضلع کے جملہ ہنر مند ماہرین کی فہرست ماہِ مارچ کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ مرکزی دفتر کو بھجوائی گئی ہو۔

3۔ ضلعی اجتماع کے موقع پر ضلعی سطح پر صنعتی نمائش کا اہتمام کیا گیا ہو۔

شعبہ اشاعت 24 نمبر

1۔ اس امر کو یقینی بنائیں کہ ضلع کی جملہ مجالس شعبہ اشاعت کے تحت اپنے معیار کے مطابق کارکردگی کریں۔ بروقت کارگزاری کرنے پر اور رپورٹ ارسال کرنے پر کل مجالس میں سے شامل مجالس کی فیصد کے مطابق نمبر دیئے جائیں گے۔

2۔ ضلع کی مجالس میں موجود صحافت سے تعلق رکھنے والے خدام کی فہرست مع کوائف تیار کروا کر ماہِ جنوری کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ ارسال کی گئی ہو۔

شعبہ خدمت خلق 24 نمبر

1۔ اس امر کو یقینی بنائیں کہ ضلع کی جملہ مجالس شعبہ خدمت خلق کے تحت اپنے معیار کے مطابق کارکردگی کریں۔ بروقت کارگزاری کرنے پر اور رپورٹ ارسال کرنے پر کل مجالس میں سے شامل مجالس کی فیصد کے مطابق نمبر دیئے جائیں گے۔

2۔ ضلع کی مجالس میں دوران سال طبی کیمپس کا انعقاد کیا گیا ہو۔ تفصیل متعلقہ ماہانہ رپورٹ کے ساتھ ارسال کی گئی ہو۔

شعبہ عمومی 36 نمبر

1۔ جلسہ سالانہ قادیان، مرکزی اجتماع کے موقعہ پر مرکز کی طرف سے

دیئے گئے ٹارگیٹ کے مطابق خدام کو شامل کیا گیا ہو۔

2- Defence، Police، Fire Brigade کے مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے نیز حفاظتی ڈیوٹیوں میں مہارت رکھنے والے خدام کی فہرست مع کوائف تیار کرواکر ماہِ جون کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ مرکز بھجوائی گئی ہو۔

3- ہر ماہ ضلعی شعبہ عمومی کی رپورٹ علیحدہ کاغذ پر بھجوائی گئی ہو۔

شعبہ محاسبہ 24 نمبر

1- مجلس میں دفتر ملکی کے تجویز کردہ روزنامچہ و کھاتہ کے رجسٹرات جس میں اندراجات ضلعی ناظم مال نے کئے ہوں اس کی چیکنگ کر کے رپورٹ مرکز کو بھجوائی گئی ہو۔

2- نمائندہ مجلس خدام الاحمدیہ کے ساتھ تعاون احسن رنگ میں کیا گیا ہو۔

دفتری تاثر 84 نمبر

لائحہ عمل مجلس اطفال الاحمدیہ

عہدیداران اطفال الاحمدیہ کیلئے
شعبہ وار تفصیلی ہدایات و معلومات

اطفال الاحمدیہ

شعبہ اطفال کے جملہ پروگراموں کا مقصد یہ ہے کہ احمدی بچوں کی اچھی طرح نگہداشت ہوسکے تاوہ اعلیٰ سیرت وکردار کے سانچوں میں ڈھل کر اپنی خداداد استعدادوں کو جماعت، قوم اور وطن کی ترقی کے لئے صَرف کرنے کے قابل ہوسکیں۔ عہدیداران اطفال سے درخواست ہے کہ وہ یہ لائحہ عمل بار بار پڑھتے رہیں اور اپنے پروگرام اس کے مطابق تجویز کریں۔

تنظیم

خدام الاحمدیہ کی زیرنگرانی 7 سے 15 سال تک کی عمر کے احمدی بچوں کی الگ تنظیم مجلس اطفال الاحمدیہ کے نام سے قائم ہے جس کا ہر رکن طفل کہلاتا ہے اس تنظیم کا قیام حضرت مصلح موعودرضی اللہ عنہ بانئ تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ کی زیر ہدایت ابتداء 26/جولائی 1940ء میں عمل میں لایا گیا۔

ناظم اطفال

ہرقائد کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی مجلس میں کسی خادم کو ناظم اطفال مقرر کرے اور جس جگہ سات سال سے پندرہ سال کی عمر کے دو سے زیادہ احمدی بچے ہوں وہاں مجلس اطفال الاحمدیہ قائم کی جائے۔ اسی طرح ناظم اطفال قائد مجلس کی منظوری سے ہر زعامت (حلقہ میں) جہاں اطفال موجود ہوں منتظم اطفال مقرر کرے۔

مربی اطفال

انصار کو ترجیحی طور پر یا بڑی عمر کے خدام میں سے موزوں دوست مربی اطفال کے

طور پر مقرر کئے جائیں۔ مربیان اطفال نہایت مخلص، قابل اعتماد اور شفیق افراد میں سے لئے جائیں جو تمام تربیتی امور میں جملہ اطفال کی نگرانی کریں۔

مجلس عاملہ

مجلس اطفال الاحمدیہ کا پروگرام مندرجہ ذیل شعبوں میں تقسیم کیا گیا ہے جن کی نگرانی کے لئے حسب ضرورت اطفال یا خدام میں سے مندرجہ ذیل عہدیداران مقرر کئے جاتے ہیں۔

(۱) سیکریٹری عمومی (۲) سیکریٹری تجنید (۳) سیکریٹری تربیت (۴) سیکریٹری تعلیم (۵) سیکریٹری مال (۶) سیکریٹری وقف جدید (۷) سیکریٹری وقارعمل (۸) سیکریٹری صحت جسمانی (۹) سیکریٹری خدمت خلق (۱۰) سکریٹری صنعت و تجارت (۱۱) سیکریٹری اشاعت۔

مذکورہ بالا عہدیداران پر مشتمل مجلس عاملہ بنا کر ہر مجلس کا ناظم اطفال قائد مجلس سے منظوری حاصل کرے جبکہ ضلعی ناظم اطفال ضلعی مجلس عاملہ کی منظوری ضلعی قائد سے حاصل کرے۔ دونوں سطح کے ناظمین اطفال اپنی مجلس عاملہ کی فہرست مرکزی دفتر کو بھجوائیں۔

سائقین

جملہ اطفال کو مجلس کے تحت منعقد کئے جانے والے پروگراموں کی فوری اطلاع دینے اور وقارعمل، تربیتی اجلاسات اور باجماعت نمازوں میں باقاعدگی سے حاضری لگانے کے لئے ہر دس اطفال پر ایک طفل کو سائق مقرر کیا جائے۔

حذب بندی

ہر احمدی بچہ جو 7 سے 15 سال کے درمیان ہے وہ مجلس اطفال الاحمدیہ کا رکن

ہوگا۔لیکن ایسے اطفال جنکی عمر سال کے اختتام یعنی 31 / اکتوبر سے قبل 15 سال ہو جائے گی وہ نئے سال یعنی یکم نومبر سے مجلس خدام الاحمدیہ میں شامل ہو جائیں گے۔

نئے سال میں جو بچے اطفال الاحمدیہ کی تنظیم میں شامل ہوں ان کیلئے استقبالیہ کی تقریب رکھی جائے اوران کو مجلس کی اغراض و مقاصد بتا کر مجلس کے ساتھ جوڑا جائے۔نیز سال کے شروع میں اطفال کو 4 مقررہ احذاب (ستارہ اطفال، ہلال اطفال، قمر اطفال، بدر اطفال) میں تقسیم کیا جائے اوران کو ان حذب کا ممبر بنایا جائے۔انہیں چار احذاب کو مدنظر رکھتے ہوئے ہی اطفال کے علمی و ورزشی مقابلہ جات کروائے جائیں۔

موازنہ مجالس اطفال

معیار انعام خصوصی

تمام مجالس ہائے اطفال الاحمدیہ بھارت میں مسابقت کی روح بیدار کرنے کی خاطر دفتر مجلس اطفال الاحمدیہ بھارت کی طرف سے مجالس کو درج ذیل تین گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے:

گروپ الف : ایسی مجالس جن کی تجنید 51 یا اس سے زائد ہو

گروپ ب : ایسی مجالس جن کی تجنید 21 سے 50 تک

گروپ ج : ایسی مجالس جن کی تجنید 20 یا 20 سے کم ہو

ہر سال ان تینوں گروپس کی مجالس کی کارکردگی کا الگ الگ تفصیلی جائزہ لے کر ان گروپس میں گروپ ''الف'' کی پہلی پانچ اور گروپ ''ب'' و ''ج'' کی پہلی دس پوزیشن حاصل کرنے والی مجالس کو سنداتِ امتیاز دی جائیں گی جن پر صدر مجلس کے ساتھ سیدنا

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک دستخط بھی ہوں گے۔ نیز اوّل آنے والی مجلس کو علمِ انعامی دیا جاتا ہے۔ یہ ایک بہت بڑا اعزاز ہے جسے حاصل کرنے کے لئے ہر مجلس کو پوری کوشش کرنی چاہئے۔ تینوں گروپس کے لئے انعام خصوصی کے مقررہ معیار لائحہ عمل کے آخر میں درج کر دئے گئے ہیں تا کہ مجالس انہیں مدّنظر رکھ کر کام کریں۔

اطفال الاحمدیہ کیلئے تفصیلی لائحہ عمل

شعبہ عمومی

1- مجلس اطفال الاحمدیہ کی ماہانہ کارگزاری رپورٹ اطفال الاحمدیہ کے مقررہ رپورٹ فارم پر اگلے ماہ کی پانچ تاریخ تک مرکزی دفتر کو ضرور بھجوادی جائے تاکہ مرکزی دفتر حالات سے واقف ہوکر بہتر رنگ میں مجالس کی راہنمائی کر سکے۔ رپورٹ کی ایک نقل قائد علاقائی/ضلعی کو بھی بھجوائی جائے اور ایک نقل اپنے پاس رکھی جائے۔

2- ہر ماہ اطفال کا اجلاس عام منعقد کیا جائے۔ یہ اجلاس زیادہ سے زیادہ مفید اور دلچسپ بنانے کا پورا اہتمام کیا جائے۔ نیز کوشش کی جائے کہ ہر طفل کسی نہ کسی رنگ میں اجلاس کے پروگرام میں حصہ لے۔

3- ماہانہ رپورٹوں کے علاوہ مجلس کے اہم کاموں کی رپورٹ علیحدہ بھی ارسال کی جائے نیز خدام کی سالانہ رپورٹ کے ساتھ اطفال کی سالانہ رپورٹ بھی بھیجی جائے تاکہ موازنہ مجالس کے موقعہ پر پیش کی جا سکے۔

4- تمام ناظمین اطفال ہر ماہ کم از کم 1 اجلاس عاملہ ضرور منعقد کروائیں۔

5- سیکریٹری عمومی اپنی مجلس کی جملہ کاروائی کا ریکارڈ نیز مرکزی مطبوعات، سرکلرز، جملہ خط وکتابت کا ریکارڈ اور ہر قسم کی مجلس کی املاک محفوظ رکھنے اور مرکزی دفتر کو رپورٹ بروقت بھجوانے، مرکزی دفتر اور مقامی عہدیداران سے آمدہ ہر خط میں دریافت طلب امور کا بروقت جواب دینے کا ذمہ دار ہوگا۔ اسی طرح جملہ سیکریٹریان سے ہر ماہ کی رپورٹ حاصل کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

6- ہر مجلس سے سالانہ مرکزی اجتماع پر اطفال کی زیادہ سے زیادہ نمائندگی کروائی جائے۔

شعبہ تجنید

1۔ مجلس مقامی کے تمام اطفال کے مندرجہ ذیل کوائف رجسٹر تجنید میں درج کئے جائیں اور 15/دسمبر تک فہرست تجنید مکمل کر کے اس کی ایک نقل دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو بھجوائی جائے۔ نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، جماعتی کارڈ نمبر، تعلیم، والد یا سرپرست کا مکمل پتہ، قاعدہ یسرنا القرآن وقرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں، نماز سادہ / باترجمہ جانتے ہیں، تحریک وقف نو میں شامل ہیں، اگر شامل ہیں تو حوالہ نمبر، تحریک جدید میں شامل ہیں، وقف جدید میں شامل ہیں، تعلیمی امتیازات۔ یہ تمام کوائف ایک رجسٹر میں درج کئے جائیں۔

2۔ سات سے پندرہ سال تک کی عمر کا ہر بچہ لازماً مجلس اطفال الاحمدیہ کا رکن سمجھا جائے گا۔ سات سے بارہ سال کے اطفال صف دوئم میں اور تیرہ سے پندرہ سال تک کے اطفال صف اول میں شامل ہوں گے۔

شعبہ تربیت

1۔ کوشش کی جائے کہ ہر احمدی بچہ نماز باجماعت، دعاؤں، راست گوئی اور دیانت داری کا پابند ہو۔ اپنے والدین، اساتذہ اور بزرگوں کا واجبی احترام اور اطاعت کرنے والا بااخلاق اور آدابِ مجالس کو ملحوظ رکھنے والا ہو۔ اس غرض کے لئے علماء و بزرگان سے تربیتی تقاریر کرائی جائیں اور مربی صاحبان تربیت کے لحاظ سے بچوں کی نگرانی کرتے رہیں۔

2۔ اطفال کو اُن کے وعدہ طفل کا صحیح مفہوم وقتاً فوقتاً تقاریر وغیرہ کے ذریعہ

ذہن نشین کرایا جائے اور کوشش کی جائے کہ ہر طفل کو وعدہ زبانی یاد ہو۔

3- ہر مہینے میں کم از کم ایک تربیتی اجلاس منعقد کیا جائے جس میں مختلف تربیتی پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے اور اس اجلاس میں صد فیصد اطفال کو حاضر کیا جائے۔

4- موسمی تعطیلات میں کم از کم پندرہ روزہ تربیتی کلاس کا انتظام کیا جائے جس میں اسلامی تعلیم اخلاق وآداب پر خصوصی توجہ دلائی جائے۔

5- قیادت علاقائی/ضلعی کے تحت منعقد ہونے والی تربیتی کلاسوں میں اپنی مجلس کے زیادہ سے زیادہ اطفال کو شامل کریں۔

6- اطفال کو **MTA** دیکھنے کی زیادہ سے زیادہ ترغیب دلائی جائے اور خصوصی نگرانی کی جائے بالخصوص حضور انور کے خطبات جمعہ وخطابات، کلاس واقفین نو، گلشن وقف نو، بستان وقف نو اور **This week with Huzoor** وغیرہ دیکھنے کا اہتمام کرایا جائے۔

7- اطفال کے اندر درج ذیل پانچ اخلاق قائم کرنے کی کوشش کی جائے

(۱) سچائی (۲) نرم اور پاکیزہ زبان کا استعمال (۳) ہمدردی مخلوق، دوسروں کی تکلیف کا احساس اور اسے دور کرنا (۴) وسعت حوصلہ (۵) مضبوط عزم اور ہمت۔

نیز درج ذیل برائیوں کے سدّ باب کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے:

جھوٹ، غیبت، گالی گلوچ، لڑائی جھگڑا، نافرمانی، آوارہ گردی، لغو کاموں میں وقت کا ضیاع، چوری، بددیانتی، بری صحبت، نشہ آور چیزوں کا استعمال، ننگے سر گھومنا وغیرہ۔

8- آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد اَفْشُوا السَّلَامَ کے مطابق بچوں کو ہر چھوٹے بڑے کو سلام کر کے مصافحہ کرنے کی عادت ڈالی جائے۔

9- ہر طفل سے مہینہ میں کم از کم ایک مرتبہ حضور انور کی خدمت میں دعائیہ

خط لکھوایا جائے۔

10- واقفین نو اطفال کی طرف خصوصی توجہ دی جائے اور اس بات کی نگرانی کی جائے کہ وہ تنظیم کے فعّال رکن بن جائیں۔

11- یوم والدین کی تقریب ہر ششماہی میں ایک بار حلقہ وار یا مجلس وار ضرور منعقد کی جائے اس روز مختلف ذرائع سے کام لیتے ہوئے والدین کو توجہ دلائی جائے کہ ایک تو وہ مجلس اطفال الاحمدیہ سے پورا تعاون کریں دوسرے وہ خود بھی اپنے بچوں کی تعلیم وتربیت کی طرف اور زیادہ توجہ دیں اور بچوں کو عام دینی مسائل اور اسلامی اخلاق سے واقف کراتے رہیں۔

12- ہر سال مقامی طور پر ایک ہفتہ اطفال (علمی و ورزشی مقابلہ جات کا پروگرام) کا انعقاد کیا جائے۔ اس ہفتہ کے دوران مجالس، اطفال کے جملہ پروگرام کو کامیاب بنانے کی کوشش کریں اور اپنی مساعی سے دفتر کو مطلع کریں۔

جائزہ اطفال

وقتاً فوقتاً منتظمین اطفال بچوں کا جائزہ لیں اور اسمیں بچوں کا تربیتی، اخلاقی اور جسمانی معیار کا جائزہ لیا جائے۔ جائزہ کے بعد تمام کوائف پر فارمہ میں پر کر کے سال میں کم از ایک مرتبہ مرکز بھجوائے جائیں۔

شعبہ تعلیم

بچوں میں علم دین حاصل کرنے کا شوق اور مسابقت کی روح پیدا کرنے نیز اُن کی ذہانت کو تیز کرنے کے لئے ہفتہ اطفال کے علاوہ ہر سہ ماہی میں کم از کم ایک بار ان کے

درمیان مندرجہ ذیل مقابلہ جات میں سے کوئی مقابلہ ضرور کروایا جائے۔

1۔ حسن قرأت، حفظ قرآن، نماز باترجمہ، اذان، نظم، بیت بازی، تقریر، کوئز، پرچہ ذہانت وغیرہ۔ حوصلہ افزائی کے لئے پوزیشن حاصل کرنے والے اطفال کو انعامات دئے جائیں۔

2۔ سورۃ البقرہ کی پہلی سترہ آیات اور عم پارہ کی چھوٹی چھوٹی سورتیں بچوں کو زبانی یاد کرائی جائیں۔

3۔ تمام اطفال کو قاعدہ یسرنا القرآن اور قرآن مجید ناظرہ سکھانے کا انتظام کیا جائے نیز اطفال کو نماز سادہ ضرور آنی چاہئے نماز کا ترجمہ اور قرآن مجید کا ترجمہ بھی سکھانے کی کوشش کی جائے۔

دینی امتحان

یہ امتحان مرکزی طور پر ہر سال لیا جاتا ہے اور ملک بھر میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے اطفال کو مرکزی سالانہ اجتماع کے موقعہ پر سندات اور انعامات دئے جاتے ہیں۔ اس امتحان کے لئے اطفال کو چار گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1۔ ستارہ اطفال: 7 اور 8 سال کے اطفال

2۔ ہلال اطفال: 9 اور 10 سال کے اطفال

3۔ قمر اطفال: 11 اور 12 سال کے اطفال

4۔ بدر اطفال: 13 تا 15 سال کے اطفال

نوٹ: ہر سال کا نصاب مہتمم اطفال کی طرف سے شروع سال میں بذریعہ سرکلر مجالس کو بھجوایا جائے گا۔ جس مجلس کو سرکلر نہ ملا ہو وہ مرکزی دفتر سے منگوا سکتی ہے۔

کتاب کامیابی کی راہیں، نصاب وقف نو، اخلاق احمد اور اخلاق محمود بھی مرکزی دفتر سے منگوائی جاسکتی ہیں۔

شعبہ مال

1- جملہ مجالس اپنے اطفال کے چندوں کا بجٹ اطفال الاحمدیہ کے تشخیص بجٹ فارم پُر کر کے 15؍دسمبر سے پہلے دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو بھجوائیں اور اس کی ایک نقل علاقائی/ضلعی قائد کو بھجوائیں۔

2- چندہ مجلس اطفال کا 33% مرکزی دفتر کو بھجوائیں اور 67% مقامی طور پر اطفال کی بہبود کے لئے خرچ کریں۔ چندہ مجلس کی شرح کم از کم 5 روپئے ماہانہ فی طفل ہے۔(سالانہ 60 روپئے ہے)

3- چندہ سالانہ اجتماع ہر طفل سے 10 روپئے سالانہ وصول کر کے پوری رقم مرکزی دفتر کو بھجوائیں۔

نوٹ: یہ چندے خدام الاحمدیہ کی رسید بکوں پر وصول کئے جائیں اور اُن کا روزنامچہ کی شکل میں تاریخ وار اندراج رکھیں۔ نیز ہر طفل کا کھاتہ کی صورت میں علیحدہ حساب رکھیں تاکہ کسی وقت بھی بآسانی اس کی پڑتال کی جاسکے۔

4- ہر سال حسب حالات ایک مرتبہ ہفتہ مال کا انعقاد کیا جائے اور اس میں بھرپور وصولی کی کوشش کی جائے۔

5- مجالس اپنے چندہ بجٹ کے مطابق 31؍اگست سے قبل صد فیصد وصولی کرنے کی بھرپور کوشش کریں۔

شعبہ وقف جدید

ملکی مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ بھارت کے ساتھ میٹنگ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے تعلق سے ارشاد فرمایا کہ:

''حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے وقف جدید کو شعبہ اطفال الاحمدیہ کے سپرد کیا تھا۔ آپ لوگ بھی وقف جدید کی ذمہ داری اطفال الاحمدیہ پر ڈالیں۔ ننھے مجاہدین معیار اول کے لئے -/200 روپئے اور معیار دوم کے لئے -/100 روپئے رکھیں۔ ان کی خاص ایک علیحدہ لسٹ بنائیں اور مجھے بھجوائیں باقی جو ہیں ہر ایک کو شامل کریں۔''

(بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقعہ میٹنگ مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ بھارت منعقدہ 7؍جنوری 2006ء)

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مندرجہ بالا ارشاد کے مطابق ہر ناظم اطفال کا فرض ہے کہ وہ اپنی مجلس کے تمام اطفال کو اس بابرکت تحریک میں شامل کرے اور ننھے مجاہدین معیار اول سے -/200 روپئے اور معیار دوم سے -/100 روپئے چندہ وقف جدید کے وعدہ جات کی فہرست تیار کر کے ماہِ فروری کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ مرکزی دفتر کو ارسال کریں تا کہ سارے ملک کی فہرستیں اکٹھی کر کے حضور انور کی خدمت میں بھجوائی جاسکیں اور اس فہرست کی ایک نقل مقامی جماعت کو اور ایک نقل علاقائی/ضلعی قائدین کو بھی بھجوائیں۔

شعبہ وقار عمل

1۔ اطفال کو اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی تلقین کی جائے۔مثلاً بوٹ پالش کرنا، کپڑے دھونا، استری کرنا، جھاڑو دینا، گھر کا سودا سلف لانا، اپنے گھر محلہ اور بازار کی صفائی کرنا، مساجد، قبرستان وغیرہ کی صفائی کا خیال رکھنا۔

2۔ ہر ماہ ایک بار اجتماعی وقار عمل کرایا جائے۔ بہتر ہوگا کہ جب بھی خدام کا وقار عمل ہو اطفال کو بھی ساتھ ہی شریک کرلیا جائے۔ اگر ایسا انتظام نہ ہو سکے تو اطفال کے لئے علیحدہ پروگرام بنالیا جائے۔

شعبہ خدمت خلق

خدمت خلق کے کاموں مثلاً بیماروں کی تیمارداری، پانی پلانا، راستہ بتانا، ہمسایوں کا سودا سلف لاکر دینا، ضرورت مندوں کی مدد کرنا وغیرہ میں دلچسپی سے حصہ لیں۔اسی طرح اطفال میں صدقہ وخیرات کی عادت ڈالی جائے۔

شعبہ صحت جسمانی

1۔ قومی صحت کی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ ہم صحت وصفائی کے اسلامی معیار نیز حفظانِ صحت کے عام اصولوں کی پابندی کریں اور صحت خراب کرنے والی باتوں سے بچیں۔ اس لئے اجلاسِ عام میں اطفال کو حفظان صحت کے عام اصولوں سے آگاہ کیا جائے۔

2۔ بچوں کی نشوونما کے لئے کھیل ضروری ہے جو اُنہیں آوارگی، بے کاری

اورلغومشاغل سے بھی بچاتا ہے۔لہٰذا کوشش کی جائے کہ انفرادی کھیل کے علاوہ مجالس میں اجتماعی کھیلوں مثلاً کبڈی،فٹ بال،کرکٹ وغیرہ کا بھی انتظام کیا جائے۔

3- ہرششماہی میں کھیلوں کے مقابلے اورٹورنامنٹ کروائے جائیں نیز سال میں کم ازکم دوبار پکنک۔کلوا جمیعاودیگرتفریحی پروگرام بھی بنائے جائیں۔

4- اطفال کی عام جسمانی صفائی نیزلباس دانتوں اورناخنوں کی صفائی اور کھانے سے پہلے ہاتھ دھونے وغیرہ کا باربار معائنہ کرکے اصلاح کی طرف توجہ دلائی جائے۔

5- سال میں ایک بار ہرطفل کاطبی معائنہ(Health & Fitness Checkup) کروایا جائے تاکہ اگرکسی طفل کوکوئی مرض لاحق ہوتو اس کے علاج کا انفرادی طور پر بروقت انتظام ہوسکے۔

6- موبائل کے استعمال سے بچوں کودوررکھیں اوراس کےنقصانات سے بچوں کوآگاہ کروائیں۔

7- بچوں کوصحت افزاءغذا کھانے کی طرف ترغیب دلائی جائے۔ Fast food اور Junk food سے اجتناب کرنے کی طرف توجہ دلائی جائے۔

شعبہ اشاعت

اس شعبہ کے تحت بچوں سے دینی، اخلاقی، سماجی اورسیرت پر چھوٹے چھوٹے آرٹیکلز اورمضامین لکھوائے جائیں۔اچھے مضامین کومجلس کے رسالہ جات میں اشاعت کیلئے بھجوایا جائے۔اسی طرح اچھی Caligraphy کوبھی شائع کرنے کیلئے بھجوایا جائے۔

صنعت وتجارت

اس شعبہ کے تحت بچوں کی ذہنی استعدادوں کو اجاگر کرنے اور جلا بخشنے کیلئے مختلف ماڈلز بنانے، Caligraphy کرنے اور Art & Craft کی طرف ترغیب دلائی جائے۔

سال میں کم از کم ایک مرتبہ صنعتی نمائش کا انعقاد کیا جائے جسمیں اطفال کے تیار کردہ ماڈلز وغیرہ کو رکھا جائے۔ ماہر فنون سے نمائش میں پیش کردہ ماڈلز کا جائزہ کروا کر نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے اطفال کے مابین انعامات تقسیم کئے جائیں۔

معیار انعامِ خصوصی

مجالس اطفال الاحمدیہ بھارت

نمبر	شعبہ جات	شمار	نمبر	شعبہ جات	شمار
60	خدمت خلق	۶)	72	عمومی	۱)
48	صحت جسمانی	۷)	60	تربیت	۲)
12	اشاعت	۸)	132	تعلیم	۳)
12	صنعت وتجارت	۹)	36	مال	۴)
56	دفتر کا تاثر	۱۰)	12	وقار عمل	۵)
500			کل میزان		

شعبہ عمومی 72 نمبر

1- دوران سال ماہ جولائی تا جون کل 12 ماہانہ رپورٹ ہائے کارگزاری مرکز میں موصول ہوئی ہوں جن میں سے 10 بروقت ہوں۔ یعنی ہر ماہ کی رپورٹ اگلے ماہ کی 5 تاریخ تک مرکزی دفتر کو بھجوادی گئی ہو۔

ایک سے زائد ماہانہ رپورٹیں اکٹھی بھجوانے کی صورت میں موازنہ مجالس کے وقت ایک ہی رپورٹ شمار کی جائے گی سوائے استثنائی یا ہنگامی صورت کے جس کے لئے صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت سے پہلے ہی اجازت حاصل کی گئی ہو۔

2- سالانہ رپورٹ کارگزاری 15 / جولائی تک بہرحال مرکزی دفتر کو بھجوادی گئی ہو۔

3- سیکریٹریان و مربیان اطفال کی تقرری کی رپورٹ مع اسماء ماہ دسمبر کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ ملکی دفتر کو بھجوادی گئی ہو۔

4- ہر ماہ کم از کم 1 اجلاس مجلس عاملہ منعقد ہو۔

5- گذشتہ سال مرکزی سالانہ اجتماع میں کم از کم 5% اطفال شامل ہوئے ہوں جب کہ قادیان کے لئے یہ معیار 80% ہوگا۔

6- 15 دسمبر تک فارم تجنید مکمل کر کے بھجوادیا گیا ہو۔

شعبہ تربیت 60 نمبر

1- ہر ماہ کم از کم ایک اجتماعی تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا ہو۔

2- پندرہ روزہ تربیتی کلاسز لگائی ہوں۔

3- صد فیصد اطفال MTA دیکھتے ہوں خصوصاً حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ سنتے ہوں۔

4- ہر ماہ 60% اطفال نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعائیہ خطوط لکھے ہوں۔

5- دوران سال ہر ششماہی میں ایک مرتبہ یوم والدین منایا گیا ہو۔

شعبہ تعلیم 132 نمبر

1- سال میں کم از کم ایک مرتبہ ہفتہ اطفال منایا گیا ہو جس میں علمی و ورزشی مقابلے کروائے گئے ہوں۔

-2 100% اطفال کو کلمہ طیبہ آتا ہو۔

-3 صف اول کے کم از کم 50% اطفال ناظرہ قرآن مجید پڑھ چکے ہوں اور باقی 50% پڑھ رہے ہوں جب کہ قادیان کے لئے یہ معیار کم از کم 70% ہوگا۔

-4 صف دوم کے 75% اطفال قاعدہ یسرنا القرآن پڑھ چکے ہوں اور بقیہ پڑھ رہے ہوں۔

-5 صف اول کے 100% اطفال سادہ نماز جانتے ہوں جب کہ صف دوم کے 50% اطفال سادہ نماز جانتے ہوں اور بقیہ سیکھ رہے ہوں۔ قادیان کے لئے یہ معیار 70% ہوگا اور بقیہ سیکھ رہے ہوں۔

-6 صف اول کے 70% اطفال نماز باترجمہ جانتے ہوں جب کہ صف دوم کے 20% اطفال نماز باترجمہ جانتے ہوں اور بقیہ سیکھ رہے ہوں۔ جبکہ قادیان کے لئے یہ معیار صف اول کیلئے 80% اور صف دوم کیلئے 30% ہوگا اور بقیہ سیکھ رہے ہوں۔

-7 وعدہ اطفال 80% اطفال کو زبانی یاد ہو۔ بقیہ یاد کر رہے ہوں۔

-8 صف اول کے 70% اطفال سورۃ البقرہ کی ابتدائی 17 آیات اور عم پارہ آخری 15 سورتیں یاد ہوں جب کہ صف دوم کے 70% اطفال کو عم پارہ کی آخری 10 سورتیں یاد ہوں۔ بقیہ یاد کر رہے ہوں۔

نوٹ: مندرجہ بالا تمام کوائف ماہِ اپریل کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ مرکز کو ارسال کئے گئے ہوں۔

-9 ہر دو ماہ میں کم از کم کوئی ایک علمی مقابلہ کروایا گیا ہو۔ اور ان مقابلہ جات میں 50 فیصد اطفال نے حصہ لیا ہو۔

10۔ سال میں کم از کم ایک مرتبہ اطفال کا تعلیمی، تربیتی و اخلاقی جائزہ لیکر اسکی تفصیلی رپورٹ سالانہ رپورٹ کے ساتھ ارسال کی گئی ہو۔

11۔ دینی امتحان میں کم از کم 50% اطفال شامل ہوئے ہوں جب کہ اس امتحان میں قادیان کے کم از کم 60% اطفال شامل ہونے چاہیئے۔

شعبہ مال 36 نمبر

1۔ 100% اطفال چندہ وقف جدید کی ادائیگی کرتے ہوں اور صف اول کے اطفال ننھے مجاہدین معیار اول کے لئے -/200 روپئے اور معیار دوم کے لئے -/100 روپئے چندہ وقف جدید کے وعدے جات کی فہرست مرتب کر کے ماہِ فروری کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ مرکزی دفتر کو بھجوادی گئی ہو۔

2۔ فارم تشخیص بجٹ مکمل کر کے 15 دسمبر تک دفتر کو ارسال کیا گیا ہو۔

3۔ وصولی چندہ مجلس اطفال 100% ہو۔

شعبہ وقارعمل 12 نمبر

1۔ ہر ماہ کم از کم ایک اجتماعی وقارعمل کیا گیا ہو جسمیں حاضری 60 فیصد ہو

شعبہ خدمت خلق 60 نمبر

دوران سال ہر ماہ 50%-50% اطفال نے درجہ ذیل امور میں حصہ لیا ہو:

1۔ تیمارداری

2۔ پانی پلانا

3۔ راستہ بتانا

4۔ ہمسایوں کا سودا سلف لانا

5۔ صدقہ وخیرات و دیگر خدمت خلق کے کام وغیرہ

شعبہ صحت جسمانی 48 نمبر

1۔ ہر ماہ کوئی ایک انفرادی یا اجتماعی کھیل کا مقابلہ کروایا گیا ہو۔ جن میں 70%اطفال نے حصہ لیا ہو۔

2۔ سال میں کم از کم دو کلو اجمیعا منعقد کروائے گئے ہوں۔

3۔ سال میں کم از کم ایک مرتبہ پکنک کا انعقاد کیا گیا ہو۔

4۔ سال میں کم از کم ایک مرتبہ اطفال کا **Health & Fitness Checkup** کروایا گیا ہو اور کوائف سالانہ رپورٹ کے ساتھ مرکز کو ارسال کئے گئے ہوں۔

شعبہ اشاعت 12 نمبر

1۔ دوران سال کم از کم 10 فیصد اطفال نے مضامین/ آرٹیکلز لکھے ہوں۔ جو بغرض اشاعت مرکز بھجوائے گئے ہوں۔ شائع شدہ مضامین کی **Cuttings** سالانہ رپورٹ کے ساتھ منسلک ہو۔

شعبہ صنعت وتجارت 12 نمبر

1۔ سال میں کم از کم ایک مرتبہ صنعتی نمائش کا انعقاد کیا گیا ہو جسمیں کم از کم 10 فیصد اطفال نے اپنے ماڈلز پیش کئے ہوں۔ رپورٹ مع تصاویر سالانہ رپورٹ کے ساتھ منسلک ہو۔

دفتر کا تأثر 56 نمبر

(الف) ماہانہ اور سالانہ رپورٹوں کا جائزہ لیتے وقت سبھی اعداد وشمار کی روشنی میں ہی نمبر دئے جائیں گے۔

(ب) اسی طرح اگر ماہانہ رپورٹ فارم میں شامل کسی شعبہ کے تحت کوئی خاص کام کیا گیا ہوتو اس کی تفصیلی رپورٹ بھی علیحدہ کاغذ پر درج کی جائے۔

(ج) جس کارگزاری کا ماہانہ رپورٹ میں ذکر نہ ہو بلکہ صرف سالانہ رپورٹ میں ذکر ہو اس کارگزاری کو موازنہ میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

(د) معیار انعام خصوصی کے مطابق جن شقّوں کا ماہانہ رپورٹ فارم میں ذکر نہیں ان کی رپورٹ علیحدہ کاغذ پر ہر ماہ مجالس کی طرف سے معین اعداد وشمار کے ساتھ آنی چاہیے۔

ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

''اللہ تعالیٰ آپ کو صحیح معنوں میں خدامِ احمدیت بنائے۔ صرف نعرے اور ترانے اور وعدے ہی نہ ہوں صرف، بلکہ حقیقت میں آپ میں وہ کچھ نظر آئے جو ایک احمدی خادم میں نظر آنا چاہئے اور اگر آئندہ کیونکہ بچوں نے بھی سنبھالنا ہے، چھوٹی عمر کے خدام ہیں انہوں نے سنبھالنا ہے، جوں جوں جماعت نے انشاء اللہ پھیلنا ہے، یہ تبدیلیاں نہ کیں تو پھر جماعت تو ترقی کرے گی انشاء اللہ تعالیٰ لیکن آپ کے اپنے حلقوں میں آپ کو محرومی کا احساس ہونے لگ جائے گا۔ کیونکہ آئندہ خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں بھی بڑھنی ہیں جیسا کہ میں نے کہا، جماعت کے پھیلنے کے ساتھ ساتھ۔

پس اپنی ذمہ داری کو سمجھیں۔ اپنے مقام کو سمجھیں اور اگر آپ نے اپنے مقام کو سمجھ لیا، اپنی ذمہ داریوں کو سمجھ لیا تو پھر دشمن ہزار حربے استعمال کرے احمدیت کو ختم کرنے کے، وہ کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا۔ دشمن جتنا مرضی زور لگا لے وہ جماعت کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ پس احمدی نوجوانو اور بچو! اٹھو اپنی عبادتوں کے معیار بھی بلند کرو اور اپنے اخلاق کے معیار بھی بلند کرو۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔''

(اختتامی خطاب فرمودہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ UK، 19 رستمبر 2004ء)